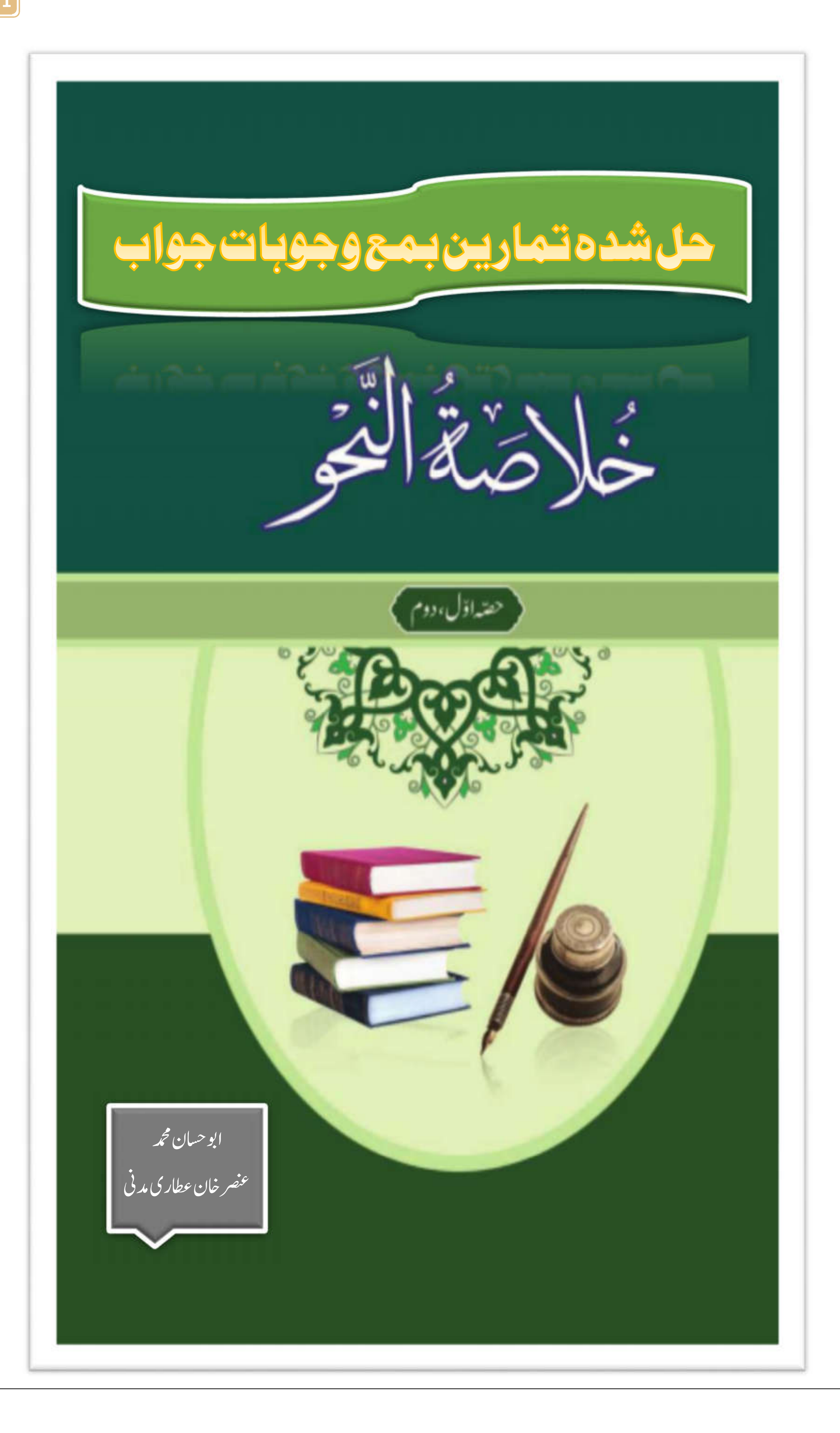


حل شدہ تمارین بمع وجوہات جواب
خُلاصَۃُ النَّحو
حصہ اوّل، دوم
ابو حسان محمد
عنصر خان عطاری مدنی

الحمد للہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصۃ النحو (تمارین)

الدرس الاول: لفظ اور اس کی اقسام

تمرین نمبر (2) غلطی کی نشاندھی کیجیے:۔

- بے معنی کلمہ کو مہمل کہتے ہیں۔ **درست**: بے معنی لفظ کو مہمل کہتے ہیں۔
- موضوع لفظ کو مفرد کہتے ہیں۔ **درست**: اکیلے موضوع لفظ کو مفرد کہتے ہیں۔
- جو جملہ فعل اور فاعل سے مرکب ہو اسے جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔ **درست**: جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔
- جس جملے کو سچا یا جھوٹا کہا جاسکتا ہو اسے جملہ انشائیہ کہتے ہیں۔ **درست**: جملہ خبریہ کہتے ہیں۔

تمرین (3)

(الف)۔۔۔ مفرد اور مرکب الگ کیجیے۔

مثال	جواب بمع وجہ	مثال	جواب بمع وجہ
اَلْحَیَاءُ (شرم)	مفرد، ایک موضوع لفظ	رَسُوْلُ اللهِ (اللہ کا رسول)	مرکب، دو موضوع لفظ۔
اَلرَّجَاءُ (امید)	مفرد، ایک موضوع لفظ	رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ (عالمین کا رب)	مرکب، دو موضوع لفظ۔
اَلصِّدْقُ (سچائی)	مفرد، ایک موضوع لفظ	عَبْدٌ مُؤْمِنٌ (مؤمن بندہ)	مرکب، دو موضوع لفظ۔
اَلْاَمَانَةُ (امانت)	مفرد، ایک موضوع لفظ	نَاقَةُ اللهِ (اللہ کی اونٹنی)	مرکب، دو موضوع لفظ۔
اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ (روزہ ڈھال ہے)	مرکب، دو موضوع لفظ۔	اَلْاِیْمَانُ	مفرد، ایک موضوع لفظ
اَلصَّلَاةُ نُوْرُ الْمُؤْمِنِ (نماز مؤمن کا نور ہے)	مرکب، ایک سے زائد موضوع الفاظ۔	ان اللہ علی کلّ شیء قدیر (اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔)	مرکب، ایک سے زائد موضوع الفاظ۔

(ب)۔۔۔ مرکب ناقص اور مرکب تام الگ کیجیے۔

مرکب تام کی وضاحت:

مرکب تام اسے کہتے ہیں جس پر مخاطب کا اس طرح سکوت درست ہو کہ مخاطب کو مزید کسی کلمہ کے سننے کی حاجت نہ رہے بلکہ وہ اسی سے بات سمجھ جائے۔ یہاں مخاطب کے سکوت سے مراد یہ ہے کہ وہ مقصودِ اصلی سمجھ گیا ہو جیسے "ضَرَبَ زَیْدٌ" کہا تو معلوم ہو گیا کہ زید نے مارا ہے اب اس چیز کو بیان کرنا مقصودِ اصلی نہیں کہ اس نے کس کو، کب اور کہاں مارا۔ یعنی مخاطب کا انتظار اس طرح کا نہ ہو جیسا کہ وہ مسند الیہ کے ذکر کے بعد مسند کا کرتا ہے یا مسند کے ذکر کے بعد مسند الیہ کا کرتا ہے۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ کلام میں مبتداء خبر، فعل اور فاعل کے علاوہ فضلہ ہیں کیونکہ مقصودِ اصلی انہی سے سمجھ میں آجاتا ہے باقی کی ضرورت نہیں رہتی۔

نمبر شمار	مثال	ترجمہ	جواب بمع وجہ
1	اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ	دعا عبادت کا مغز ہے۔	مرکب تام، بات مکمل ہو گئی۔
2	اَلطَّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ	طہارت ایمان کا حصہ ہے۔	مرکب تام، بات مکمل ہو گئی۔
3	عُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ كَبِيْرَةٌ	والدین کی نافرمانی کبیرہ گناہ ہے۔	مرکب تام، بات مکمل ہو گئی۔
4	اَلْيَمِيْنُ الْغَمُوْسُ	یمین غموس	مرکب ناقص، نامکمل بات۔
5	اَلْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ	مؤمن، مؤمن کا آئینہ ہے۔	مرکب تام، بات مکمل ہو گئی۔
6	سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ	قوم کا سرداران کا خادم ہوتا ہے۔	مرکب تام، بات مکمل ہو گئی۔
7	طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ	طلب علم فرض ہے۔	مرکب تام، بات مکمل ہو گئی۔
8	البركة مع اكابركم	برکت تمہارے بڑوں کے ساتھ ہے۔	مرکب تام، بات مکمل ہو گئی۔
9	اَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ	مؤمن لونڈی	مرکب ناقص، نامکمل بات۔
10	لَايَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ	قطع تعلق کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہو گا۔	مرکب تام، بات مکمل ہو گئی۔
11	اَلْعِلْمُ النَّافِعُ	نفع دینے والا علم	مرکب ناقص، نامکمل بات۔
12	اَلزَّكَاةُ قَنْطَرَةُ الْاِسْلَامِ	زکوۃ اسلام کا مضبوط پل ہے۔	مرکب تام، بات مکمل ہو گئی۔



الدرس الثانی: اسم، فعل، حرف اور ان کی علامات کا بیان

تمرین نمبر(2) غلطی کی نشاندھی کیجیے۔

- جو کلمہ اکیلا اپنا معنی ظاہر کرے اسے اسم کہتے ہیں۔ **درست**: جو کلمہ اکیلا اپنا معنی ظاہر کرے اور اس میں زمانہ نہ پایا جائے اسے اسم کہتے ہیں۔
- اسم کے آخر میں تنوین اور اس کے شروع میں الف لام آ سکتا ہے۔ **درست**: الف لام اور تنوین ایک اسم میں جمع نہیں ہو سکتے۔
- قد، س یا تنوین فعل کی علامت ہے۔ **درست**: قد، س یا سوف فعل کی علامت ہے۔
- حرف کی کوئی علامت نہیں ہے۔ **درست**: اسم اور فعل کی علامت نہ ہونا حرف کی علامت ہے۔

تمرین نمبر(3): اسم، فعل اور حرف الگ الگ کیجیے نیز اسم اور فعل کی علامتیں بھی واضح کریں۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	سَيَصْلٰى (عنقریب وہ جھونکا جائے گا)	فعل	فعل کی علامت س پائی جا رہی ہے۔
2	كَافِرٌ (کافر)	اسم	اسم کی علامت تنوین پائی جا رہی ہے۔
3	اَلنَّارُ (آگ)	اسم	اسم کی علامت الف لام پائی جا رہی ہے۔
4	فِي (میں)	حرف	اسم اور فعل کی کوئی بھی علامت نہیں ہے۔
5	قَدْسَرَقَ (تحقیق اس نے چوری کی)	فعل	فعل کی علامت قد پائی جا رہی ہے۔
6	اَخٌ (بھائی)	اسم	اسم کی علامت تنوین پائی جا رہی ہے۔
7	لَاتَكْذِبْ (جھوٹ نہ بول)	فعل	فعل کی علامت نہی پائی جا رہی ہے۔
8	عَلٰى (پر)	حرف	اسم اور فعل کی کوئی بھی علامت نہیں ہے۔
9	قَالَ (اس نے کہا)	فعل	فعل کی علامت ماضی پائی جا رہی ہے۔
10	اَلْقَوْمُ (قوم)	اسم	اسم کی علامت الف لام پائی جا رہی ہے۔
11	سَمِعَ (اس نے سنا)	فعل	فعل کی علامت ماضی پائی جا رہی ہے۔
12	قَافِلَةٌ (قافلہ)	اسم	اسم کی علامت تنوین پائی جا رہی ہے۔
13	سَوْفَ تَعْلَمُ (عنقریب تم جان لو گے)	فعل	فعل کی علامت سوف پائی جا رہی ہے۔
14	جَنَّةٌ (جنت)	اسم	اسم کی علامت تنوین پائی جا رہی ہے۔
15	يَنْظُرُ (وہ دیکھتا ہے یا دیکھے گا)	فعل	فعل کی علامت مضارع پائی جا رہی ہے۔
16	اَلصِّرَاطُ (راستہ)	اسم	اسم کی علامت الف لام پائی جا رہی ہے۔
17	اُنْصُرْ (تو مدد کر)	فعل	فعل کی علامت امر پائی جا رہی ہے۔

الدرس الثالث: معرفہ اور نکرہ کا بیان

تمرین نمبر(2)غلطی کی نشاندھی کریں۔

- جس اسم سے معین چیز سمجھی جائے اسے نکرہ کہتے ہیں۔ **درست**:اسے معرفہ کہتے ہیں۔
- جس اسم کے شروع میں لام ہو اسے معرف باللام کہتے ہیں۔ **درست**:الف لام ہو اسے معرف باللام کہتے ہیں۔
- جو اسم مضاف ہو اسے معرف بلاضافۃ کہتے ہیں۔ **درست**:وہ اسم جو معرفہ کی طرف مضاف ہو اسے معرف بالاضافۃ کہتے ہیں۔
- جس اسم کے شروع میں "یا" ہو اسی کو معرف بالنداء کہتے ہیں۔ **درست**: جس اسم کے شروع میں حرف نداء ہو اسے معرف بالنداء کہتے ہیں۔

سوال نمبر(3)۔۔نکرہ اور معرفہ الگ کیجیے نیز معرفہ کی قسم بھی متعین کیجیے۔

نمبر شمار	مثال	جواب	معرفہ کی قسم
1	جَامِعَةٌ (یونیورسٹی)	نکرہ	معرفہ کی کوئی قسم نہیں پائی جارہی
2	اَلَّذِيْنَ (جو)	معرفہ	اسم موصول
3	هُمْ (وہ سب لوگ)	معرفہ	اسم ضمیر ہے۔
4	عُمَرُ (علم ھے)	معرفہ	عَلَم ہے۔
5	اُسْتَاذٌ (استاد)	نکرہ	معرفہ کی کوئی قسم نہیں پائی جارہی۔
6	اَلدَّرْسُ (سبق)	معرفہ	معرف باللام ہے۔
7	اَلجَنَّةُ (جنت)	معرفہ	معرف باللام ہے۔
8	نَحْنُ (ہم سے)	معرفہ	اسم ضمیر ہے۔
9	قَلَمُ وَلَد (بچےکاقلم)	معرفہ	معرف بالاضافت ہے۔
10	ذٰلِكَ (وہ اسم اشارہ)	معرفہ	اسم اشارہ ہے۔
11	عُثْمَانُ (علم ھے)	معرفہ	علم ہے۔
12	بَابٌ (دروازہ)	نکرہ	معرفہ کی کوئی قسم نہیں پائی جارہی۔
13	بَيْتٌ (گھر)	نکرہ	معرفہ کی کوئی قسم نہیں پائی جارہی۔
14	غُلَامُ زَيْدٍ (زیدکاغلام)	معرفہ	معرف بالاضافت ہے۔
15	رُمَّانٌ (انار)	نکرہ	معرفہ کی کوئی قسم نہیں پائی جارہی
16	حلو (میٹھا)	نکرہ	معرفہ کی کوئی قسم نہیں پائی جارہی
17	هٰذَا (یہ)	معرفہ	اسم اشارہ ہے۔
18	عليٌّ (علم ھے)	معرفہ	اسم علم ہے۔

19	تلك	معرفہ	اسم ضمیر ہے۔
20	ثَمَرٌ(پھل)	نکرہ	معرفہ کی کوئی قسم نہیں پائی جارہی
21	شَجَرٌ(درخت)	نکرہ	معرفہ کی کوئی قسم نہیں پائی جارہی
22	یَانَبِیُّ(اے نبی)	معرفہ	معرف بالنداء
23	کُتُبٌ(کتاب کی جمع)	نکرہ	معرفہ کی کوئی قسم نہیں پائی جارہی
24	اَنَا(میں ایک مرد یا عورت)	معرفہ	اسم ضمیر



الدرس الرابع: مذکراور مؤنث کا بیان

تمرین نمبر(2) غلطی کی نشاندھی کیجیے۔

- اسم کے آخر میں الف کے بعد ہمزہ نہ ہو تو اسے الف ممدودہ کہتے ہیں۔ **درست**: جس الف کے بعد ہمزہ ہو اسے الف ممدودہ کہتے ہیں۔
- جس مذکر کے مقابل نر جاندار ہو اسے مؤنث حقیقی کہتے ہیں۔ **درست**: جس مؤنث کے مقابل نر جاندار ہو اسے مؤنث حقیقی کہتے ہیں۔
- جس اسم کے آخر میں تاء ہو اسے مؤنث ہی کہیں گے۔ **درست**: جو اسم مذکر کا نام ہو یا صرف مذکر کے لیے بولا جاتا ہو اسے مذکر ہی کہیں گے اگرچہ اس میں تاء ہو۔

تمرین(3): (الف) مذکراور مؤنث الگ الگ کیجیے۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	اَلْقُرْآنُ	مذکر	علامت تانیث نہیں ہے۔
2	اُسَامَةُ	مذکر	مذکر کے لیے بولا جاتا ہے۔
3	شَمْسٌ(سورج)	مؤنث	مؤنث سماعی ہے یعنی اہل عرب مؤنث بولتے ہیں۔
4	بَیْتٌ(گھر)	مذکر	علامت تانیث نہیں ہے۔
5	وَلَدٌ(بچہ)	مذکر	علامت تانیث نہیں ہے۔
6	زَیْنَبُ	مؤنث	اس کے مقابل نر جاندار ہے۔
7	دار(گھر)	مؤنث	مؤنث سماعی ہے یعنی اہل عرب مؤنث بولتے ہیں۔
8	اُم(ماں)	مؤنث	اس کے مقابل نر جاندار ہے۔
9	نَارٌ(آگ)	مؤنث	مؤنث سماعی ہے یعنی اہل عرب مؤنث بولتے ہیں۔
10	خَلِیْفَةٌ(خلیفہ)	مذکر	مذکر کے لیے بولا جاتا ہے۔

11	رَجُلٌ(مرد)	مذکر	علامت تانیث نہیں ہے۔
12	شَاۃٌ(بکری)	مؤنث	علامت تانیث پائی جارہی ہے۔

ب):۔درج ذیل اسماءمیں سے مؤنث حقیقی اور مؤنث لفظی الگ الگ کریں۔

	مثال	جواب	وجہ
1	نَاقَۃٌ(اونٹنی)	مؤنث حقیقی	اس کے مقابل نر جاندار ہے۔
2	رِجْلٌ(ٹانگ)	مؤنث لفظی/سماعی	اہل عرب سے سنا گیا ہے۔اور اس کے مقابل نر جاندار نہیں ہے۔
3	صَحْرَاءُ	مؤنث لفظی	الف ممدودہ آخر میں ہے۔اور اس کے مقابل نر جاندار نہیں ہے۔
4	بَقَرَۃٌ(گائے)	مؤنث حقیقی	اس کے مقابل نر جاندار ہے۔
5	دَارٌ(گھر)	مؤنث لفظی/سماعی	اہل عرب سے سنا گیا ہے۔اور اس کے مقابل نر جاندار نہیں ہے۔
6	مُرْضِعٌ(دودھ پلانے والی)	مؤنث لفظی/سماعی	اس کے مقابل نر جاندار نہیں ہے یہ مؤنث کے ساتھ ہی خاص ہے۔
7	اِمْرَاَۃٌ(عورت)	مؤنث حقیقی	اس کے مقابل نر جاندار "اِمْرَءٌ" (مرد) ہے۔
8	عَیْنٌ(آنکھ)	مؤنث لفظی/سماعی	اہل عرب سے سنا گیا ہے۔اور اس کے مقابل نر جاندار نہیں ہے۔
9	اِبْنَۃٌ(بیٹی)	مؤنث حقیقی	اس کے مقابل نر جاندار ہے۔
10	هِنْدٌ(عورت کا نام)	مؤنث حقیقی	اس کے مقابل نر جاندار ہے۔
11	لُغَۃٌ(فرہنگ)	مؤنث لفظی	آخر میں علامت تانیث "ۃ" ہے۔اور اس کے مقابل نر جاندار نہیں ہے۔
12	فَاطِمَۃٌ	مؤنث حقیقی	اس کے مقابل نر جاندار ہے۔
13	اَتَانٌ(گدھی)	مؤنث حقیقی	اس کے مقابل نر جاندار "حِمَارٌ" (گدھا) ہے۔
14	صغریٰ(چھوٹی عورت)	مؤنث حقیقی	اس کے مقابل نر جاندار ہے۔
15	حَائِضٌ(حیض والی)	مؤنث لفظی	اس کے مقابل نر جاندار نہیں ہے یہ مؤنث کے ساتھ ہی خاص ہے۔
16	خمر(شراب)	مؤنث لفظی	اہل عرب سے سنا گیا ہے۔اور اس کے مقابل نر جاندار نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الخامس: واحد، تثنیہ اور جمع کا بیان

تمرین نمبر(2)۔۔غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جس اسم سے دو سے زائد افراد سمجھے جائیں اسے جمع سالم کہتے ہیں۔**درست**:اسے جمع ۔۔یا۔۔ مجموع کہتے ہیں۔
- جو اسم، جمع کا معنی دے اسے اسم جمع کہیں گے۔**درست**:جو اسم، جمع نہ ہو مگر جمع کا معنی دے اسے اسم جمع کہیں گے۔
- جس اسم کے آخر میں الف اور تاء ہو اسے جمع مؤنث سالم کہیں گے۔**درست**:جو جمع الف اور تاء کے ساتھ بنائی گئی ہو اسے جمع مؤنث سالم کہتے ہیں۔

تمرین نمبر(3)۔الف)واحد، تثنیہ، جمع اور اسم جمع الگ الگ کریں۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	اَلْسُنٌ(بہت سے زبانیں)	جمع مکسر	واحد "لِسَانٌ" ہے جس کی بنا جمع کے وقت ٹوٹ گئی۔
2	جَنَّتَانِ(دو جنتیں)	تثنیہ	"جَنَّةٌ" کے آخر میں "ان" کا اضافہ کیا گیا ہے۔
3	جَيْشٌ(لشکر)	اسم جمع	اس میں جمع کا معنی پایا جا رہا ہے۔
4	اَرْغِفَةٌ(روٹی)	جمع مکسر	واحد "رَغِيْفٌ" ہے جس کی بنا جمع بناتے وقت ٹوٹ گئی۔
5	قَلَمٌ(قلم)	واحد	ایک فرد پر دلالت کر رہا ہے۔
6	قَوْمٌ(قوم)	اسم جمع	اس میں جمع کا معنی پایا جا رہا ہے۔
7	فِيْرَانٌ(چوہے)	جمع	"فَأرٌ" کی جمع ہے جو دو سے زیادہ افراد پر دلالت کر رہا ہے۔
8	مُسْلِمَةٌ(مسلمان خاتون)	واحد	ایک فرد پر دلالت کر رہا ہے۔
9	ذَوَاتٌ(والیاں)	جمع مؤنث سالم	"ذُو" کی جمع ہے۔
10	قَافِلَةٌ(قافلہ)	اسم جمع	اس میں جمع کا معنی پایا جا رہا ہے۔
11	دَوَاةٌ	واحد	ایک فرد پر دلالت کر رہا ہے۔
12	رَهْطٌ(جماعت)	اسم جمع	اس میں جمع کا معنی پایا جا رہا ہے۔
13	اَطْفَالٌ(بچے)	جمع مکسر	واحد "طِفْلٌ" ہے جس کی بنا جمع کے وقت ٹوٹ گئی ہے۔
14	مَنَازِلُ(ٹھکانے)	جمع مکسر	واحد "مَنْزِلٌ" ہے جس کی بنا جمع کے وقت ٹوٹ گئی ہے۔
15	نِيْرَانٌ(پڑوسی)	جمع مکسر	واحد "جَارٌ" ہے جس کی بنا جمع کے وقت ٹوٹ گئی ہے۔
16	اَبْوَابٌ(دروازے)	جمع مکسر	واحد "بَابٌ" ہے جس کی بنا جمع کے وقت ٹوٹ گئی ہے۔
17	مُؤْمِنُوْنَ(مؤمن)	جمع مذکر سالم	واحد "مُؤْمِنٌ" ہے آخر میں "ون" کا اضافہ کیا گیا۔

ب)۔جمع سالم اور جمع مکسر الگ الگ کیجیے۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	صُحُفٌ(بہت سارے مصحف)	جمع مکسر	واحد "صَحِيْفَةٌ" ہے جمع بناتے وقت واحد کی بنا ٹوٹ گئی۔
2	شَجَرَاتٌ(درخت)	جمع مؤنث سالم	واحد "شَجَرَةٌ" ہے آخر میں الف، تا" کا اضافہ کیا گیا۔
3	مَرْضىٰ(مریض)	جمع مکسر	واحد "مَرِيْضٌ" ہے جمع بناتے وقت واحد کی بنا ٹوٹ گئی۔
4	قُلُوْبٌ(دل)	جمع مکسر	واحد "قَلْبٌ" ہے جمع بناتے وقت واحد کی بنا ٹوٹ گئی۔
5	صَادِقُوْنَ(سچے لوگ)	جمع مذکر سالم	واحد "صَادِقٌ" ہے آخر میں واؤ، ن" کا اضافہ کیا گیا۔
6	مَكَاتِبُ(آفس)	جمع مکسر	واحد "مَكْتَبٌ" ہے جمع بناتے وقت واحد کی بنا ٹوٹ گئی۔
7	اَنْفُسٌ(جانیں)	جمع مکسر	واحد "نَفْسٌ" ہے جمع بناتے وقت واحد کی بنا ٹوٹ گئی۔
8	رَاجِعُوْنَ(لوٹنے والے)	جمع مذکر سالم	واحد "رَاجِعٌ" ہے آخر میں واؤ، ن" کا اضافہ کیا گیا۔

9	مَدَارِسُ (مدرسے)	جمع مکسر	واحد "مَدْرَسَةٌ" ہے جمع بناتے وقت واحد کی بناٹوٹ گئی۔
10	جَهَلَةٌ (جاہل)	جمع مکسر	واحد "جَاهِلٌ" ہے جمع بناتے وقت واحد کی بناٹوٹ گئی۔
15	مَسْلِمَاتٌ (مسلمان عورتیں)	جمع مؤنث سالم	واحد "مُسْلِمَةٌ" ہے آخر میں الف، تا "کا اضافہ کیا گیا۔
12	اَفْضَلُوْنَ (افضل مرد)	جمع مذکر سالم	واحد "اَفْضَلُ" ہے آخر میں واؤ، ن" کا اضافہ کیا گیا۔
13	مَسَاكِنُ (مسکین)	جمع مکسر	واحد "مِسْكِيْنٌ" ہے جمع بناتے وقت واحد کی بناٹوٹ گئی ہے۔
14	اَقْوِلَةٌ (اقوال)	جمع مکسر	واحد "قَوْلٌ" ہے جمع بناتے وقت واحد کی بناٹوٹ گئی۔
11	سُجَّدٌ (سجدہ کرنے والے)	جمع مکسر	واحد "سَاجِدٌ" کی جمع ہے۔ جمع بناتے وقت واحد کی بناٹوٹ گئی۔

☆☆☆☆☆

الدرس السادس: مرکب اضافی کا بیان

تمرین نمبر (2)۔۔ غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

- مرکب میں پہلے اسم کو مضاف کہتے ہیں۔ **درست**: مرکب اضافی میں پہلے اسم کو مضاف کہتے ہیں۔
- مضاف الیہ پر نہ تنوین آتی ہے نہ الف لام۔ **درست**: ایک وقت میں دونوں نہیں آسکتے۔
- مضاف، تثنیہ یا جمع ہو تو اس کے آخر سے نون گر جاتا ہے۔ **درست**: آخر سے نون تثنیہ و نون جمع گر جاتے ہیں۔
- مضاف ہمیشہ مرفوع اور مضاف الیہ مجرور ہوتا ہے۔ **درست**: مضاف کا اعراب بدلتا رہتا ہے جبکہ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

تمرین نمبر (3)۔۔۔ **الف**) درج ذیل جملوں میں مضاف اور مضاف الیہ الگ الگ کیجیے۔

نمبر شمار	مثال	مضاف	مضاف الیہ
1	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (محمد اللہ کے رسول ہیں)	رسول	اللّٰہ
2	اَلْمُؤْمِنُ يَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰهِ (مؤمن اللہ کے نور سے دیکھتا ہے)	نور	اللّٰہ
3	هٰذَا كِتَابُ الطَّهَارَةِ (یہ طہارت کی کتاب ہے)	کتاب	الطهارة
4	جَاءَ وَلَدَا زَيْدٍ (زید کے دو بچے آئے)	ولدا	زید
5	اَللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (اللہ عالمین کا رب ہے)	رب	الغلمين
6	آفَةُ الْعِلْمِ اَلنِّسْيَانُ (علم کی آفت بھول جانا ہے)	آفة	العلم

(ب):۔۔ درج ذیل جملوں میں مرکب اضافی میں غلطی کی نشاندہی فرمائیے۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	رَاَيْتُ غُلَامَ زَيْدٌ	رَاَيْتُ غُلَامَ زَيْدٍ (میں نے زید کے غلام کو دیکھا)	"زید" مضاف الیہ بن رہا ہے اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

2	وَلَدَانِ خَالِدٍ حَضَرَا	وَلَدَا خَالِدٍ حَضَرَا (خالد کے دو بچے حاضر ہیں)	"ولدان" تثنیہ ہے اور اضافت کے وقت نون تثنیہ گر جاتا ہے۔
3	جَاءَ مُسْلِمُوْنَ الْهِنْدِ	جَاءَ مُسْلِمُوا الْهِنْدِ (ہند کے مسلمان آئے)	"مسلمون" جمع مذکر سالم ہے اور اضافت کے جمع مذکر سالم کا نون جمع گر جاتا ہے۔
4	فُتِحَ بَابُ الدَّارَ	فُتِحَ بَابُ الدَّارِ (گھر کا دروازہ کھولا گیا)	"الدار" مضاف الیہ بن رہا ہے اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔
5	هٰؤُلَاءِ جِيْرَانٌ زَيْدٍ	هٰؤُلَاءِ جِيْرَانُ زَيْدٍ (یہ سب زید کے پڑوسی ہیں)	"جیران" مضاف بن رہا ہے اور مضاف پر تنوین نہیں آتی۔
6	قَالَ بَنُوْنَ بَكْرٍ	قَالَ بَنُوْا بَكْرٍ (بکر کے بیٹوں نے کہا)	"بنون" جمع مذکر سالم ہے اور اضافت کے وقت جمع مذکر سالم کا نون جمع گر جاتا ہے۔
7	هٰذَا قَلَمُ الْوَلَدٍ	هٰذَا قَلَمُ الْوَلَدِ (یہ بچے کا قلم ہے)	"الولد" مضاف الیہ ہے جس پر تنوین بھی ہے اور الف لام بھی اور ایک وقت میں ایک اسم پہ یہ دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔
8	اَلْبُسْتَانُ الدَّارِ وَاسِعٌ	بُسْتَانُ الدَّارِ وَاسِعٌ (گھر کا باغ وسیع ہے)	"البستان" مضاف بن رہا ہے اور مضاف پر الف لام نہیں آتا۔
9	نَامَ مَسَاكِيُ بَلَدٍ	نَامَ مَسَاكِيْنُ بَلَدٍ (شہر کے مسکین سوگئے ہیں)	"مساکی" جمع مکسر ہے اور اضافت کے وقت جمع مکسر کا نون نہیں گرتا۔

ج)۔۔۔ قواعد کا خیال رکھتے ہوئے درج ذیل دو دو اسماء سے مرکب اضافی بنائیے۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	كِتَابٌ، اللهُ	كِتَابُ اللهِ (اللہ کی کتاب)	مضاف پر تنوین نہیں آتی اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔
2	اَلرَّبُّ، اَلْعَالَمُ	رَبُّ الْعَالَمِ (عالم کا رب)	مضاف پر الف لام نہیں آتا اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔
3	اَلْعُقُوْقُ، اَلْوَالِدُ	عُقُوْقُ الْوَالِدِ (والد کا نافرمان)	مضاف پر الف لام نہیں آتا اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔
4	اَلْغُلَامَانِ، زَيْدٌ	غُلَامَا زَيْدٍ (زید کے دو غلام)	اضافت کے وقت نون تثنیہ گر جاتا ہے اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔
5	لَبَنٌ شَاةٌ	لَبَنُ شَاةٍ (بکری کا دودھ)	مضاف پر تنوین نہیں آتی اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔
6	اَلْمَاءُ، اَلْبَحْرُ	مَاءُ الْبَحْرِ (سمندر کا پانی)	مضاف پر الف لام نہیں آتا اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔
7	اَلْفِيْرَانُ، بَيْتٌ	فِيْرَانُ بَيْتٍ (گھر کے چوہے)	مضاف پر الف لام نہیں آتا اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔ جمع مکسر کا نون اضافت میں نہیں گرتا۔
8	اَللَّبَنُ، اَلْبَقَرُ	لَبَنُ الْبَقَرِ (گائے کا دودھ)	مضاف پر الف لام نہیں آتا اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔



الدرس السابع: مرکب توصیفی کا بیان

تمرین نمبر (2) غلطی کی نشاندھی فرمائیں۔

- ہر صفت دس چیزوں میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے۔**درست:** صفت مفرد ہو تو دس چیزوں میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے۔
- موصوف غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو صفت واحد مذکر یا جمع مذکر آتی ہے۔**درست:** اس کی صفت واحد مؤنث یا جمع مؤنث آتی ہے۔
- جس مرکب کو ایک کلمہ بنادیا گیا ہو اسے مرکب بنائی کہتے ہیں۔ **درست:** جس مرکب ناقص کو ایک کلمہ بنادیا گیا ہو اور اس کا دوسرا جز کسی حرف کو شامل ہو تو اسے مرکب بنائی کہتے ہیں۔

تمرین نمبر (3) الف)۔۔درج ذیل جملوں میں موصوف اور صفت الگ الگ کیجیے۔

نمبر شمار	مثال	موصوف	صفت
1	جاءَرَجُلٌ يَخَافُ (ایسا آدمی آیا جو ڈرتا ہے۔)	رجل	يخاف
2	صَامَ وَلَدٌ صَالِحٌ (ایسا بچہ آیا جو نیک ہے۔)	ولد	صالح
3	هٰذِهٖ نَاقَةٌ يَعْمَلَةٌ (یہ ایسی اونٹنی ہے جو کام کرتی ہے۔)	ناقة	يعملة
4	هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ (یہ بڑا دن ہے۔)	يوم	عظيم
5	اَلْقُرْآنُ الْكَرِيْمُ كَلَامُ اللّٰهِ (قرآن کریم اللہ کا کلام ہے۔)	القرآن	الكريم
6	اَوْلَادٌ صِغَارٌ نَائِمُوْنَ (چھوٹے بچے سو رہے ہیں۔)	اولاد	صغار
7	تِلْكَ اَيَّامٌ مَعْدُوْدَاتٌ (یہ گنے ہوئے ایام ہیں۔)	ايام	معدودات
8	رَاَيْتُ رِجَالًا كَثِيْرَةً (میں نے کثیر آدمی دیکھے۔)	رجالا	كثيرة
9	اَلْقَنَاعَةُ مَالٌ لَا يَنْفَدُ (قناعت ایسی دولت ہے جو ختم نہیں ہوتی۔)	مال	لا ينفد
10	اَلنِّسَاءُ الْمُسْلِمَاتُ صَابِرَاتٌ (مسلمان عورتیں صبر کرنے والی ہیں۔)	النساء	المسلمات

ب)۔۔درج ذیل جملوں کے مرکب توصیفی میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	نَامَ اَطْفَالٌ صَغِيْرٌ	نَامَ اَطْفَالٌ صَغِيْرَةٌ/صِغَارٌ (چھوٹے بچے سو گئے۔)	موصوف مذکر عاقل کی جمع مکسر ہو تو صفت واحد مؤنث یا جمع مذکر آتی ہے۔
2	جَاءَ الرَّجُلُ صَالِحٌ	جَاءَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ (نیک آدمی آیا۔)	صفت مفرد ہو تو دس چیزوں میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے۔اس لیے "**الصالح**" بنایا۔
3	رَاَيْتُ الْبَلَدَ الْكَرِيْمِ	رَاَيْتُ الْبَلَدَ الْكَرِيْمَ (میں نے عزت والا شہر دیکھا۔)	صفت مفرد ہو تو دس چیزوں میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے اس لیے "**الكريمَ**" بنایا۔
4	هٰذِهٖ كُتُبٌ مُفِيْدُوْنَ	هٰذِهٖ كُتُبٌ مُفِيْدَةٌ/مُفِيْدَاتٌ (یہ کتابیں مفید ہیں۔)	موصوف غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو اس کی صفت واحد مؤنث یا جمع مؤنث آتی ہے۔

5	شَرِبْتُ مَاءٌ عَذْبٌ	شَرِبْتُ مَاءً عَذْباً (میں نے میٹھا پانی پیا۔)	صفت مفرد ہو تو دس چیزوں میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے اس لیے "عذباً" بنایا۔
6	نَصَرَ زَيْدٌ عَالِمٌ	نَصَرَ زَيْدٌ نِ العَالِمُ (اس زید نے مدد کی جو عالم ہے۔)	صفت مفرد ہو تو دس چیزوں میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے اس لیے "العالم" بنایا۔

ج)۔۔قواعد کا خیال رکھتے ہوئے درج ذیل دو دو لفظوں سے مرکب توصیفی بنائیے۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	اَلْآيَةُ بَيِّنَةٌ	اَلْآيَةُ الْبَيِّنَةُ (واضح آیتیں)	"الآية" کا الف لام ختم کر دیا تاکہ موصوف، صفت میں مطابقت ہو جائے۔
2	اَلْبِئْرُ، عَمِيْقَةٌ	بِئْرٌ عَمِيْقَةٌ (گہرا کنواں)	"البئر" کا الف لام ختم کر دیا تاکہ موصوف، صفت میں مطابقت ہو جائے۔
3	اَلشَّمْسُ، طَالِعَةٌ	اَلشَّمْسُ الطَّالِعَةُ (طلوع ہونے والا سورج)	"طالعة" کے ساتھ الف لام لگا کر تنوین ختم کر دی تاکہ موصوف صفت میں مطابقت ہو جائے۔
4	سَرِيْرٌ، مَرْفُوْعٌ	سَرِيْرٌ هُوَ مَرْفُوْعٌ (اُٹھائی ہوئی چارپائی)	نکرہ کے بعد جملہ ہو تو وہ صفت بنتا ہے اور اس میں موصوف کے مطابق ضمیر کا ہونا ضروری ہے۔
5	جَنَّةٌ، اَلْعَالِيَةُ	اَلْجَنَّةُ الْعَالِيَةُ (بلند جنت)	"جنة" کے ساتھ الف لام لگا دیا تاکہ موصوف، صفت میں مطابقت ہو جائے۔
6	اَلرُّسُلُ، كِرَامٌ	اَلرُّسُلُ الْكِرَامُ (عزت والے رسول)	"کرام" کے ساتھ الف لام لگا کر تنوین ختم کر دی تاکہ موصوف، صفت میں مطابقت ہو جائے۔
7	اَلنَّارُ، مُوْقَدَةٌ	اَلنَّارُ الْمُوْقَدَةُ (جلی ہوئی آگ)	"موقدة" کے ساتھ الف لام لگا تنوین ختم کر دی تاکہ موصوف، صفت میں مطابقت ہو جائے۔



الدرس الثامن: جملہ فعلیہ کا بیان

تمرین نمبر (2)۔۔غلطی کی نشاندھی فرمائیں۔

- جس اسم کی طرف فعل کی اسناد ہو اسے فاعل کہتے ہیں۔ **درست**: فعل معروف کی اسناد ہو اسے فاعل کہتے ہیں۔
- فاعل اور نائب الفاعل منصوب ہوتے ہیں۔ **درست**: مرفوع ہوتے ہیں۔
- مرکب اضافی اور مرکب توصیفی بھی فاعل یا نائب الفاعل بنتے ہیں۔ **درست**: مضاف یا موصوف بھی فاعل یا نائب الفاعل بنتے ہیں۔

تمرین نمبر (3)۔۔الف) درج ذیل جملوں میں فاعل اور نائب الفاعل الگ الگ کیجیے۔

نمبر شمار	مثال	فاعل	نائب الفاعل

1	قُرِءَالْقُرْآنُ (قرآن پڑھا گیا۔)	-	القرآنُ
2	اَللّٰهُ لَايَظْلِمُ النَّاسَ (اللہ، لوگوں پر ظلم نہیں کرتا۔)	"لایظلم" میں "هو" ضمیر مرفوع مستتر	-
3	كُتِبَ الصِّيَامُ (روزے فرض کیے گئے۔)	-	الصّیامُ
4	مَاضَحِكَ مِيْكَائِيْلُ مُذْ خُلِقَتِ النَّارُ (جب سے آگ پیدا کی گئی ہے میکائیل علیہ السلام نہیں ہنسے۔)	"ضحك" فعل معروف کافاعل، میکائیلُ	"خلقت" کانائب الفاعل، النَّارُ
5	اَلصَّدَقَةُ تَدْفَعُ الْبَلَاءَ (صدقہ بلاء و دور کرتا ہے۔)	"تدفع" میں "هی" ضمیر مرفع مستتر	-
6	لُعِنَ عَبْدُ الدِّيْنَارِ (دینار کے غلام پر لعنت کی گئی ہے۔)	-	عبدُ
7	لَايَغُلُّ مُؤْمِنٌ (مؤمن دھوکا نہیں دیتا۔)	مؤمنٌ	-

ب)۔۔درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجه
1	نَصَرَارَجُلَانِ	نَصَرَرَجُلَانِ (دو آدمیوں نے مدد کی۔)	فاعل اسم ظاہر ہے اس لیے فعل واحد آئے گا۔
2	اَلسَّارِقَانِ فَرَّ	السَّارِقَانِ فَرَّا (دو چور بھاگ گئے۔)	فاعل اسم ضمیر ہو تو فعل اس کے مرجع کے مطابق ہوگا۔
3	جَلَسَ وَلَدٍ	جَلَسَ وَلَدٌ (بچہ بیٹھ گیا۔)	فاعل مرفوع ہوتا ہے۔
4	نُصِرَضَعِيْفاً	نُصِرَضَعِيْفٌ (ضعیف کی مدد کی گئی۔)	"ضعیف" نائب الفاعل ہے اور نائب الفاعل مرفوع ہوتا ہے۔
5	صُمْنَ النِّسَاءُ	صَامَتِ النِّسَاءُ (عورتیں خاموش ہو گئیں۔)	فاعل اسم ظاہر ہو تو اس کا فعل واحد آتا ہے۔
6	اَلْمُسْلِمُوْنَ جَاءَ	الْمُسْلِمُوْنَ جَاؤُوْا (مسلمان آئے۔)	فاعل اسم ضمیر ہو تو فعل اس کے مرجع کے مطابق ہوتا ہے۔
7	خُلِقَتِ الْمَلَائِكَةَ مِنْ نُوْرٍ	خُلِقَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُوْرٍ (ملائکہ کو نور سے پیدا کیا گیا ہے۔)	"الملائكةُ" نائب الفاعل ہے اور نائب الفاعل مرفوع ہوتا ہے۔

ج)۔۔۔درج ذیل اسماسے پھلے اوران کے بعدمناسب فعل لائیے۔

نمبر شمار	مثال	جواب	ترجمه
1	اَلْغُلَامُ	جَاءَالْغُلَامُ	(غلام آیا)
2	اَلْمُسْلِمَاتُ	جَاءَتِ الْمُسْلِمَاتُ	(مسلمان عورتیں آئیں)
3	اَلرِّجَالُ	الرِّجَالُ قَامُوا	(آدمی کھڑے ہوئے)
4	اَلصَّدِيْقَانِ	جَاءَ الصَّدِيْقَانِ	(دو دوست آئے)
5	اَلرَّهْطُ	جَاءَ الرَّهْطُ	(گروہ آیا)
6	اَلْاَنْهَارُ	تَجْرِى الْاَنْهَارُ	(نہریں چلتی ہیں)
7	اَلْخَمْرُ	حُرِّمَتِ الْخَمْرُ	(شراب حرام کی گئی ہے۔)



الدرس التاسع: جملہ اسمیہ کا بیان

تمرین نمبر (2) غلطی کی نشاندھی فرمائیں۔

- مبتداء اور خبر منصوب ہوتے ہیں۔ **درست**: مرفوع ہوتے ہیں۔
- مبتداء ہمیشہ معرفہ ہوتا ہے۔ **درست**: معرفہ یا نکرہ مخصوصہ ہوتا ہے۔
- خبر معرفہ ہو تو درمیان میں ایک ضمیر ہوگی۔ **درست**: خبر معرف باللام ہو تو کبھی ان کے درمیان ایک ضمیر بھی آتی ہے۔
- مرکب اضافی بھی مبتداء یا خبر بنتا ہے۔ **درست**: مضاف اور موصوف بھی مبتداء یا خبر بنتے ہیں۔
- خبر ہمیشہ مبتداء کے مطابق ہوگی۔ **درست**: خبر مفرد ہو تو مبتدا کے مطابق ہوگی۔

تمرین نمبر (3) درج ذیل جملوں میں مبتدا اور خبر الگ کیجیے۔

نمبر شمار	مثال	مبتداء	خبر
4	النساءجالسات (عورتیں بیٹھی ہوئی ہیں۔)	النساء	جالسات
2	طِفْلٌ صَغِيْرٌ جَمِيْلٌ (چھوٹا بچہ خوبصورت ہے۔)	طفل	جميل
3	كُلُّ قَرْضٍ صَدَقَةٌ (ہر قرض صدقہ ہے۔)	كل	صدقة
1	اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ (مرد سردار ہیں۔)	الرجال	قوامون
5	اَلْاَقْلَامُ غَالِيَةٌ (قلم مہنگے ہیں۔)	الاقلام	غالية
6	الجبلان شامخان (دو پہاڑ بلند ہیں۔)	الجبلان	شامخان
7	اَلْحَسَدُ يَاْكُلُ الْحَسَنَاتِ (حسد، نیکیوں کو کھاجاتا ہے۔)	الحسد	ياكل الحسنات
8	ذِكْرُ اللّٰهِ شِفَاءُ الْقُلُوْبِ (اللہ کا ذکر دلوں کی شفاء ہے۔)	ذكر	شفاء
9	ضَارِبٌ زَيْدٌ (زید مارنے والا ہے۔)	ضارب	زيد

ب)۔۔۔درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیں۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	اَلْكُتُبُ مُفِيْدُوْنَ	اَلْكُتُبُ مُفِيْدَةٌ/مُفِيْدَاتٌ (کتابیں مفید ہیں)	مبتدا غیر عاقل کی جمع ہے اس لیے اس کی خبر واحد مؤنث یا جمع مؤنث آئی۔
2	اَلزَّيْدَانِ شَاعِرٌ	اَلزَّيْدَانِ شَاعِرَانِ (دو زید شاعر ہیں۔)	خبر مفرد ہو تو واحد، تثنیہ اور جمع میں مبتدا کے مطابق آتی ہے۔
3	خالدٌ قائمٍ	خالدٌ قَائِمٌ (خالد کھڑا ہے۔)	مبتداء معرفہ ہوتا ہے۔
4	اَلرِّجَالُ قَائِمٌ	اَلرِّجَالُ قَائِمُوْنَ (مرد کھڑے ہیں۔)	خبر مفرد ہو تو واحد، تثنیہ اور جمع میں مبتدا کے مطابق آتی ہے۔
5	نَاصِرٌ مُتَعَلِّمَةٌ	نَاصِرٌ مُتَعَلِّمٌ (ناصر طالب علم ہے۔)	خبر مفرد ہو تو تذکیر و تانیث میں مبتدا کے مطابق آتی ہے۔
6	اَلْمَرْاَةُ جَالِسٌ	اَلْمَرْاَةُ جَالِسَةٌ (عورت بیٹھی ہوئی ہے۔)	خبر مفرد ہو تو تذکیر و تانیث میں مبتدا کے مطابق آتی ہے۔
7	غُلَامٌ قَائِمٌ	اَلْغُلَامُ قَائِمٌ (غلام کھڑا ہے۔)	مبتدا معرفہ ہوتا ہے یا نکرہ مخصوصہ۔

ج)۔۔قواعد کا خیال رکھتے ہوئے درج ذیل دو دو الفاظ سے جملہ اسمیہ بنائیے۔

نمبر شمار	الفاظ	جملہ اسمیہ	وجہ
1	بِحَارٌ،مَالِحٌ	اَلْبِحَارُ مَالِحَةٌ/مَالِحَاتٌ (سمندر نمکین ہیں)	مبتدا معرفہ یا نکرہ مخصوصہ ہوتا ہے۔
2	شَمْسٌ،طَالِعٌ	اَلشَّمْسُ طَالِعٌ (سورج طلوع ہونے والا ہے)	مبتدا معرفہ یا نکرہ مخصوصہ ہوتا ہے۔
3	اَلرَّجُلُ،صَادِقَانِ	اَلرَّجُلَانِ صَادِقَانِ (دو آدمی نیک ہیں)	خبر مفرد ہو تو واحد، تثنیہ اور جمع میں مبتدا کے مطابق آتی ہے۔
4	اَلْاَرْضُ،كُرَوِيٌّ	اَلْاَرْضُ كُرَوِيَّةٌ (زمین کروی شکل کی ہے)	خبر مفرد ہو تو واحد، تثنیہ اور جمع میں مبتدا کے مطابق آتی ہے۔
5	هُمْ،مُعَلِّمٌ	هُمْ مُعَلِّمُوْنَ (وہ سب استاد ہیں)	خبر مفرد ہو تو واحد، تثنیہ اور جمع میں مبتدا کے مطابق آتی ہے۔
6	اَشْجَارٌ،مُثْمِرٌ	اَلْاَشْجَارُ مُثْمِرَةٌ/مثمراتٌ (درخت پھلدار ہیں)	مبتدا معرفہ یا نکرہ مخصوصہ ہوتا ہے۔
7	اَلْمُسْلِمُ،مُفْلِحُوْنَ	اَلْمُسْلِمُ مُفْلِحٌ (مسلمان نجات پانے والا ہے)	خبر مفرد ہو تو واحد، تثنیہ اور جمع میں مبتدا کے مطابق آتی ہے۔
8	جِيْرَانٌ،صَالِحَانِ	اَلْجِيْرَانُ صَالِحُوْنَ (پڑوسی نیک ہیں)	خبر مفرد ہو تو واحد، تثنیہ اور جمع میں مبتدا کے مطابق آتی ہے۔



الدرس العاشر: جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ کا بیان

تمرین نمبر(2)۔۔غلطی کی نشاندھی فرمائیں۔

- جن جملوں سے کسی عقد کے بارے میں خبر دی جائے انہیں عقود کہتے ہیں۔ **درست:** وہ جملے جن سے عقد کیا جائے انہیں عقود کہتے ہیں۔
- جس جملے میں کوئی امید کی گئی ہو اسے تمنی کہتے ہیں۔ **درست:** آرزو کی گئی ہو اسے تمنی کہتے ہیں۔

تمرین نمبر(3) جملہ خبریہ وانشائیہ الگ الگ کیجئے۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ (اللہ ہر چیز کا خالق ہے۔)	جملہ خبریہ	خبر دی جارہی ہے۔/انشائیہ کی کوئی قسم نہیں۔
2	وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ (چاہیے کہ جان دیکھے)	جملہ انشائیہ	انشائیہ کی قسم امر پائی جارہی ہے۔
3	تُحْفَةُ الْمُؤْمِنِ اَلْمَوْتُ (موت، مؤمن کا تحفہ ہے۔)	جملہ خبریہ	خبر دی جارہی ہے۔/انشائیہ کی کوئی قسم نہیں۔
4	اشتريت الكتابَ (میں نے کتاب خریدی)	جملہ خبریہ	خبر دی جارہی ہے۔/انشائیہ کی کوئی قسم نہیں۔
5	هَلْ سَمِعْتَ صَوْتًا؟ (کیا آپ نے آواز سنی؟)	جملہ انشائیہ	انشائیہ کی قسم استفہام پائی جارہی ہے۔
6	اُنْصُرِ الْفَقِيْرَ (فقیر کی مدد کرو۔)	جملہ انشائیہ	انشائیہ کی قسم امر پائی جارہی ہے۔
7	بِعْتُ الْقَلَمَ اَمْسِ (میں نے کل قلم بیچا تھا۔)	جملہ خبریہ	خبر دی جارہی ہے۔/انشائیہ کی کوئی قسم نہیں۔
8	لَيْتَ خَالِدًا جَاءَ (کاش خالد آجاتا۔)	جملہ انشائیہ	انشائیہ کی قسم تمنی پائی جارہی ہے۔
9	اُقْسِمُ بِالله (میں اللہ کی قسم کھاتا ہوں۔)	جملہ انشائیہ	انشائیہ کی قسم "قسم پائی جارہی ہے۔
10	رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا (اے ہمارے رب! ہماری بخشش فرما۔)	جملہ انشائیہ	انشائیہ کی قسم دعا پائی جارہی ہے۔

11	لاتظلم الناس (لوگوں پر ظلم نہ کرو۔)	جملہ انشائیہ	انشائیہ کی قسم نہی پائی جارہی ہے۔
12	رَحِمَكَ اللّٰهُ (اللہ تجھ پر رحم فرمائے۔)	جملہ انشائیہ	انشائیہ کی قسم دعا پائی جارہی ہے۔



الدرس الحادی عشر: حروف جارہ کا بیان

تمرین نمبر(1) اعراب لگائیے نیز جار مجرور اوران کا متعلق پہچانئے۔

نمبر شمار	مثال	جار	مجرور	متعلق
1	اَلرَّجُلَانِ فِی الدَّارِ (دو آدمی گھر میں ہے)	فی	الدار	کائنان
2	اَلسَّخِیُّ قَرِیْبٌ مِّنَ اللّٰهِ (سخی، اللہ کے قریب ہے)	من	اللّٰه اسم جلالت	قریب
3	اَلطَّالِبَاتُ فِی الْغُرْفَةِ (طالبات کمرے میں ہیں)	فی	الغرفة	کائنات
4	اَلرِّجَالُ فِی الْمَسْجِدِ (مرد مسجد میں ہیں)	فی	المسجد	کائنون
5	اَنَا اَتَعَلَّمُ فِی جَامِعَةِ الْمَدِیْنَةِ (میں جامعۃ المدینہ میں پڑھتا ہوں)	فی	جامعة المدینة	اتعلم
6	اَلصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ (صدقات فقیروں کے لیے ہیں)	لام	فقراء	کائنات
7	اَلثِّمَارُ عَلَی الشَّجَرَةِ (درخت پر پھل ہیں۔)	علی	الشجرة	کائنة
8	نَظَرْتُ اِلٰی قَمَرٍ فِی السَّحَائِبِ (میں نے بادلوں میں چاند دیکھا۔)	الی، فی	قمر، السحائب	نظرت
9	نُهِیَ عَنِ الْاِخْتِصَارِ فِی الصَّلَاةِ (نماز میں اختصار کرنے سے منع فرمایا گیا ہے)	عن، فی	الاختصار، الصلاة	نهی، الاختصار
10	رَاَیْتُ زَیْدًا عَلَی الْفَرَسِ (میں نے زید کو گھوڑے پر دیکھا ہے۔)	علی	الفرس	ثابت

الدرس الثانی عشر: معرب اور مبنی وغیرہ کا بیان

تمرین نمبر2: (الف) غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- ضمہ، فتحہ اور کسرہ ہی کو اعراب کہتے ہیں۔ **جواب:** واؤ، الف اور یاء کو بھی اعراب کہتے ہیں۔

- جو اعراب نظر آئے اسے لفظی اعراب کہتے ہیں۔ **جواب**: جو اعراب پڑھنے میں آئے اسے لفظی اعراب کہتے ہیں۔

تمرین نمبر 3: عامل اور معمول نیز اعراب بالحرکت اور اعراب بالحرف کی نشاندھی کیجیے۔

نمبر شمار	مثال	عامل	معمول	اعراب
1	اَلْحَیَاءُ مِنَ الْاِیْمَان (حیاء ایمان سے ہے۔)	مِنْ	الایمان	اعراب بالحرکت
2	ذَھَبَ غُلَامٌ (غلام چلا گیا۔)	ذھب	غلام	اعراب بالحرکت
3	جَاءَ اَبُوْبَکْرٍ (ابو بکر گیا۔)	جاء	ابو	اعراب بالحرف
4	طَلَعَ وَلَدٌ جَبَلاً (بچے پہاڑ پر چڑھا۔)	طلع	ولدٌ جبلاً	اعراب بالحرکت
5	نَظَرَ زَیْدٌ اِلٰی فَقِیْرٍ (زید نے فقیر کی طرف دیکھا۔)	نظر، الی	زید، فقیر	اعراب بالحرکت
6	شَرِبَ طِفْلٌ مَاءً بِکُوْبٍ (بچے نے پیالے میں پانی پیا۔)	شرب، بِ	طفل ماء، کوب	اعراب بالحرکت
7	جَلَسَ خَالِدٌ عَلَی الْحَصِیْرِ (خالد چٹائی پر بیٹھا۔)	جلس، علی	خالد، الحصیر	اعراب بالحرکت
8	سَرٰی خَالِدٌ اِلَی الْمَدِیْنَةِ (خالد مدینے کی طرف چلا۔)	سری، الی	خالد، المدینة	اعراب بالحرکت
9	صَامَ رَجُلَان (دو آدمیوں نے روزہ رکھا۔)	صَام	رجلان	اعراب بالحرف
10	نَاصِرٌ عَالِمٌ (ناصر عالم ہے۔)	معنوی	ناصر، عالم	اعراب بالحرکت
11	کَتَبَ وَلَدٌ (بچے نے لکھا۔)	کتب	ولد	اعراب بالحرکت
11	سَلَّمَ زَیْدٌ عَلٰی اَبِی خَالِدٍ (زید نے اپنے باپ خالد کو سلام کیا۔)	سلم، علی	زید، ابی	اعراب بالحرکت

☆☆☆☆☆

الدرس الثالث عشر: معرب اور مبنی کی اقسام

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- مبنی تین الفاظ ہیں۔ **جواب**: مبنی الفاظ کل چھ ہیں۔
- فعل ماضی اور اسم متمکن معرب ہیں۔ **جواب**: اسم متمکن اور وہ فعل مضارع جو نون ضمیر اور نون تاکید سے خالی ہو معرب ہیں۔
- جملہ حروف اور جملہ، معرب ہیں۔ **جواب**: مبنی ہیں۔
- جس مضارع کے آخر میں نون ہو وہ مبنی ہوتا ہے۔ **جواب**: نون ضمیر یا نون تاکید ہو وہ مبنی ہوتا ہے۔
- اسم غیر متمکن کی صرف آٹھ اقسام ہیں۔ **جواب**: اسم غیر متمکن کی کئی اقسام ہیں۔

تمرین نمبر 3: معرب اور مبنی الگ کیجیے۔

نمبر شمار	مثال	ترجمہ	جواب	وجہ
1	نَصَرُوْا	ان سب مردوں نے مدد کی	مبنی	فعل ماضی ہونے کی وجہ سے۔
2	ھُمْ	وہ سب مرد	مبنی	ضمیر ہونے کی وجہ سے

3	اَلَّذِيْنَ	وہ جو	مبنی	اسم موصول ہونے کی وجہ سے
4	مَسَاجِدُ	مسجد کی جمع منتہی الجموع	معرب	اسم متمکن ہے۔
5	كَذَا	ایسے ہی/اسی طرح	مبنی	اسم غیر متمکن کی قسم اسم کنایہ ہے۔
6	صَامَا	روزہ رکھاان دونے	مبنی	فعل ماضی ہونے کی وجہ سے
7	رِجَالٌ	بہت سے مرد	معرب	اسم متمکن ہے۔
8	اٰمِيْنَ	ایسا ہی ہو	مبنی	اسم غیر متمکن کی قسم اسم فعل ہے۔
9	صَوْتٌ	آواز	معرب	اسم متمکن ہے۔
10	ذَهَبْنَ	گئیں وہ سب عورتیں	مبنی	مبنی کی قسم فعل ماضی ہے۔
11	لَيَسْمَعَنَّ	ضرور سنتا ہے یا سنے گا وہ ایک مرد	مبنی	فعل مضارع کے آخر میں نون تاکید ہے۔
12	ظَبْيٌ	ہرن	معرب	اسم متمکن ہے۔
13	اِجْلِسْ	تو بیٹھ جا	مبنی	مبنی کی قسم امر حاضر معروف
14	تَنْظُرْنَ	دیکھتی ہیں یا دیکھیں گئیں وہ سب عورتیں	مبنی	فعل مضارع کے آخر میں نون ضمیر ہے
15	تَاْكُلِيْنَ	کھاتی ہے یا کھائے گی تو ایک عورت	مبنی	فعل مضارع کے آخر میں نون ضمیر ہے
16	سَمِعَ	سنا اس ایک مرد نے	مبنی	مبنی کی قسم فعل ماضی
17	تَنْصُرُ	مدد کرتے ہو یا کروگے تم ایک مرد	معرب	مضارع جو نون ضمیر اور نون تاکید سے خالی ہے
18	اُولٰئِكَ	وہ سب	مبنی	اسم غیر متمکن کی قسم اسم ضمیر ہے
19	تَفِرُّوْنَ	بھاگتے ہو یا بھاگوگے تم سب مرد	مبنی	مضارع کے آخر میں نون ضمیر ہے
20	هِيَ	وہ ایک عورت	مبنی	اسم غیر متمکن کی قسم اسم ضمیر ہے
21	قَلَمَانِ	دو قلم	معرب	اسم متمکن ہے
22	هٰذَانِ	یہ دو	مبنی	اسم متمکن کی قسم اسم اشارہ ہے۔

ب): اسم متمکن اور غیر متمکن میں تمییز کریں۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	اَحْمَدُ	اسم متمکن	غیر متمکن کی کوئی قسم نہیں ہے۔
2	هُمَا	اسم غیر متمکن	"ضمیر" ہے
3	دَلْوٌ	اسم متمکن	غیر متمکن کی کوئی قسم نہیں ہے۔
4	كُتُبٌ	اسم متمکن	غیر متمکن کی کوئی قسم نہیں ہے۔
5	كَمْ	اسم غیر متمکن	"اسم کنایہ" ہے۔
6	مَصَابِيْحُ	اسم متمکن	غیر متمکن کی کوئی قسم نہیں ہے۔
7	نِسَاءٌ	اسم متمکن	غیر متمکن کی کوئی قسم نہیں ہے۔
8	هٰذَانِ	اسم غیر متمکن	"اسم اشارہ" ہے۔

9	رَجُلَانِ	اسم متمکن	غیر متمکن کی کوئی قسم نہیں ہے۔
10	اَلْقَاضِیُ	اسم متمکن	غیر متمکن کی کوئی قسم نہیں ہے۔
11	مُؤْمِنُوْنَ	اسم متمکن	غیر متمکن کی کوئی قسم نہیں ہے۔
12	اَنْتُمَا	اسم غیر متمکن	"اسم ضمیر" ہے۔
13	مُسْلِمَاتٌ	اسم متمکن	غیر متمکن کی کوئی قسم نہیں ہے۔
14	مُوْسیٰ	اسم متمکن	غیر متمکن کی کوئی قسم نہیں ہے۔
15	غُلَامِیُ	اسم متمکن	غیر متمکن کی کوئی قسم نہیں ہے۔
16	رِجَالٌ	اسم متمکن	غیر متمکن کی کوئی قسم نہیں ہے۔



الدرس الرابع عشر: ضمائر کا بیان

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- ضمیر منصوب متصل کبھی اسم سے متصل ہوتی ہے۔ **جواب**: کبھی فعل سے متصل ہوتی ہے۔
- ضمیر مجرور متصل کبھی فعل سے متصل ہوتی ہے۔ **جواب**: کبھی اسم سے متصل ہوتی ہے۔
- کل ضمیریں 65 ہیں۔ **جواب**: کل ضمیریں 70 ہیں۔

تمرین نمبر 3: درج ذیل الفاظ میں ضمائر کی اقسام خمسہ کی شناخت فرمائیے۔

مثال	جواب	مثال	جواب
اِنَّكُمْ	منصوب متصل	رَاَيْتُمْ	"تم" ضمیر مرفوع متصل متتر
عَلَيْهِ	مجرور متصل	اِيَّانَا	منصوب منفصل
رَجَعْنَا	منصوب متصل	هُوَ	مرفوع منفصل
اِلَيْكُمَا	مجرور متصل	دَارُهُمْ	مجرور متصل
اَنْتُمْ	مرفوع منفصل	اِنَّا	منصوب متصل
اِنَّکَ	منصوب متصل	دَرْسِیُ	مجرور متصل
اِيَّاكُمْ	منصوب منفصل	ذَهَبْتُنَّ	مرفوع متصل
لَهُنَّ	مجرور متصل	غُصْنُهَا	مجرور متصل
دَعَاكُمَا	منصوب متصل	اِيَّاهُ	منصوب منفصل
اِنَّهٗ	منصوب متصل	نَصَرَهُنَّ	منصوب متصل
اَنْتُنَّ	مرفوع منفصل	اِيَّاکَ	منصوب منفصل

غَسَلَ	ھو" ضمیر مرفوع متصل مستتر	جَاءَ	ھو ضمیر مرفوع متصل مستتر
بِیْ	مجرور متصل	فَتَحَهُ	منصوب متصل
فِیْنَا	مجرور متصل	اَتَیْنَ	مرفوع متصل
اِنَّنِیْ	منصوب متصل	هُنَّ	مرفوع منفصل

ب):۔ ضمیر بارز اور مستتر کی شناخت فرمایئے نیز مستتر کے بارے میں یہ بھی ارشاد فرمایئے کہ وجوبا مستتر ہے یا جوازا۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	تَقْرَءُ	اَنْتَ" ضمیروجوبامستترھے۔	مضارع کے واحدمذکر حاضر میں ضمیر وجوبا مستتر ہوتی ہے۔
2	کَرُمْنَ	"ن" ضمیربارزھے۔	ماضی کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔
3	نَزَلَ	"ھو" ضمیرجوازامستترھے۔	ماضی کے صیغہ واحدمذکر غائب میں ضمیر جوازا مستتر ہوتی ہے۔
4	سَئَلْتُمْ	"تم" ضمیربارزھے۔	ماضی کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔
5	اِفْتَحْ	"انت" ضمیروجوبامستترھے	فعل امر کے صیغہ واحدمذکر حاضر میں ضمیر وجوبا مستتر ہوتی ہے۔
6	اَسْمَعُ	"انا" ضمیروجوبامستترھے۔	فعل مضارع کے صیغہ واحد متکلم میں ضمیر وجوبا مستتر ہوتی ہے۔
7	جَاءَتْ	"ھی" ضمیرجوازامستترھے۔	فعل ماضی کے صیغہ واحد مؤنث غائب میں ضمیر جوازا مستتر ہوتی ہے۔
8	وَصَلُوْا	"واؤ" ضمیربارزھے۔	ماضی کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔
9	سِرْتُ	"ت" ضمیربارزھے۔	ماضی کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔
10	لِیَقْبَلُوْا	"واؤ" ضمیربارزھے۔	فعل امر کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔
11	نَحْفَظُ	"نحن" ضمیروجوبامستترھے۔	مضارع کے صیغہ جمع متکلم میں ضمیر وجوبا مستتر ہوتی ہے۔
12	ذَھَبَا	"الف تثنیه" ضمیربارزھے۔	ماضی کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔
13	یَاْکُلْنَ	"ن" ضمیربارزھے۔	مضارع کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔
14	لِاَذْھَبْ	"انا" ضمیروجوبامستترھے۔	امر کے صیغہ واحد متکلم میں ضمیر وجوبا مستتر ہوتی ہے۔
15	سَمِعْتُمَا	"تما" ضمیربارزھے۔	ماضی کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔
16	تَدْرُسُ	"انت" ضمیروجوبامستترھے۔	مضارع کے صیغہ واحدمذکر حاضر میں ضمیر وجوبا مستتر ہوتی ہے۔
17	لِتَنْصُرْ	"انت" ضمیروجوبامستترھے۔	امر کے صیغہ واحدمذکر حاضر میں ضمیر وجوبا مستتر ہوتی ہے۔
18	قُلْتُنَّ	"ن" ضمیربارزھے۔	ماضی کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔
19	یَحْسَبَانِ	الف تثنیه" ضمیربارزھے۔	مضارع کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔
20	لَاتَکْذِبْ	"انت" ضمیروجوبامستترھے۔	نہی کے صیغہ واحدمذکر حاضر میں ضمیر وجوبا مستتر ہوتی ہے۔
21	نَصَرَتَا	الف تثنیه" ضمیربارزھے۔	ماضی کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔
22	حَفِظْتَ	"ت" ضمیربارزھے۔	ماضی کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔
23	اَفْھَمُ	"انت" ضیمروجوبامستترھے۔	مضارع کے صیغہ واحد متکلم میں ضمیر وجوبا مستتر ہوتی ہے۔
24	اِقْبَلُوْا	"واؤ" ضمیربارزھے۔	امر کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔
25	نَسِیْنَا	"نا" ضمیربارزھے۔	ماضی کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔

26	تَنْظُرُوْنَ	"واؤ" ضمیر بارز ھے۔	مضارع کے ان صیغوں میں سے ہے جن میں ہمیشہ ضمیر بارز ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الخامس عشر: اسمائے اشارہ کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جو حرف مبصر چیز کی طرف اشارے کے لیے بنایا گیا ہو اسے اسم اشارہ کہتے ہیں۔ **جواب**: جو اسم مبصر چیز۔۔۔
- جس کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مشار الیہ کہتے ہیں۔ **جواب**: جس چیز کی طرف۔۔۔
- "ھناك" مکان قریب کے لیے آتا ہے۔ **جواب**: مکان بعید کے لیے آتا ہے۔
- اسم اشارہ کے آخر میں آنے والا کاف ضمیر ہوتا ہے اور مخاطب کے مطابق ہوتا ہے۔ **جواب**: حرف خطاب ہوتا ہے۔

تمرین نمبر3: اسم اشارہ قریب، اسم اشارہ للبعید اور اسم اشارہ للمکان الگ کیجئے۔

نمبر شمار	مثال	جواب
1	ذَالِکَ	اسم اشارہ للبعید
2	ھٰذِہٖ	اسم اشارہ للقریب
3	ھٰھُنَا	اسم اشارہ للمکان القریب
4	اُولاءِ	اسم اشارہ للقریب
5	ھُنَالِکَ	اسم اشارہ للمکان البعید
6	ھٰؤُلَاءِ	اسم اشارہ للقریب
7	تِلْکَ	اسم اشارہ للبعید
8	ثَمَّ	اسم اشارہ للمکان
9	تَانِکَ	اسم اشارہ للبعید
10	اُولٰئِکَ	اسم اشارہ للبعید
11	ھَاتَانِ	اسم اشارہ للقریب
12	ھٰذَانِ	اسم اشارہ للقریب

ب): درج ذیل اسماء سے پہلے اسم اشارہ قریب اور بعید دونوں لگائیے۔

نمبر شمار	مثال	اسم اشارہ قریب	اسم اشارہ بعید
1	رَجُلٌ	ھٰذَا رَجُلٌ	ذَالِکَ رَجُلٌ
2	بِنْتٌ	ھٰذِہٖ بِنْتٌ	تِلْکَ بِنْتٌ
3	کُتُبٌ	ھٰذِہٖ کُتُبٌ	تِلْکَ کُتُبٌ
4	قَلَمَانِ	ھٰذَانِ قَلَمَانِ	ذَانِکَ قَلَمَانِ
5	جَنَّتَانِ	ھَاتَانِ جَنَّتَانِ	تَانِکَ جَنَّتَانِ
6	تُفَّاحٌ	ھٰذَا تُفَّاحٌ	ذَالِکَ تُفَّاحٌ

7	اَرْضُوْنَ	هٰذِہٖ اَرْضُوْنَ	تِلْکَ اَرْضُوْنَ
8	دَارٌ	هٰذِہٖ دَارٌ	تِلْکَ دَارٌ
9	مُسْلِمَاتٌ	هٰؤُلَاءِ مُسْلِمَاتٌ	اُولٰئِکَ مُسْلِمَاتٌ
10	مُسْلِمُوْنَ	هٰؤُلَاءِ مُسْلِمُوْنَ	اُولٰئِکَ مُسْلِمُوْنَ
11	وَرَقَاتٌ	هٰذِہٖ وَرَقَاتٌ	تِلْکَ وَرَقَاتٌ

ج):درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی کیجیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	هٰذَا نَارٌ	هٰذِہٖ نَارٌ	نار مؤنث سماعی ہے اس لیے اسم اشارہ مؤنث لائے
2	تَاکَ خَلِیْفَةٌ	ذَاکَ خَلِیْفَةٌ	خلیفۃ" مذکر ہے اسلیے اسم اشارہ مذکر لائے
3	ذَالِکَ هِنْدٌ	تِلْکَ هِنْدٌ	"ھند" مؤنث ہے اس لیے اسم اشارہ مؤنث لائے
4	ذَانِکَ دَارَانِ	تَانِکَ دَارَانِ	"داران" مؤنث سماعی ہے اسلیے اسم اشارہ مؤنث لائے
5	هٰذَانِ جِیْرَانٌ	هٰؤُلَاءِ جِیْرَانٌ	"جیران" جارٌ" کی جمع ہے اسلیے اسم اشارہ جمع لائے
6	هٰذَا اَنْهَارٌ	هٰذِہٖ اَنْهَارٌ	"انھار" جمع غیر ذوالعقول ہے اسلیے اسم اشارہ واحد مؤنث لائے
7	تَاکِتَابٌ	ذَاکَ کِتَابٌ	"کتاب" مذکر ہے اسلیے اسم اشارہ مذکر لائے
8	هٰذِہٖ دِیْکٌ	هٰذَا دِیْکٌ	"دیک" مذکر ہے اسلیے اسم اشارہ واحد مذکر لائے

☆☆☆☆☆

الدرس السادس عشر:اسمائے موصولہ کابیان

تمرین نمبر2:غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جو اسم صلہ سے مل کر کلام بنے اسے اسم موصول کہتے ہیں۔ **جواب**:۔۔۔۔کلام کا جز بنے اسے اسم موصول کہتے ہیں۔
- اسم کے بعد والے جملہ کو صلہ کہتے ہیں۔ **جواب**:اسم موصول کے بعد والے جملہ کو صلہ کہتے ہیں۔
- اسم فاعل اور اسم تفضیل کا الف لام اسم موصول ہوتا ہے۔ **جواب**:اسم فاعل اور اسم مفعول کا الف لام اسم موصول ہوتا ہے۔
- صلہ میں موجود ضمیر کو صدر صلہ کہتے ہیں۔ **جواب**:۔۔۔۔۔۔۔۔عائد کہتے ہیں۔

تمرین نمبر3:خالی جگھوں میں مناسب اسم موصول لگائیے۔

نمبر	مثال	جواب	ترجمہ
1	فَازَ الطّلّاب۔۔۔سعوا	فَازَ الطّلّابُ الَّذِیْنَ سَعَوْا	وہ طالب علم کامیاب ہوئے جنھوں نے کوشش کی۔
2	۔۔۔صَمَتَ نَجَا	مَنْ صَمَتَ نَجَا	جس نے خاموشی اختیار کی اس نے نجات پائی۔
3	۔۔۔یَدْرُسُ عَالِمٌ	اَلَّذِیْ یَدْرُسُ عَالِمٌ	جو درس دیتا ہے وہ عالم ہے۔
4	اَلْاِبْنَةُ۔۔۔ذَهَبَتْ صَالِحَةٌ	اَلْاِبْنَةُ الَّتِیْ ذَهَبَتْ صَالِحَةٌ	جو بیٹی چلی گئی ہے وہ نیک ہے۔

5	قَامَ۔۔۔هُمْ صَائِمُوْنَ	قَامَ الَّذِيْنَ هُمْ صَائِمُوْنَ	جو کھڑے ہیں وہ روزہ دار ہیں۔
6	۔۔۔يَأْتِيْنَ مُعَلِّمَاتٌ	اَللَّوَاتِيْ يَأْتِيْنَ مُعَلِّمَاتٌ	جو آئی ہیں وہ استانیاں ہیں۔
7	جَاءَ۔۔۔حَفِظَا الْقُرْآنَ	جَاءَ الَّذَانِ حَفِظَا الْقُرْآنَ	وہ دو افراد آئے جنہوں نے قرآن حفظ کیا ہے۔

ب: اسم موصول یا صلہ میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	نَصَرْتُ الَّذِيْنَ فَقِيْرُوْنَ	نَصَرْتُ الَّذِيْنَ هُمْ فَقِيْرُوْنَ (میں نے ایسے لوگوں کی مدد کی جو فقیر ہیں)	صلہ میں موصول کے مطابق ضمیر ہونا ضروری ہے اس لیے صدر صلہ میں "ھم" ضمیر لائے۔
2	اَللَّذَانِ قَامَ حَافِظَانِ	اَللَّذَانِ قَامَا حَافِظَانِ (جو دو کھڑے ہوئے وہ حافظ ہیں۔)	صلہ میں موصول کے مطابق ضمیر کا ہونا ضروری ہے اس لیے "قاما" تثنیہ کا صیغہ لائے۔
3	جَاءَ الَّذِيْ اَبُوْهَا عَالِمٌ	جَاءَ الَّذِيْ اَبُوْهُ عَالِمٌ (وہ آیا جس کا والد عالم ہے۔)	صلہ میں موصول کے مطابق ضمیر کا ہونا ضروری ہے اس لیے "ہ" ضمیر لائے جو "الذی" کے مطابق ہے۔
4	نَجَحَتِ الَّتِيْ سَعٰى	نَجَحَتِ الَّتِيْ سَعَتْ (جس نے سعی کی وہ کامیاب ہوئی)	صلہ میں موصول کے مطابق ضمیر کا ہونا ضروری ہے اس لیے "سعت" مؤنث کا صیغہ لائے جس میں "ھی" ضمیر مستتر صلہ کی طرف لوٹ رہی ہے۔
5	صَامَتِ اللَّوَاتِيْ مُتَعَلِّمَاتٌ	صَامَتِ اللَّوَاتِيْ هُنَّ مُتَعَلِّمَاتٌ (جنہوں نے روزہ رکھا وہ طلباء ہیں)	صلہ میں موصول کے مطابق ضمیر کا ہونا ضروری ہے اس لیے "ھن" ضمیر صدر صلہ کے طور پر لائے۔
6	اَلْبِنْتَانِ اللَّذَانِ ذَهَبَتَا اُخْتَايَ	اَلْبِنْتَانِ اللَّتَانِ ذَهَبَتَا اُخْتَايَ (جو دو لڑکیاں گئی ہیں وہ میری بہنیں ہیں)	صلہ میں موصول کے مطابق ضمیر کا ہونا ضروری ہے اس لیے "اللتان" تثنیہ مؤنث "کا صیغہ لائے۔
7	اَكْرَمْتُ الَّذِيْ جَاءَ غُلَامٌ	اَكْرَمْتُ الَّذِيْ جَاءَ غُلَاماً (میں نے جس غلام کی عزت کی وہ آیا)	"غلام" جاء فعل کا مفعول بن رہا ہے جبکہ "جاء" میں موجود "ھو" ضمیر "الذی" کی طرف لوٹ رہی ہے۔

الدرس السابع عشر: اسمائے استفہام کا بیان

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جس حرف سے سوال کیا جائے اسے اسم استفہام کہتے ہیں۔ **جواب:** جس اسم سے سوال کیا جائے۔۔۔
- جو لفظ دو جملوں پر داخل ہو اسے اسم شرط کہتے ہیں۔ **جواب:** جو اسم دو جملوں۔۔۔

تمرین نمبر 3: درج ذیل جملوں میں اسمائے استفھام کا اعراب بیان کیجیے۔

نمبر	مثال	ترجمہ	جواب
1	مَاذَا قُلْتَ؟	تم نے کیا کہا؟	محلّا منصوب۔
2	اَيْنَ قَلَمِي؟	میرا قلم کہاں ہے؟	محلّا مرفوع۔
3	اَيَّانَ يَوْمُ السَّاعَةِ؟	قیامت کا دن کب آئے گا؟	محلّا مرفوع۔
4	مَتٰى جَاءَ خَالِدٌ؟	خالد کب آئے گا؟	محلّا منصوب۔

5	كَيْفَ الْمَرِيْضُ؟	مریض کیسا ہے؟	محلاّ مرفوع۔
6	اَیّ وَلَدٍ فَازَ فِی الْاِمْتِحَان؟	کونسا بچہ امتحان میں کامیاب ہوا ہے۔	محلاّ منصوب۔
7	کَمْ عَالِمًا زُرْتَ؟	تم نے کتنے عالموں کی زیارت کی ہے؟	محلاّ منصوب۔
8	مَنْ ضَرَبْتَهٗ بِالْعَصیٰ؟	تم نے لاٹھی کے ساتھ کسے مارا ہے؟	محلاّ مرفوع۔
9	اَیْنَ تَذْهَبُ مَاشِیًا؟	تم پیدل کہاں جارہے ہو؟	محلاّ منصوب۔
10	قَدَمَ اَیَّةِ اِبْنَةٍ زَلَّتْ؟	کونسی بیٹی کا پاؤں پھسلا ہے؟	محلاّ مجرور۔
11	اَنیّٰ غَابَ التِّلْمِیْذُ؟	طالب علم کہاں غائب ہے؟	محلاّ منصوب۔
12	مَنْ ذَهَبَ اِلَی الْمَدِیْنَةِ؟	مدینے کون جارہا ہے؟	محلاّ منصوب۔

☆☆☆☆☆

الدرس الثامن عشر: اسمائے شرط کا بیان

تمرین(2):غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جو لفظ دو جملوں پر داخل ہو اسے اسم شرط کہتے ہیں۔ **جواب**: جو اسم دو جملوں پر داخل ہو کر یہ ظاہر کرے کہ پہلا جملہ دوسرے کا سبب ہے اسے اسم شرط کہتے ہیں۔
- تمام اسمائے شرط شرط و جزاء کو جزم دیتے ہیں۔ **جواب**: اذا اور کیفما کا جزم دینا شاذ ہے۔
- من، لو، اذا، ان وغیرہ اسمائے شرط ہیں۔ **جواب**: اِنْ اور لَو حروف شرط ہیں جبکہ من اور اذا اسمائے شرط ہیں۔

تمرین(3):الف: درج ذیل جملوں میں اسمائے شرط کا اعراب بیان کیجیے۔

نمبر	مثال	ترجمہ	جواب
1	اِذَا مَا تَجْتَهِدْ تَفُزْ	جب تو کوشش کرے گا کامیاب ہو جائے گا۔	محلاّ منصوب۔
2	اَیْنَمَا تَذْهَبْ اَذْهَبْ	جہاں تو جائے گا میں بھی جاؤں گا۔	محلاّ منصوب۔
3	مَا تَصْنَعْ اَصْنَعْ	جو تو کرے گا میں بھی کروں گا۔	محلاّ مرفوع۔
4	حَیْثُمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ	جہاں تو بیٹھے گا میں بھی بیٹھوں گا۔	محلاّ منصوب۔
5	مَنْ نَصَرَ نُصِرَ	جو مدد کرے اس کی مدد کی جاتی ہے۔	محلاّ مرفوع۔

6	مَهْمَاتَأْتِنِی آتِکَ	جب بھی تو میرے پاس آئے گا میں تیرے پاس آؤنگا۔	محلاّمرفوع۔
7	مَنْ یُکْرِمْ یُکْرَمْ	جو عزت کرتا ہے اس کی عزت کی جاتی ہے۔	محلاّمرفوع۔
8	مَتٰی تَصُمْ اَصُمْ	جب تو روزہ رکھے گا میں بھی رکھوں گا۔	محلاّمرفوع۔
9	اَیَّ عِلْمٍ تَحْصُلْ اَحْصُلْ	جو علم تو حاصل کرے گا میں بھی حاصل کروں گا۔	محلاّمنصوب۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	مَهْمَاتَدْرُسْ اَدْرُسْ (توجب بھی درس دیگا میں بھی دونگا۔)	مَهْمَاتَدْرُسْ اَدْرُسْ	حرف شرط، شرط وجزاء کو جزم دیتا ہے۔
2	اِذَامَاتَسْعٰی تَنْجُ (توجب بھی کوشش کرے گا کامیاب ہو جائے گا۔)	اِذَامَاتَسْعَ تَنْجَحْ	حرف شرط کی وجہ سے شرط سے حرف علت گرادیا اور جزاء میں حرف علت نہیں ہے اسلیے اسے واپس لاکر جزم دیدی۔
3	اِنْ تَقْرَئِیْنَ تَفُوْزِیْنَ (اگر تم پڑھو تو کامیاب ہو جاؤ گی۔)	اِنْ تَقْرَئِیْ تَفُوْزِیْ	حرف شرط کی وجہ سے شرط وجزاء سے نونِ اعرابی گرادیا۔
4	اِذْمَاتَرْضٰی اَرْضٰی (جب تو راضی ہو گا میں بھی ہو جاؤں گا۔)	اِذْمَاتَرْضَ اَرْضَ	حرف شرط کی وجہ سے شرط وجزاء سے حرف علت گرادیا۔
5	مَتٰی تُسْلِمْ تَنْجَحُ (توجب اسلام لائے گا نجات پالے گا۔)	مَتٰی تُسْلِمْ تَنْجَحْ	حرف شرط کی وجہ سے جزاء کو جزم دی۔
6	اَیُّ رَجُلٍ تَدْعُوْ اَدْعُوْ (جب آدمی کو تم بلاؤ گے میں بھی بلاؤں گا۔)	اَیُّ رَجُلٍ تَدْعُ اَدْعُ	حرف شرط کی وجہ سے شرط وجزاء سے حرف علت گرادیا۔
7	مَاتَسْمَعْ تَقُوْلُ (جو تو سنے گا تو کہے گا۔)	مَاتَسْمَعْ تَقُلْ	حرف شرط کی وجہ شرط وجزاء کو جزم دی، جزاء میں چونکہ اجتماع ساکنین ہورہا تھا لہٰذا حرف علت گرادیا۔
8	مَنْ یَظْلِمُوْنَ یُظْلَمُوْنَ	مَنْ یَظْلِمُوْا یُظْلَمُوْا	حرف شرط کی وجہ سے شرط وجزاء سے نون اعرابی گرادیا۔

		(جو ظلم کرتے ہیں ظلم کیے جاتے ہیں۔)	

☆☆☆☆☆

الدرس التاسع عشر: اسمائے ظروف کا بیان

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جو فعل وقت یا جگہ ظاہر کرے اسے ظرف کہتے ہیں۔ **جواب**: جو اسم وقت۔۔۔
- اِذَا اور فَوْقُ کبھی معرب اور کبھی مبنی ہوتے ہیں۔ **جواب**: "اِذَا" ہمیشہ مبنی جبکہ "فَوْقُ" مضاف ہو اور مضاف الیہ مذکور نہ ہو مبنی ہوگا ورنہ معرب۔
- لَيْسَ غَيْرُ مبنی علی الفتح ہوتا ہے۔ **جواب**: مبنی علی الضم ہے۔
- جو اسم ظرف مضاف ہو اسے مبنی علی الفتح پڑھنا جائز ہے۔ **جواب**: جو اسم جملے یا اذ کی طرف مضاف ہو اسے مبنی علی الفتح پڑھنا جائز ہے۔
- مِثْلُ یا غَيْرُ کے بعد مَا، اَنْ یا اَنَّ آجائے تو یہ مبنی علی الفتح ہوتے ہیں۔ **جواب**: مبنی علی الفتح پڑھنا جائز ہے۔

تمرین نمبر 3: الف) معنی پر غور کرتے ہوئے ظرف زمان اور ظرف مکان الگ الگ کیجیے۔

نمبر شمار	مثال	ظرف زمان	ظرف مکان
1	فَوْقُ	۔	اوپر
2	مَتٰى	جب	۔
3	تَحْتُ	۔	نیچے
4	اَيَّانَ	کب	۔
5	عَوْضُ	کبھی	۔
6	اِذْ	جب	۔
7	لَدُنْ	۔	پاس
8	اَيْنَ	۔	کہاں
9	قَبْلُ	۔	پہلے
10	اِذَا	جب	۔
11	اَنّٰى	۔	کہاں
12	حَيْثُ	۔	جہاں

ب: معنی کا خیال رکھتے ہوئے خالی جگھوں کو مناسب اسم ظرف سے پر کیجئے۔

نمبرشمار	مثال	جواب	ترجمہ
1	رَاَیْتُ الْهِلَالَ---بکر	رَاَیْتُ الْهِلَالَ لَدٰی بَكْرٍ	میں نے بکر کے پاس ہلال دیکھا۔
2	---یوم الدین	اَیَّانَ يَوْمُ الدِّيْنُ	قیامت کب آئے گی۔
3	العلم---حکیم	اَلْعِلْمُ لَدٰی حَكِيْمٍ	علم حکیم کے پاس ہوتا ہے
4	مالقیته---یومین	مَالَقِيْتُهٗ مُذْ يَوْمَيْنِ	میں اسے سے دو سے نہیں ملا
5	---هو	اَيْنَ هُوَ	وہ کہاں ہے؟
6	سمعت---قلت	سَمِعْتُ اِذْ قُلْتَ	جب تم نے کہا تو میں نے سنا
7	لااکذب---	لَا اَكْذِبُ عَوْضُ	میں کبھی جھوٹ نہیں بولوں گا
8	ماضربته---	مَاضَرَبْتُهٗ قَطُّ	میں نے اسے کبھی بھی نہیں مارا
9	الحکم---الادب	اَلْحُكْمُ فَوْقَ الْاَدَبِ	حکم ادب سے بڑھ کر ہے
10	---جئت	مَتٰی جِئْتَ	آپ کب تشریف لائے
11	رایت الفیل---	رَاَيْتُ الْفِيْلَ اَمْسِ	میں نے کل ہاتھی دیکھا تھا
12	---کتابک	اَيْنَ كِتَابُكَ	آپ کی کتاب کہاں ہے؟



الدرس العشرون: منصرف اور غیر منصرف کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جمع کا صیغہ غیر منصرف ہوتا ہے۔ **جواب**: جمع منتھی الجموع کا صیغہ غیر منصرف ہوتا ہے۔
- جس اسم کے آخر میں الف نون ہو وہ غیر منصرف ہوگا۔ **جواب**: الف نون زائدہ ہو وہ غیر منصرف ہوگا۔
- اسم عدد غیر منصرف ہوتا ہے۔ **جواب**: اسم عدد جو فُعَالُ یا مَفْعَلُ کے وزن پر ہو وہ غیر منصرف ہوتا ہے۔
- جس اسم کے آخر میں ۃ ہو وہ غیر منصرف ہوگا۔ **جواب**: وہ علم جس کے آخر میں "ۃ" ہو وہ غیر منصرف ہوگا۔
- جو علم تین حروف سے زائد ہو وہ غیر منصرف ہوگا۔ **جواب**: وہ مؤنث علم یا عجمی علم جو تین حروف سے زائد ہو وہ غیر منصرف ہوگا۔
- غیر منصرف مضاف الیہ ہو تو اس پر کسرہ آسکتا ہے۔ **جواب**: غیر منصرف پر الف لام آجائے یا اسے مضاف کر دیا جائے تو ان دونوں صورتوں میں اس پر کسرہ آسکتا ہے۔

تمرین نمبر3: منصرف اور غیر منصرف الگ الگ کیجیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	رِجَالٌ	منصرف	غیر منصرف کے اسباب تسعہ میں سے دو سبب نہیں پائے جا رہے

2	دَرَاهِمُ	غیرمنصرف	غیر منصرف کا سبب جمع منتہی الجموع پایا جارہا ہے۔
3	عُلَمَاءُ	غیرمنصرف	اسم کے آخر میں الف ممدودہ پایا جارہا ہے۔
4	ضَارِبَةٌ	منصرف	غیر منصرف کے اسباب تسعہ میں سے دو سبب نہیں پائے جارہے۔
5	خَضْرَاءُ	غیرمنصرف	اسم کے آخر میں الف ممدودہ پایا جارہا ہے۔
6	اَسَاتِذَةٌ	منصرف	منصرف ہے جمع منتہی الجموع کے آخر میں "ۃ" ہے۔
7	عَشَرَةٌ	منصرف	غیر منصرف کے اسباب تسعہ میں سے دو سبب نہیں پائے جارہے
8	ثُلَاثُ	غیرمنصرف	اسم عدد فُعَالُ کے وزن پر آرہا ہے۔
9	فَاطِمَةُ	غیرمنصرف	وہ علم ہے جس کے آخر میں "ۃ" ہے۔
10	مُحَمَّدٌ	منصرف	غیر منصرف کے اسباب تسعہ میں سے دو سبب نہیں پائے جارہے
11	زُفَرُ	غیرمنصرف	علم "فُعَلُ" کے وزن پر ہے۔
12	نَاصِرٌ	منصرف	غیر منصرف کے اسباب تسعہ میں سے دو سبب نہیں پائے جارہے
13	عِمْرَانُ	غیرمنصرف	علم کے آخر میں "الف نون" زائدہ ہے۔
14	جِيْرَانٌ	منصرف	غیر منصرف کے اسباب تسعہ میں سے دو سبب نہیں پائے جارہے
15	عَطْشَانُ	غیرمنصرف	صفت کا صیغہ "فَعْلَانُ" کے وزن پر ہے۔
16	رُبَاعُ	غیرمنصرف	اسم عدد "فُعَالُ" کے وزن پر ہے۔
17	جَعْفَرُ	غیرمنصرف	عجمی علم ہے جو تین حروف سے زائد ہے۔
18	مَسَاكِيْنُ	غیرمنصرف	جمع منتہی الجموع ہے۔
19	يُوْسُفُ	غیرمنصرف	عجمی علم ہے جو تین حروف سے زائد ہے۔
20	اِبْرَاهِيْمُ	غیرمنصرف	عجمی علم ہے جو تین حروف سے زائد ہے۔



الدرس الحادی والعشرون: اسم معرب اور اس کے اعراب کی اقسام

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- اعراب ہمیشہ ضمہ، فتحہ اور کسرہ سے آتا ہے۔ **جواب**: اعراب تین ہیں رفع، نصب اور جر۔
- اعراب ہمیشہ لفظی ہوتا ہے۔ **جواب**: اعراب کبھی لفظی اور کبھی تقدیری ہوتا ہے۔
- اسم منقوص کا اعراب تقدیری ہوتا ہے۔ **جواب**: اس کی ضمہ اور کسرہ تقدیری ہوتی ہے جبکہ فتحہ لفظی ہوتی ہے۔
- جمع مذکر سالم کا اعراب تقدیری ہوتا ہے۔ **جواب**: جمع مذکر سالم کی حالت رفعی واؤ سے، حالت نصبی اور جری یا ساکن ماقبل مکسور آتی ہے۔

- جمع مؤنث سالم کااعراب حالت نصبی میں تقدیری ہوگا۔ **جواب**: جمع مؤنث سالم کااعراب حالت نصبی میں کسرہ لفظی کے ساتھ آتا ہے۔
- غیر منصرف کااعراب حالت جری میں تقدیری ہوگا۔ **جواب**: حالت جری میں فتح لفظی سے ہوگا۔

تمرین نمبر3: الف) درج ذیل اسماء کااعراب بتائیں اوران کوتینوں حالتوں میں استعمال کیجیے۔

نمبر	مثال	قسم	اعراب
1	كِتَابٌ	مفرد منصرف صحیح	حالت رفعی ضمہ، حالت نصبی فتحہ اور حالت جری کسرہ کے ساتھ
	هٰذَاكِتَابٌ	رَاَيْتُ كِتَاباً	نَظَرْتُ اِلٰى كِتَابٍ
2	اَلرَّاشِيْ	اسم منقوص	حالت رفعی وجری ضمہ اور کسرہ تقدیری سے جبکہ حالت نصبی فتحہ لفظی سے
	جاءَالرَّاشِیْ	رَاَیْتُ الرَّاشِیَ	مَرَرْتُ باالرَّاشِیْ
3	اَوْلَادٌ	جمع مکسر	حالت رفعی ضمہ، حالت نصبی فتحہ اور حالت جری کسرہ سے
	جَاءَاَوْلَادٌ	رَاَیْتُ اَوْلَاداً	مَرَرْتُ بِاَوْلَادٍ
4	مُؤْمِنَاتٌ	جمع مؤنث سالم	حالت رفعی ضمہ سے اور حالت نصبی وجری کسرہ سے
	هٰذِهٖ مُؤْمِنَاتٌ	رَاَیْتُ مُؤْمِنَاتٍ	مَرَرْتُ بِمُؤْمِنَاتٍ
5	تَلَامِیْذُ	غیر منصرف	حالت رفعی ضمہ سے اور حالت نصبی وجری فتحہ سے
	هذہٖ تَلَامِیْذُ	رَاَیْتُ تَلَامِیْذَ	مَرَرْتُ بِتَلَامِیْذَ
6	اَخُوْكَ	اسمائے ستّہ مکبّرہ	حالت رفعی واؤ سے حالت نصبی الف سے اور حالت جری یاء سے
	جاءَاَخُوكَ	رَاَیْتُ اَخَاكَ	مَرَرْتُ بِاَخِیْكَ
7	غُلَامَانِ	تثنیہ	حالت رفعی الف سے اور حالت نصبی وجری یا ساکن ما قبل مفتوح سے
	جَاءَغُلَامَانِ	رَاَیْتُ غُلَامَانِ	مَرَرْتُ بِغُلَامَانِ
8	مُؤْمِنُوْنَ	جمع مذکر سالم	حالت رفعی واؤ سے حالت نصبی وجری یاء ساکن ما قبل مکسور سے
	جاءَمُسْلِمُوْنَ	رَاَیْتُ مُسْلِمِینَ	مرَرْتُ بِمُسْلِمِیْنَ

9	اَلْعَصیٰ	اسم مقصور	حالت رفعی، نصبی جری تینوں حالتیں تقدیری ہوتی ہیں۔
	هٰذِهِ العصٰی	رَاَیْتُ الْعَصٰی	مَرَرْتُ بِالْعَصٰی
10	وَلَدِیْ	مضاف الی الیاء	تینوں حالتیں تقدیری ہوتی ہیں۔
	هٰذَاوَلَدِی	رَاَیْتُ وَلَدِیْ	مَرَرتُ بِوَلَدِیْ

ب: درج ذیل جملوں میں اعراب کی غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	بِعْتُ الْكُرَّاسَاتَ	بِعْتُ الْكُرَّاسَاتِ (میں نے کاپیاں بیچیں)	"الكراسات" جمع مؤنث سالم هے، جو یهاں مفعول به بن رها هے۔اس کی حالت نصبی کسرہ کے ساتھ آئے گی۔
2	ذهب الطّلّابِ	ذَهَبَ الطّلّابُ (طالبہ گئے)	"الطّلّاب" فاعل بن رها هے جو مرفوع هوتا هے مکسور نهیں۔
3	رَاَیْتُ وَلَدَانِ	رَاَیْتُ وَلَدَیْنِ (میں نے دو بچے دیکھے)	"ولدان" تثنیه هے، جو یهاں مفعول به بن رها هے۔اس کی حالت نصبی یاءساکن ماقبل مفتوح هوتی هے۔
4	نَظَرْتُ اِلٰی اِسْمٰعِیْلٍ	نَظَرْتُ اِلٰی اِسْمٰعِیْلَ (میں نے اسماعیل کی طرف دیکھا)	"اسمٰعِیل" غیر منصرف هے جو یهاں مجرور هے اس کی حالت جری فتحه کے ساتھ آتی هے۔
5	اَلْقَاضِیُ مُنْصِفٌ	القاضِیْ منصفٌ (قاضی انصاف کرنے والا ہے)	"اَلْقَاضِی" اسم منقوص هے جو یهاں مبتداء بن رها هے اور مبتداء مرفوع هوتا هے۔اس کی حالت رفعی تقدیری آتی هے۔
6	خَابَ الْكَافِرِیْنَ	خَابَ الْكَافِرُوْنَ (کافر نامراد ہوئے)	"الکافرون" جمع مذکر سالم هے جو یهاں فاعل بن رها هے اور فاعل همیشه مرفوع هوتا هے اس کی حالت رفعی واؤ کے ساتھ آتی هے۔
7	رَاَیْتُ مُسْلِمُوْنَ	رَاَیْتُ مسلمِیْنَ (میں نے مسلمانوں کو دیکھا)	"مسلمون" جمع مذکر سالم هے جو یهاں مفعول به بن رها هے۔اس کی حالت نصبی یاءساکن ماقبل مکسور هوتی هے۔
8	قَالَ اَبَاهُرَیْرَةَ	قَالَ اَبُوْهریرةَ (ابوہریرہ نے کہا)	ابو" اسمائے سته مکبره میں سے هے جو یهاں فاعل بن رها هے اس کی حالت رفعی واؤ کے ساتھ آتی هے
9	اَلْمُسْلِمُ اَخِی الْمُسْلِمِ	اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ (مسلمان مسلمان کا بھائی ہے)	ابو" اسمائے سته مکبره میں سے هے جو یهاں خبر بن رها هے اس کی حالت رفعی واؤ کے ساتھ آتی هے
10	دَوَاءُالذُّنُوْبِ الْاِسْتِغْفَارَ	دَوَاءُالذُّنُوْبِ الْاِسْتِغْفَارُ (استغفار گناہوں کی دواء ہے)	"الاستغفار" مفرد منصرف صحیح هے، یهاں خبر بن رها هے جو مرفوع هوتی هے۔اس کی حالت
11	زَكَاةُ الْجَسَدِ الصَّوْمِ	زَكَاةُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ (جسم کی زکاۃ روزہ ہے۔)	"الصوم" مفرد منصرف صحیح هے، یهاں خبر بن رها هے جو مرفوع هوتی هے۔اسکی حالت رفعی ضمه کے ساتھ آتی هے۔
12	شَرِبْتُ مَاءُ زَمْزَمٍ	شَرِبْتُ ماءَزَمْزَمَ (میں نے زمزم کا پانی پیا)	"ماء" مفرد منصرف صحیح هے جو یهاں مفعول به بن رها هے اس کی حالت نصبی فتحه کے ساتھ آتی هے۔اور زمزم غیر منصرف هے۔



الدرس الثانی والعشرون: نواصب وجوازم مضارع کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- ناصب اور جازم دونوں مضارع کے آخر سے نون کو گرادیتے ہیں۔ **جواب:** ناصب اور جازم مضارع کے آخر سے نون اعرابی کو گرادیتے ہیں۔
- جس مضارع پر ناصب اور جازم نہ ہو وہ منصوب ہوتا ہے۔ **جواب:** جس مضارع پر ناصب اور جازم نہ ہو وہ مرفوع ہوتا ہے۔

تمرین نمبر3: درج ذیل افعال کے شروع میں ناصب اور جازم داخل کرکے ان کو عمل دیجیے۔

نمبر شمار	مثال	حرف ناصب کے ساتھ	حرف جازم کے ساتھ
1	تَذْبَحُوْنَ (تم ذبح کرتے ہو)	لن تَذْبَحُوْا	لَمْ تَذْبَحُوا
2	يَهْدِيْ (وہ رہنمائی کرتا ہے)	لَن يَهْدِیَ	لَمْ يَهْدِ
3	يَغْفِرُ (وہ معاف فر کرتا ہے)	لَنْ يَغْفِرَ	لَمْ يَغْفِرْ
4	تَنْجُوْ (تم نجات پاتے ہو)	لَنْ تَنْجُوَ	لَمْ تَنْجُ
5	تَصُوْمَانِ (تم دو روزہ رکھتے ہو)	لن تَصُوْمَا	لَمْ تَصُوْمَا
6	يَاْكُلُ (وہ کھاتا ہے)	لَن يَاْكُلَ	لَمْ يَاْكُلْ
7	يَاْتِيْ (وہ آئے گا)	لَنْ يَاْتِیَ	لَمْ يَاْتِ
8	تَنْظُرِيْنَ (تم نے دیکھا)	لَنْ تَنْظُرِیْ	لَمْ تَنْظُرِیْ
9	تَنَالُوْنَ (تم پہنچتے ہو)	لَنْ تَنَالُوْا	لَمْ تَنَالُوا
10	يَنْهٰى (وہ منع کرتا ہے)	لَن يَنْهٰى	لَمْ يَنْهَ
11	اَبْرَحُ (میں گیا)	لَنْ اَبْرَحَ	لَمْ اَبْرَحْ
12	نُؤْمِنُ (ہم ایمان رکھتے ہیں)	لَنْ نُؤْمِنَ	لَمْ نُؤْمِنْ
13	يُعْطِيْ (وہ عطا کرتا ہے)	لَن يُعْطِیَ	لَمْ يُعْطِ
14	يَجْعَلُوْنَ (وہ بناتے ہیں)	لَن يَجْعَلُوْا	لَمْ يَجْعَلُوْا
15	يُكْرِمُ (وہ عزت کرتا ہے)	لَنْ يُكْرِمَ	لَمْ يُكْرِمْ
16	تَنْصُرِيْنَ (تم مدد کرتی ہو)	لَنْ تَنْصُرِیْ	لَمْ تَنْصُرِیْ
17	يَرىٰ (وہ دیکھتا ہے)	لَنْ يَرىٰ	لَم يَرَ
18	يَتْلُوْ (وہ تلاوت کرتا ہے)	لَنْ يَتْلُوَ	لَم يَتْلُ
19	يَضْرِبْنَ (وہ مارتی ہیں)	لن يَضْرِبْنَ	لَم يضْرِبْنَ
20	يُصَلِّيْ (وہ نماز پڑھتا ہے)	لَن يُصَلِّیَ	لَم يُصَلِّ
21	تَمْشِيْ (تم چلتے ہو)	لن تَمْشِیَ	لم تَمْشِ
22	اَنْظُرُ (میں دیکھتا ہوں)	لَنْ اَنْظُرَ	لَمْ اَنْظُرْ
23	تَكْتُبِيْنَ (تم لکھتی ہو)	لَنْ تَكْتُبِیْ	لَمْ تَكْتُبِیْ

24	نَقُوْلُ (ہم کہتے ہیں)	لَن نَقُوْلَ	لَمْ نَقُلْ
25	يَرْضٰى (وہ راضی ہوتا ہے)	لَنْ يَرْضَىَ	لَمْ يَرضَ

☆☆☆☆☆

الدرس الثالث والعشرون: فعل مضارع کا اعراب کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- صحیح وہ مضارع ہے جس کے آخر میں نون اعرابی نہ ہو۔ **جواب**: جس کے آخر میں حرف علت اور نون اعرابی نہ ہو۔
- جس فعل مضارع کے آخر میں نون ہو اسے بانون اعرابی کہتے ہیں۔ **جواب**: مضارع بانون اعرابی کہتے ہیں۔

تمرین نمبر3: درج ذیل افعال کا اعراب بتائیں نیز ان پر ناصب اور جازم لا کر ان کو عمل دیں۔

نمبر	مثال	قسم	اعراب
1	تعقلون	مضارع بانون اعرابی	حالت رفعی ثبوت نون، حالت جزمی حذف نون سے آتی ہے۔
	تَعْقِلُوْنَ	لَن تَعْقِلُوْا	لَمْ تَعْقِلُوْا
2	يَرْمِيْ	ناقص یائی	حالت رفعی ضمہ تقدیری، حالت نصبی فتحہ لفظی سے اور حالت جزمی حذف آخر سے آتی ہے۔
	يَرْمِيْ	لَن يَرْمِيَ	لَمْ يَرْمِ
3	يظهر	صحیح	حالت رفعی ضمہ سے، حالت نصبی فتحہ سے اور حالت جزمی سکون سے
	يَظْهَرُ	لَنْ يَظْهَرَ	لَمْ يَظْهَرْ
4	تعفو	ناقص واوی	حالت رفعی ضمہ تقدیری، حالت نصبی فتحہ لفظی سے اور حالت جزمی حذف آخر سے آتی ہے۔
	تَعْفُو	لَنْ تَعْفُوَ	لَمْ تَعْفُ
5	تقولان	مضارع بانون اعرابی	حالت رفعی ثبوت نون، حالت نصبی و جزمی حذف نون سے آتی ہے
	تَقُوْلَان	تَقُوْلَا	لَمْ تَقُوْلَا
6	يغني	ناقص یائی	حالت رفعی ضمہ تقدیری، حالت نصبی فتحہ لفظی سے اور حالت جزمی حذف آخر سے آتی ہے۔
	يَغْنِيْ	لَن يَغْنِيَ	لَمْ يَغْنِ
7	تفرحين	مضارع بانون اعرابی	حالت رفعی ثبوت نون، حالت نصبی و جزمی حذف نون سے آتی ہے
	تَفْرَحِيْنَ	لَن تَفْرَحِيْ	لَم تَفْرَحِيْ
8	يدعیٰ	ناقص الفی	حالت رفعی ضمہ تقدیری، حالت نصبی فتحہ تقدیری، حالت جزمی حذف آخر سے
	يَدْعٰى	لَن يَدْعٰى	لَمْ يَدْعَ
9	تبلغين	مضارع بانون اعرابی	حالت رفعی ثبوت نون، حالت نصبی و جزمی حذف نون سے آتی ہے
	تَبْلُغِيْنَ	لَن تَبْلُغِيْ	لَمْ تَبْلُغِيْ
10	ترضیٰ	ناقص الفی	حالت رفعی ضمہ تقدیری، حالت نصبی فتحہ تقدیری، حالت جزمی حذف آخر سے
	تَرْضٰى	لَنْ تَرْضٰى	لَمْ تَرْضَ
11	تدعو	ناقص واوی	حالت رفعی ضمہ تقدیری، حالت نصبی فتحہ لفظی سے اور حالت جزمی حذف آخر سے آتی ہے۔

	تَدْعُوْ	لَن تَدْعُوَ	لَمْ تَدْعُ

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	لَمَّایَقْضِیْ	لَمَّایَقْضِ	لمَّا، حروف جازم میں سے جو مضارع کے آخر سے حرف علت گرادیتا ہے۔
2	لَنْ یَجْرِیْ	لَن یَجْزِیَ	"لن "حروف نواصب میں سے ہے جو مضارع کے آخر کو نصب دیتا ہے۔
3	لَمْ یَتَعَلَّمُ	لَم یَتَعَلَّمْ	لم "حرف جازم ہے جو مضارع کے آخر کو جزم دے دیتا ہے۔
4	لَمْ یَتَجَلّٰی	لَمْ یَتَجَلّ	لَم ، حروف جازم میں سے جو مضارع کے آخر سے حرف علت گرادیتا ہے۔
5	لَمَّایَجْلِسَانِ	لَمَّایَجْلِسَا	لمَّاحروف جازم میں سے جو مضارع کے آخر سے نون اعرابی گرادیتا ہے۔
6	لَنْ اَسْمَعُ	لَنْ اَسمَعَ	"لن "حروف نواصب میں سے ہے جو مضارع کے آخر کو نصب دیتا ہے۔
7	اِذَنْ یَقُوْلُوْنَ	اِذَنْ یَقُوْلُوْا	"اذن "حروف نواصب میں سے ہے جو مضارع کے آخر سے نون اعرابی گرادیتا ہے۔
8	لَمْ تَصُوْمِیْنَ	لَم تَصُوْمِیْ	لَم ، حروف جازم میں سے جو مضارع کے آخر سے نون اعرابی گرادیتا ہے۔
9	لَمْ یَعْفُوْ	لَم یَعْفُ	لَم ، حروف جازم میں سے ہے جو مضارع کے آخر سے حرف علت گرادیتا ہے۔
10	کَیْ یَفْهَمَانِ	کَیْ یَفهَمَا	"کی "حروف نواصب میں سے ہے جو مضارع کے آخر سے نون اعرابی کو گرادیتا ہے۔
11	لَنْ تَلُوْمِیْنَ	لَنْ تَلُوْمِیْ	"لن "حروف نواصب میں سے ہے جو مضارع کے آخر سے نون اعرابی گرادیتا ہے۔
12	لَن یَرْمِیْ	لَنْ یَرْمِیَ	"لن "حروف نواصب میں سے ہے جو مضارع کے آخر کو نصب دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الرابع والعشرون: حروف مشبہ بالفعل کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- حروف مشبہ بالفعل اپنے اسم کو رفع دیتے ہیں۔ **جواب**: نصب دیتے ہیں۔
- ان حروف کی خبر مفرد ہو تو اعراب اور معرفہ ونکرہ ہونے میں اسم کے مطابق ہوگی۔ **جواب**: ان حروف کی خبر مفرد ہو تو واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر ومؤنث ہونے میں اسم کے مطابق ہوگی۔
- ان کی خبر جملہ ہو تو اسم کے مطابق ہوگی۔ **جواب**: ان کی خبر جملہ ہو تو اس میں اسم کے مطابق ضمیر ہوگی۔
- ان کا اسم اور خبر مرکب توصیفی بھی ہوتا ہے۔ **جواب**: ان کا اسم اور خبر موصوف یا مضاف بھی ہوتا ہے۔
- ان کی خبر کبھی ان کے اسم سے پہلے نہیں آسکتی۔ **جواب**: ان کی خبر جار مجرور ہو تو اسم سے پہلے آسکتی ہے۔

تمرین نمبر3: الف: درج ذیل جملوں پر مناسب حرف مشبہ بالفعل لگا کر اسے عمل دیجیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ

1	اَلْعُلَمَاءُوَرَثَةُالْاَنْبِيَاءِ	اِنَّ الْعُلَمَاءَوَرَثَةُالْاَنْبِيَاءِ	العلماءکوحرف مشبه بالفعل نے نصب دیاھے۔
2	اَللّٰهُ قَدِيْرٌ	اِنَّ اللّٰهَ قَدِيْرٌ	اللہ اسم جلالت کوحرف مشبه نے نصب دیاھے۔
3	لِلْبِئْرِدَلْوٌ	اِنَّ لِلْبِئْرِدَلْوًا	"دلوا"حرف مشبه بالفعل کااسم مؤخرھے اسلیے منصوب ھے۔
4	زَيْدٌاَسَدٌ	اِنَّ زَيْدًااَسَدٌ	زید"مشبه بالفعل کااسم ھونےکی وجه سے منصوب ھے
5	اَلْمُسْلِمُوْنَ جَالِسُوْنَ	اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ جَالِسُوْنَ	المسلمون"کوحرف مشبه بالفعل کااسم ھونےکی وجه سے حالت نصبی میں کیاھے۔
6	اَلْاُسْتَاذُاَبٌ	اِنَّ الْاُسْتَاذَاَبٌ	الاستاذ"حرف مشبه بالفعل کااسم ھونےکه وجه سے منصوب ھے
7	فِي الْجَامِعَةِ مُعَلِّمُوْنَ	اِنَّ فِي الْجَامِعَةِ مُعَلِّمِيْنَ	معلمین"حرف مشبه بالفعل کااسم مؤخرھونےکی وجه سے حالت نصبی میں ھے۔
8	اَلْمُفْتِيْ مَوْجُوْدٌ	اِنَّ الْمُفْتِيَ مَوْجُوْدٌ	المفتی"حرف مشبه بالفعل کی وجه سے حالت نصبی میں ھے
9	اَلْوَلَدَانِ مُتَعَلِّمَانِ	اِنَّ الْوَلَدَيْنِ مُتَعَلِّمَانِ	الولدین"حرف مشبه بالفعل کااسم ھونےکه وجه سے حالت نصبی میں ھے
10	اَلْمُسْلِمَاتُ قَانِتَاتٌ	اِنَّ الْمُسْلِمَاتِ قَانِتَاتٌ	المسلمات"حرف مشبه بالفعل کااسم ھونےکی وجه سے حالت نصبی میں ھے۔

ب:درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی کیجیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	اِنَّ اَخُوْزَيْدٍعَالِمٌ	اِنَّ اَخَازَيْدٍعَالِمٌ	"اخا"حالت نصبی میں ھےکیونکه یه حرف مشبه بالفعل کااسم ھے۔
2	اِنَّ زَيْدًااَبُوْكَ عَالِمٌ	اِنَّ زَيْدًااَبَاكَ عَالِمٌ	"ابا"حرف مشبه بالفعل کی وجه سے کردیاکیونکه زیداًسے بدل ھےجوکه حرف مشبه بالفعل کااسم ھونےکه وجه سے منصوب ھے
3	اِنَّ فِي الدَّارِرَجُلٌ	اِنَّ فِي الدَّارِرَجُلاً	"رَجُلاً"حرف مشبه بالفعل کےاسم مؤخرھونےکه وجه سے منصوب ھے
4	اِنَّ رَجُلَيْنِ مَوْجُوْدٌ	اِنَّ رَجُلَيْنِ موجُوَانِ	"موجودان"اس وجه سے ھےکه حرف مشبه بالفعل کی خبرمفردھوتووه واحد،تثنیه،جمع اورمذکرومؤنث ھونے میں اسم کےمطابق ھوتی ھے
5	اِنَّ الْمِيْزَانَ حَقٌّ	اِنَّ الْمِيْزَانَ حَقٌّ	"المیزان"منصوب اس لیےھےکه یه حرف مشبه بالفعل کااسم ھے۔
6	اِنَّمَازَيْدًاصَالِحٌ	اِنَّمَازَيْدٌصَالِحٌ	حرف مشبه بالفعل کےساتھ"ما"مل جائےتواس کاعمل باطل ھوجاتاھے۔
7	اِنَّ الْخَمْرَحَرَامٌ	اِنَّ الْخَمْرَحَرَامٌ	"الخمر"حرف مشبه بالفعل کااسم ھونےکه وجه سے منصوب ھے۔
8	أعْلِنَ اَنَّ الْمُجْتَهِدُوْنَ فَائِزُوْنَ	أعْلِنَ اَنَّ الْمُجْتَهِدِيْنَ فَائِزُوْنَ	"المجتهدین"حالت نصبی میں ھے اسلیےکه یه حرف مشبه بالفعل کااسم ھے۔



الدرس الخامس والعشرون:اِنَّ،اَنَّ پڑھنے کامقامات

تمرین نمبر2:غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جملے کے شروع میں اور قال وغیرہ کے بعد اَنَّ آتا ہے۔ **جواب**:"اِنَّ" آتا ہے۔
- عَلِمَ،شَهِدَ کے بعد ہمیشہ اِنَّ آتا ہے۔ **جواب**:اِنَّ آتا ہے جبکہ خبر پر لام مفتوح ہو۔

- حرف تنبیہ اور حرف جر کے بعد اِنّ آتا ہے۔ **جواب**: حرف تنبیہ اور حَیْثُ کے بعد "اِنَّ" آتا ہے۔
- جواب قسم کے شروع میں اَنّ آتا ہے۔ **جواب**: "اِنَّ" آتا ہے۔
- جب یہ اسم اور خبر سے مل کر فاعل، مفعول یا مبتدا بنے تو "اِنَّ" پڑھیں گے۔ **جواب**: "اَنَّ" پڑھیں گے۔

تمرین نمبر 3: خالی جگھوں کو اِنَّ او راَنَّ سے پُر کریں۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	---اَللّٰهُ رَحِيْمٌ	اِنَّ اللّٰهَ رَحِيْمٌ	جملے کے شروع میں اِنَّ آتا ھے۔
2	يَقُوْلُ---هَابَقَرَةٌ	يَقُوْلُ اِنَّهَابَقَرَةٌ	قال "اوراس کے مشتقات کے بعد اِنَّ آتا ھے۔
3	كَرِهْتُ---هٗ جَاهِلٌ	كَرِهْتُ اَنَّهٗ جَاهِلٌ	ان "اپنے اسم اور خبر سے مل کر مفعول بنے تو اَنَّ پڑھتے ھیں
4	اِعْلَمْ---كَ عَالِمٌ	اِعْلَمْ اَنَّكَ عَالِمٌ	ان "اپنے اسم اور خبر سے مل کر فاعل بنے تو اَنَّ پڑھتے ھیں
5	عِنْدِيْ---هٗ عَالِمٌ	عِنْدِيْ اَنَّهٗ عَالِمٌ	ان "اپنے اسم اور خبر سے مل کر مبتدا بنے تو "اَنَّ" پڑھتے ھیں۔
6	قَامَ الْوَلَدُ حَيْثُ---الْوَالِدَ قَائِمٌ	قَامَ الْوَلَدُ حَيْثُ اِنَّ الْوَالِدَ قَائِمٌ	حیث کے بعد اِنَّ آتا ھے
7	وَاللّٰهِ---مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	وَاللّٰهِ اِنَّ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	جواب قسم کے شروع میں اِنَّ آتا ھے۔
8	بَلَغَنِيْ---زَيْدًا عَالِمٌ	بَلَغَنِيْ اَنَّ زَيْدًا عَالِمٌ	ان "اپنے اسم اور خبر سے مل کر فاعل بن تو اَنَّ پڑھتے ھیں
9	اُعْلِنَ---خَالِدًا نَاجِحٌ	اُعْلِنَ اَنَّ خَالِدًا نَاجِحٌ	انّ "اپنے اسم اور خبر سے مل کر نائب الفاعل بنے تو اَنَّ پڑھتے ھیں
10	مَارَاَيْتُ الَّذِيْ---هٗ فِي الْمَسْجِدِ	مَارَاَيْتُ الَّذِيْ اِنَّهٗ فِي الْمَسْجِدِ	اسم موصول کے بعد "اِنَّ" پڑھتے ھیں۔
11	اَلَا---زَيْدًا عَالِمٌ	اَلَا اِنَّ زَيْدًا عَالِمٌ	حرف تنبیه کے بعد "اِنَّ" پڑھتے ھیں
12	اَعلم---زيد الشاعر	اَعْلَمُ اَنَّ زَيْدًا الشَّاعِرُ	"عَلِمَ" کے بعد "اَنَّ" پڑھتے ھیں جبکه خبر پر لام مفتوح ھو۔

ب: درج ذیل جملوں میں اِنَّ اور اَنَّ کی غلطی ھو تو اس کی وجه بیان فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	اَنَّ الْاِحْسَانَ يَقْطَعُ اللِّسَانَ	اِنَّ الْاِحْسَانَ يَقْطَعُ اللِّسَانَ	جملے کے شروع میں اِنَّ پڑھتے ھیں۔
2	اَكْرَمَنِي الَّذِيْ اَنَّهٗ عَالِمٌ	اَكْرَمَنِي الَّذِيْ اِنَّهٗ عَالِمٌ	اسم موصول کے بعد اِنَّ پڑھتے ھیں۔
3	سَرَّنِيْ اِنَّ زَيْدًا مُعَلِّمٌ	سَرَّنِيْ اَنَّ زَيْدًا مُعَلِّمٌ	"ان "اپنے اسم اور خبر سے مل کر فاعل بنے تو اَنَّ پڑھتے ھیں۔
4	قَالَ اَنَّ الصِّدْقَ يُنْجِيْ	قَالَ اِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِيْ	قال اور اس کے مشتقات کے بعد اِنَّ پڑھتے ھیں۔
5	عَلِمْتُ اِنَّ الْغِيْبَةَ حَرَامٌ	عَلِمْتُ اَنَّ الْغِيْبَةَ حَرَامٌ	علم کے بعد اَنَّ پڑھتے ھیں جبکه خبر پر لام مفتوح نه ھو
6	وَاللّٰهِ اَنَّ يَوْمَ الدِّيْنِ لَوَاقِعٌ	وَاللّٰهِ اِنَّ يَوْمَ الدِّيْنِ لَوَاقِعٌ	جواب قسم کے شروع میں اِنَّ پڑھتے ھیں۔
7	عَجِبْتُ مِنْ اِنَّ زَيْدًا شَاعِرٌ	عَجِبْتُ مِنْ اَنَّ زيدا شاعرٌ	حرف جر کے بعد "اَنَّ" پڑھا جاتا ھے۔

الدرس السادس والعشرون: لائے نفی جنس کا بیان

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جو لا کسی چیز کے تمام افراد کی نفی کرے اسے لائے نفی جنس کہتے ہیں۔ **جواب**: تمام افراد سے حکم کی نفی کرے اسے لائے نفی جنس کہتے ہیں۔
- لا کا اسم ہمیشہ منصوب اور خبر مرفوع ہوتی ہے۔ **جواب**: لا کا اسم جب مضاف یا مشابہ مضاف ہو تو منصوب جبکہ مفرد نکرہ ہو تو مبنی علی الفتح ہوتا ہے۔
- لا کا اسم مفرد نکرہ ہو تو منصوب ہوگا۔ **جواب**: مفرد نکرہ ہو تو مبنی علی الفتح ہوگا۔
- لا کی خبر مفرد ہو تو اس میں ایک ضمیر ہوگی۔ **جواب**: خبر مفرد ہو تو مذکر، مؤنث اور واحد تثنیہ وجمع میں اسم کے مطابق ہوگی۔

تمرین نمبر3: درج ذیل مرکبات پر لائے نفی جنس داخل کرکے اسے عمل دیجیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	سُرُوْرٌدَائِمٌ	لَاسُرُوْرَدَائِمٌ	لائے نفی جنس کا اسم "سُرُوْر" مفرد نکرہ ھے اس لیے مبنی علی الفتح ھے۔
2	سَارِقٌ مَالًا مَوْجُوْدٌ	لَاسَارِقاًمَالاًمَوجُوْدٌ	لائے نفی جس کا اسم "سارقا مالا" مشابہ مضاف ھے اس لیے منصوب ھے۔
3	لَهْوٌمُفِيْدٌ	لَالَهْوَمُفِيْدٌ	لائے نفی جنس کا اسم "لھو" مفرد نکرہ ھے اس لیے مبنی علی الفتح ھے۔
4	طَالِعٌ جَبَلًا مَوْجُوْدٌ	لَاطَالِعًاجَبَلًا مَوْجُودٌ	لائے نفی جنس کا اسم "طالعاجبلا" مشابہ مضاف ھے اس لیے منصوب ھے۔
5	غُلَامُ رَجُلٍ شَاعِرٌ	لَاغُلَامَ رَجُلٍ شَاعِرٌ	لائے نفی جنس کا اسم "غلام" مضاف ھے اس لیے منصوب ھے۔
6	شَجَرٌمُثْمِرٌ	لَاشَجَرَمُثْمِرٌ	لائے نفی جنس کا اسم "شجر" مفرد نکرہ ھے اسلیے منبی علی الفتح ھے۔

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	لَارَجُلٌ جَالِسٌ	لَارَجُلَ جَالِسٌ	لائے نفی جنس کا اسم مفرد نکرہ ھے لھٰذا مبنی علی الفتح ہوگا۔
2	لَاحَسَنٌ وَجْهًا مَوْجُوْدٌ	لَاحَسَنًا وَجْهًا مَوْجُودٌ	لائے نفی جنس کا اسم مشابہ مضاف ھے لھٰذا منصوب ہوگا۔
3	لَاطِفْلٌ نَائِمٌ	لَاطِفْلَ نَائِمٌ	لائے نفی جنس کا اسم مفرد نکرہ ھے لھٰذا مبنی علی الفتح ہوگا۔
4	لَاحَكِيْمًا اِلَّاذُوْتَجْرِبَةٍ	لَاحَكِيْمَ اِلَّاذُوْتَجْرِبَةٍ	لائے نفی جنس کا اسم مفرد نکرہ ھے اس لیے مبنی علی الفتح ہوگا۔
5	لَاغُلَامُ رَجُلٍ قَائِمًا	لَاغُلَامَ رَجُلٍ قَائِمٌ	لائے نفی جنس کا اسم مضاف ھے اسلیے منصوب ہوگا۔
6	لَاضَرَرًا فِي الْإِسْلَام	لَاضَرَرَفِي الْإِسْلَام	لائے نفی جنس کا اسم مفرد نکرہ ھے اس لیے مبنی علی الفتح ہوگا
7	لَاطَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِی مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ	لَاطَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِی مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ	لائے نفی جنس کا اسم مفرد نکرہ ھے اس لیے مبنی علی الفتح ہوگا۔

الدرس السابع والعشرون: افعال ناقصہ کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- فعل ناقص اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ **جواب**: فعل ناقص اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔
- فعل ناقص کی خبر فعل ناقص سے پہلے آ سکتی ہے۔ **جواب**: فعل ناقص سے پہلے "ما" نہ ہو تو خبر فعل ناقص سے پہلے آ سکتی ہے۔
- فعل ناقص کی خبر پر باء داخل ہو سکتی ہے۔ **جواب**: "لَيْسَ" کی خبر پر باء داخل ہو سکتی ہے۔

تمرین نمبر3:الف) درج ذیل جملوں پر مناسب فعل ناقص لگاکر اسے عمل دیجیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	اَلْبَقَرَةُ صَفْرَاءُ	كَانَتِ الْبَقَرَةُ صَفْرَاءَ	افعال ناقصہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
2	اَلطِّفْلَانِ نَائِمَانِ	كَانَ الطِّفْلَانِ نَائِمَيْنِ	فعل ناقص خبر کو نصب دیتا ہے اس لیے تثنیہ کی حالت نصبی لے آئے۔
3	اَخُوْكَ صَدِيْقِيْ	كَانَ اَخُوْكَ صَدِيْقِيْ	افعال ناقصہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
4	عَدُوِّيْ صَدِيْقِيْ	صَارَ عَدُوِّيْ صَدِيْقِيْ	افعال ناقصہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
5	اَلْمُعَلِّمَاتُ جَالِسَاتٌ	كَانَتِ الْمُعَلِّمَاتُ جَالِسَاتٍ	فعل ناقص خبر کو نصب دیتا ہے اس لیے جمع مؤنث سالم کی حالت نصبی لے آئے۔
6	اَلْمُسْلِمُوْنَ قَائِمُوْنَ	كَانَ الْمُسْلِمُوْنَ قَائِمِيْنَ	فعل ناقص خبر کو نصب دیتا ہے اس لیے جمع مذکر سالم کی حالت نصبی لے آئے۔
7	اَللَّبَنُ حَارٌّ	كَانَ اللَّبَنُ حَارًّا	افعال ناقصہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
8	اَلْاَشْجَارُ مُثْمِرَةٌ	كَانَتْ الْاَشْجَارُ مُثْمِرَةً	افعال ناقصہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
9	وَجْهُهٗ مُسْوَدٌّ	كَانَ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا	افعال ناقصہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
10	هٰذَا زَاهِدٌ	لَيْسَ هٰذَا زَاهِدًا	افعال ناقصہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
11	اَلنِّسَاءُ صَالِحَاتٌ	كَانَتِ النِّسَاءُ صَالِحَاتٍ	فعل ناقص خبر کو نصب دیتا ہے اس لیے جمع مؤنث سالم کی حالت نصبی لے آئے۔
12	دَاوٗدُ اَعْبَدُ الْبَشَرِ	كَانَ دَاوٗدُ اَعْبَدَ الْبَشَرِ	افعال ناقصہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
13	زَيْدٌ اَبُوْكَ	كَانَ زَيْدٌ اَبَاكَ	فعل ناقص خبر کو نصب دیتا ہے اس لیے "ابو" کی حالت نصبی لے آئے۔

ب 1: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	كَانَ الْوَلَدُ ذَكِيٌّ	كَانَ الْوَلَدُ ذَكِيًّا	"ذکی" فعل ناقص کی خبر ھے جو منصوب ھوتی ھے۔
2	يَكُوْنُ الْكَسْلَانَ مَحْرُوْمٌ	يَكُوْنُ الْكَسْلَانُ مَحْرُوْمًا	"الکسلان" فعل ناقص کا اسم ھے جو مرفوع ھوتا ھے جبکه "محروم" فعل ناقص کی خبر ھے جو منصوب ھوتی ھے۔
3	صَارَ الْقَاضِيَ فَرِحًا	صَارَ الْقَاضِيْ فَرِحًا	"القاضی" فعل ناقص کا اسم ھے جو اسم منقوص ھے اس کی حالت رفعی ضمه تقدیری سے آتی ھے۔
4	كَانَتِ الْبَنَاتُ عَالِمَاتً	كَانَتِ الْبَنَاتُ عَالِمَاتٍ	"عالمات" فعل ناقص کی خبر ھے جو جمع مؤنث سال ھے اس کی حالت نصبی کسرہ کے ساتھ آتی ھے۔
5	يَصِيْرُ الطَّلَبَةُ عَالِمُوْنَ	يَصِيْرُ الطَّلَبَةُ عَالِمِيْنَ	"عالمون" فعل ناقص کی خبر ھے جو جمع مذکر سالم ھے اس کی حالت نصبی یاء ساکن ماقبل مکسور آتی ھے۔
6	فَقِيْرًا كَانَ زَيْدًا	فَقِيْرًا كَانَ زَيْدٌ	"زید" فعل ناقص کا اسم ھے جو مرفوع ھوتا ھے۔
7	حَرِيْصًا مَازَالَ الْفَقِيْرُ	مَازَالَ الْفَقِيْرُ حَرِيْصًا	جس فعل ناقص سے پہلے "ما" ھو اس کی خبر فعل ناقص سے پہلے نہیں آسکتی۔
8	كَانَ بَكْرٌ بِغَنِيٍّ	لَيْسَ بَكْرٌ بِغَنِيٍّ	"لَیْسَ" کی خبر پر باء داخل ھوسکتا ھے۔
9	مَاانْفَكَّ الْوَلَدَيْنِ مُتَعَلِّمَانِ	مَاانْفَكَّ الْوَلَدَانِ مُتَعَلِّمَيْنِ	"الولدین" فعل ناقص کا اسم ھے جو تثنیه ھے اس کی حالت رفعی الف سے آتی ھے۔

10	كَانَ الْمُؤْمِنِيْنَ مُفْلِحُوْنَ	كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ مُفْلِحِيْنَ	"المؤمنين" فعل ناقص کا اسم ھے جو جمع مذکر سالم ھے اس کی حالت رفعی واؤ سے آتی ھے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الثامن والعشرون: ماولا مشابہ بلیس کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- ما اور لا اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔ **جواب**: اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
- ما اور لا کے اسم اور خبر کا وہی حکم ہے جو فعل اور فاعل کا ہے۔ **جواب**: وہی حکم ہے جو مبتدا اور خبر کا ہے۔
- ان کا اسم ان کی خبر سے پہلے آجائے تو یہ کوئی عمل نہیں کرینگے۔ **جواب**: خبر اسم سے پہلے آجائے تو کو یہ عمل نہیں کرینگے۔
- ما صرف معرفہ میں عمل کرتا ہے۔ **جواب**: ما دونوں میں عمل کرتا ہے۔
- لا کی خبر پر بھی باء آجاتی ہے۔ **جواب**: لا کی خبر پر باء نہیں آسکتی۔

تمرین نمبر3: الف: درج ذیل جملوں پر مَا، لَا، یا اِنْ داخل کرکے ان کو عمل دیجیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	اَلْقَلَمُ جَیِّدٌ	مَاالْقَلَمُ جَیِّدًا	ماولا مشابه بلیس اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ھیں
2	وَلَدَان جَالِسَان	مَاوَلَدَان جَالِسَیْن	مامشابه بلیس کی خبر منصوب ھوتی ھے اس لیے تثنیه کی حالت نصبی لائے۔
3	اَشْجَارٌطَوِیْلَةٌ	مَااَشْجَارٌطَوِیْلَةً	ماولا مشابه بلیس اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ھیں
4	رَجُلَان شَاعِرَان	لَارَجُلَان شَاعِرَیْن	مامشابه بلیس کی خبر منصوب ھوتی ھے اس لیے تثنیه کی حالت نصبی لائے۔
5	اَنَااَخُوْهُ	مَااَنَااَخَاهُ	مامشابه بلیس کی خبر منصوب ھوتی ھے اس لیے "اخ" کی حالت نصبی لائے۔
6	مُؤْمِنَاتٌ قَائِمَاتٌ	مَامُؤْمِنَاتٌ قَائِمَاتٍ	مامشابه بلیس کی خبر منصوب ھوتی ھے اس لیے جمع مؤنث سالم کی حالت نصبی لائے۔
7	خَالِدٌصَدِیْقِیْ	مَاخَالِدٌصَدِیْقِیْ	مامشابه بلیس کی خبر منصوب ھوتی ھے اس لیے مضاف الی الیاء کی حالت نصبی لائے۔
8	هٰذَابَشَرٌ	مَاهٰذَابَشَرًا	ماولا مشابه بلیس اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ھیں
9	اَلْقَاضِیْ مَوْجُوْدٌ	مَاالْقَاضِیْ مَوْجُوْدًا	ماولا مشابه بلیس اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ھیں
10	اَلرِّجَالُ قَائِمُوْنَ	مَاالرِّجَالُ قَائِمِیْنَ	مامشابه بلیس کی خبر منصوب ھوتی ھے اس لیے جمع مذکر سالم کی حالت نصبی لائے۔
11	اَلْمَسَاجِدُفَسِیْحَةٌ	مَاالْمَسَاجِدُفَسِیْحَةً	ماولا مشابه بلیس اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ھیں

ب):۔ درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	ماخَالِدٌشَاعِرٌ	مَاخَالِدٌشَاعِرًا	"شاعر" مامشابه بلیس کی خبر ھے جو منصوب ھوتی ھے۔
2	لازَیْدٌعَالِمًا	مَازَیْدٌعَالِمًا	لا معرفه پر داخل نہیں ھوتا۔
3	مَاالْمُفْتِیُ بِحَاضِرٍ	مَاالْمُفْتِیْ بِحَاضِرٍ	"المفتی" مامشابه بلیس کا اسم ھے جو اسم منقوص ھے اس کی حالت رفعی ضمه تقدیری سے آتی ھے۔

4	اِنْ اَنْتُمْ اِلّا کَاذِبِیْنَ	اِنْ اَنْتُمْ اِلّا کَاذِبُوْنَ	خبر سے پہلے اِلّا آجائے تو ان کا عمل باطل ہو جاتا ھے۔
5	لا رَجُلَانِ قَائِمًا	لَا رَجُلَانِ قَائِمَیْنِ	ما و لا مشابہ بلیس کے اسم اور خبر کا وھی حکم ھے جو مبتدا اور خبر کا یعنی خبر مفرد ھو تو واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث میں اسم کے مطابق ھوگی۔ اسی قاعدے کی وجہ سے قائم کی تثنیہ بنادی۔
6	مَااِنْ صَادِقٌ نَادِمًا	مَااِنْ صَادِقٌ نَادِمٌ	ما کے بعد اِنْ آجائے تو ما کا عمل باطل ھو جاتا ھے۔
7	مَاالْکَافِرُوْنَ نَاجِحُوْنَ	مَاالْکَافِرُوْنَ نَاجِحِیْنَ	ناجحون "ما مشابہ بلیس کی خبر ھے جو جمع مذکر سالم ھے جس کی حالت نصبی یاء ساکن ماقبل مکسور سے آتی ھے۔
8	مَاھُمْ بِمُؤْمِنُوْنَ	مَاھُمْ بِمُؤْمِنِیْنَ	باء حرف جر کی وجہ سے "مؤمنون" جمع مذکر سالم کی حالت جری لائی گئی۔
9	مَالَهٗ نَصِیْرًا	مَالَهٗ نَصِیْرٌ	نصیر "ما مشابہ بلیس کا اسم ھے اسلیے مرفوع ھے
10	مَاالْحَیَاةُ الدُّنْیَااِلّا فَانِیَةً	مَاالْحَیَاةُ الدُّنْیَااِلّا فَانِیَةٌ	ما مشابہ بلیس کے بعد اِلّا آجائے تو ما کا عمل باطل ھو جاتا ھے۔
11	اِنْ فَاطِمَةُ جَالِسًا	اِنْ فَاطِمَةُ جَالِسَةً	خبر مفرد ھو تو واحد تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث میں اسم کے مطابق ھوتی ھے "فاطمة "مؤنث ھے اسی لیے جالسة "مؤنث لائے
12	مابکرٌ ابوک	مابکرٌ اَبَاکَ	ما مشابہ بلیس کی خبر منصوب ھوتی ھے اس لیے "اب" کی حالت نصبی لائے۔



الدرس التاسع والعشرون: مفعول مطلق کا بیان

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- مفعول مطلق ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔ **جواب**: منصوب ہوتا ہے۔
- جو مفعول مطلق فَعْلَةٌ کے وزن پر ہو یا موصوف ہو وہ عددی ہوگا۔ **جواب**: فَعْلَةٌ کے وزن پر ہو یا اس کا تثنیہ ہو یا ایسا اسم عدد ہو جو مصدر کی طرف مضاف ہو وہ مفعول مطلق عددی ہوگا۔
- جو مفعول مطلق فِعْلَةٌ کے وزن پر ہو یا اسم عدد مضاف بمصدر ہو وہ نوعی ہوگا۔ **جواب**: فِعْلَةٌ کے وزن پر ہو یا مضاف ہو یا موصوف ہو وہ مفعول مطلق نوعی ہوگا۔
- مفعول مطلق کا فعل ہمیشہ مذکور ہوتا ہے۔ **جواب**: قرینہ ہو تو مفعول مطلق کا فعل حذف کرنا جائز ہے۔ بعض مفعول مطلق کے افعال ہمیشہ محذوف ہوتے ہیں۔

تمرین نمبر 3: درج ذیل جملوں میں مفعول مطلق اور اس کی قسم متعین فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ

1	تَدُوْرُ الشَّمْسُ دَوْرَةً فِی یَوْمٍ	"دورةً" مفعول مطلق عددی ہے۔	"دَورة" عددی اس لیے ھے کہ یہ "فَعْلَةً" کے وزن پر ھے۔
2	وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰی تَكْلِيْمًا	"تکلیما" مفعول مطلق تاکیدی ھے۔	تَکْلِیما" عددی اور نوعی میں سے نہیں ھے۔
3	وَثَبَ خَالِدٌ وُثُوْبَ الْاَسَدِ	"وثوب" مفعول مطلق نوعی ھے۔	وثوب" نوعی اس لیے ھے کہ یہ مضاف ھے۔
4	ضَرَبْتُ الْحَيَّةَ ضَرْبَةً	ضَربَةً" مفعول مطلق عددی ھے۔	ضربة" عددی اس لیے ھے کہ یہ "فَعْلَةٌ" کے وزن پر ھے۔
5	جَلَسَ زَيْدٌ جِلْسَةَ الْاَمِيْرِ	"جِلسة" مفعول مطلق نوعی ھے۔	جلسة" نوعی اس لیے ھے کہ یہ "فِعْلَةٌ" کے وزن پر ھے۔
6	اَدَّبَ الْاُسْتَاذُ التِّلْمِيْذَ تَاْدِيْبًا	"تادیبا" مفعول مطلق تاکیدی ھے۔	تادیبا" عددی اور نوعی میں سے نہیں ھے۔اس لیے تاکیدی ھے
7	قَاتَلَ زَيْدٌ قِتَالًا	قِتالاً" مفعول مطلق تاکیدی ھے۔	"قتالا" عددی اور نوعی میں سے نہیں ھے۔اس لیے تاکیدی ھے۔
8	وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيْلًا	مفعول مطلق تاکیدی ھے۔	"ترتیلا" عددی اور نوعی میں سے نہیں ھے۔اس لیے تاکیدی ھے۔
9	اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا	فتحا" مفعول مطلق نوعی ھے۔	"فتحا" نوعی اس لیے ھے کہ یہ موصوف ھے
10	اَنْبَتَ اللّٰهُ نَبَاتًا	نباتًا" مفعول مطلق تاکیدی ھے۔	تباتا" عددی اور نوعی میں سے نہیں ھے۔اس لیے تاکیدی ھے۔
11	قرات القرآن سبع قراءات	"سبع مراءات" مفعول مطلق عددی ھے۔	سبع اسم عدد مرات کی طرف مضاف ھے اس لیے مفعول مطلق عددی ھے۔



الدرس الثلاثون: مفعول بہ کا بیان

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- مفعول بہ مرفوع ہوتا ہے۔ **جواب**: مفعول بہ منصوب ہوتا ہے۔
- ایک فعل کے تین یا چار مفعول بہ ہو سکتے ہیں۔ **جواب**: ایک فعل کے دو یا تین مفعول بہ ہو سکتے ہیں۔
- مفعول بہ ہمیشہ فعل اور فاعل کے بعد آتا ہے۔ **جواب**: عام طور پر مفعول بہ فعل اور فاعل کے بعد آتا ہے۔اور کبھی ان سے پہلے بھی آجاتا ہے۔

تمرین نمبر 3: درج ذیل جملوں میں مفعول بہ کی پہچان کیجئے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	اِيَّاكَ نَعْبُدُ	اِیّاک	ضمیر منصوب منفصل ھے جو مفعول بہ بنتی ھے۔
2	رزقنا اللّٰه علما وافعا	"نا" ضمیر	نا" ضمیر "رزق" فعل ماضی کا مفعول بہ ھے۔
3	رُمَّانًا اَكَلَ بَكْرٌ	رُمّانا	"اکل" فعل کا مفعول بہ ھے۔

4	اَنَااَحْتَرِمُ الْمُسْلِمِیْنَ	المسلمین	"احترم"فعل کامفعول بہ ھے۔
5	رَاٰی فِیْلًا وَلَدٌ	فیلاً	"راٰی"فعل کامفعول بہ ھے۔
6	دَعَااَبِیْ اَخِیْ	اخی	"دعا"فعل کامفعول بہ ھے۔
7	اَکَلَ الْکُمَّثْرٰی مُوْسٰی	الکمثریٰ	"اکل"کامفعول بہ ھے۔
8	اِتَّقُوااللّٰہَ	اللّٰہ اسم جلالت	اللّٰہ اسم جلالت"اتقوا"فعل امرکامفعول بہ ھے۔
9	اَعْطٰی زَیْدٌفَقِیْرًارُوْبِیَةً	"فقیرا"اور"روبیة"	"اعطیٰ"کامفعول بہ اول وثانی
1	لقیناالاستاذ	"نا"ضمیر	"نا"ضمیرمفعل بہ ھے۔
1	اَکْرَمْتُ اَخَازَیْدٍ	اخا	"اکرمت"فعل کامفعول بہ ھے۔
1	رَاَیْتُ نَھْرَیْنِ فِی الْحَدِیْقَةِ	نھرین	"رایتُ"کامفعول بہ ھے۔
1	اُحِبُّ اَبِّی	ابی	"احب"فعل کامفعول بہ ھے۔
1	اِشْتَرَیْتُ کُرَّاسَاتٍ	کراسات	"اشتریت"فعل کامفعول بہ ھے۔
1	اِتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ	دعوة	"اتق"فعل کامفعول بہ ھے۔
1	اِجْتَنِبُوْاالْخَمْرَ	الخمر	"اجتنبوا"فعل کامفعول بہ ھے۔



الدرس الحادی والثلاثون: مفعول فیہ کابیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- مفعول فیہ کوظرف زمان بھی کہتے ہیں۔ **جواب**: مفعول فیہ کوظرف بھی کہتے ہیں۔
- جس ظرف کی حد ہو اسے ظرف مبہم کہتے ہیں۔ **جواب**: اسے ظرف محدود کہتے ہیں۔
- ظرف زمان سے پہلے فی لانا واجب ہے۔ **جواب**: ظرف مکان محدود سے پہلے فی لانا واجب ہے۔
- ظرف مکان سے پہلے فی لانا جائز نہیں۔ **جواب**: ظرف مبہم سے پہلے فی لانا جائز نہیں۔

تمرین نمبر3: مفعول فیہ الگ کیجیے نیز بتائیے کہ اس سے پہلے فی آسکتا ھے کہ نھیں۔

نمبر	مثال	مفعول فیہ	وجہ
1	وُلِدَنَبِیُّنَاعَلَیْہِ السَّلَام یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ	یوم الاثنین	ظرف زمان محدودھے جس سے پہلے "فی "لاناجائزھے۔
2	خَتَمْتُ الْقُرآنَ لَیْلَةَ الْقَدْرِ	لیلة القدر	ظرف زمان محدودھے جس سے پہلے "فی "لاناجائزھے۔
3	صَلَّیْتُ خَلْفَ الْاِمَامِ	خلف الامام	ظرف مبھم سے پہلے "فی "لاناجائزنھیں۔
4	اَسْتَیْقِظُ وَقْتَ التَّھَجُّدِ	وقت التھجد	ظرف زمان محدودھے جس سے پہلے "فی "لاناجائزھے۔
5	اُتْلُوالْقُرْآنَ کُلَّ یَوْمٍ صَبَاحًا	کل یوم	ظرف زمان محدودسے پہلے "فی "لاناجائزھے۔
6	اَطِیْعُ الْوَالِدَیْنِ دَائِمًا	دائما	ظرف مبھم سے پہلے "فی "لاناجائزنھیں۔
7	اَصُوْمُ شَھْرَرَمْضَانَ	شھررمضان	ظرف زمان محدودھے جس سے پہلے "فی "لاناجائزھے۔

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی اور اس کی وجہ کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	اُصَلِّی مَسْجَدًا	اُصَلِّیْ فِی مَسْجِدٍ	ظرف مکان محدودسے پهلے فی لاناواجب هے۔
2	اَرْجَعُ فِی غَدًا	غَدًا	قرینےکی وجه سے مفعول فیه کےفعل کو حذف کردیاگیاهے۔
3	اَحْفَظُ الدَّرْسَ دَارًا	احفظُ الدَّرسَ فِی دَارٍ	ظرف مکان محدودسے پهلے فی لاناواجب هے۔
4	اَلْحُکْمُ فَوْقُ الْاَدَبِ	الحکم فَوْقَ الْاَدَبِ	مفعول فیه هونےکه وجه سے منصوب هے
5	دَرَسْتُ سِنُوْنَ	درستُ سِنِیْنَ	سنون "مفعول فیه هے جو منصوب هوتاهے اس لیے حالت نصبی میں کردیا۔
6	لَااَقْرَءُفِی خَلْفِ الْاِمَامِ	لااقرء خلف الامام	ظرف مبهم سے پهلے فی لاناجائزنهیں۔

الدرس الثانی والثلاثون: مفعول له اور مفعول معه کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندهی فرمائیے۔

- جس کے سبب فعل واقع ہوا سے مفعول لہ کہتے ہیں۔ **جواب:** جس مفعول کے سبب فعل واقع ہوا سے مفعول لہ کہتے ہیں۔
- مفعول لہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ **جواب:** مفعول لہ منصوب ہوتا ہے لیکن اگر اس سے پہلے حرف جر آجائے تو وہ مجرور ہو جائے گا۔
- مفعول لہ مصدر نہ ہو تو اس سے پہلے لام لانا ضروری ہے۔ **جواب:** اس سے پہلے حرف جر لانا واجب ہے۔
- جو اسم واؤ کے بعد آئے اسے مفعول معہ کہتے ہیں۔ **جواب:** جو مفعول واؤ بمعنی مَعَ کے بعد آئے اسے مفعول معہ کہتے ہیں۔

تمرین نمبر3: الف) درج ذیل جملوں میں مفعول له اور مفعول معه الگ الگ کیجئے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	اِحْمَرَّ وَجْهُهٗ غَضَبًا (اس کا چہرہ غصے کی وجہ سے سرخ ہو گیا)	"غضبًا" مفعول له	غضب کی وجه سے چهرے کے سرخ هونے کافعل واقع هوا
2	اَکَلْتُ اَنَاوَزَیْدًا (میں نے زید کے ساتھ کھایا)	"زیدًا" مفعول معه	زیدواؤکے بمعنی مع کے بعد آیاهے
3	سَافَرتُ طَلَبًا لِلْعِلْمِ (میں نے سفر کیا علم کی طلب کے لیے)	"علم" مفعول له	علم کی وجه سے سفرکرنے کافعل واقع هوا
4	قُمْتُ اِکْرَامًا لِلْاُسْتَاذِ (میں استاذ کی عزت کے لیے کھڑا ہوا)	"استاذ" مفعول له	استاذکی وجه سے کهڑے هونے کافعل واقع هوا
5	سِرْتُ وَالنِّیْلَ (میں نیل کے ساتھ چلا)	"النیل" مفعول معه	النیل واؤ بمعنی مع کے بعد آیاهے
6	آصَفُ ذَهَبَ وَزَیْدًا (آصف زید کے ساتھ گیا)	"زید" مفعول معه	زیدواؤ بمعنی مع کے بعد آیاهے
7	تَرَکْتُ الْحَرَامَ حَیَاءًمِنَ اللّٰهِ (میں نے اللہ سے حیاء کرتے ہوئے حرام چھوڑ دیا)	حیاء" مفعول له	"حیاء"کی وجه سے حرام چهوڑنے کافعل واقع هواهے

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندهی فرمائیے۔

مثال	جواب	وجہ
نَصَرَالرَّجُلُ وَنَاصِرٍ	نصر الرجلُ وَنَاصِرًا (آدمی نے ناصر کے ساتھ مدد کی۔)	ناصرا مفعول معہ ہے جو ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔
جِئْتُ كِتَابًا	جئتُ لِلْكِتَابِ (میں کتاب کے لیے آیا۔)	مفعول لہ مصدر نہ ہو تو اس سے پہلے حرف جر لانا واجب ہے۔اور یہاں کتاب مفعول لہ ہے۔
سَمِعْتُ اَنَاوَخَالِدٍ	سمعتُ انا وَخَالِدًا (میں نے خالد کے ساتھ سنا)	خالد مفعول لہ ہے جو ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔
دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ مَطَرًا	دخلت المسجدَ مِنَ المَطَرِ (میں بارش کی وجہ سے مسجد میں داخل ہوا)	مفعول لہ مصدر نہ ہو تو اس سے پہلے حرف جر لانا واجب ہے۔اور یہاں "مطر" مفعول لہ ہے۔
صَلَّيْتُ وَالْمُسْلِمُوْنَ	صليت و المسلمِيْنَ (میں نے مسلمانوں کے ساتھ نماز ادا کی)	"المسلمون" مفعول معہ ہے جو ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔
نَجَعَ رَجُلٌ كَلْبًا	نجح رجلٌ مِن كَلْبٍ (آدمی نے کتے سے نجات پائی)	مفعول لہ مصدر نہ ہو تو اس سے پہلے حرف جر لانا واجب ہے۔اور یہاں "کلب" مفعول لہ ہے۔
زَلَّتْ رِجْلُ وَلَدٍ وَحْلًا	زلت رجل ولدٍ من وحلٍ (آدمی کا بیٹا کیچڑ کی وجہ سے پھسل گیا)	مفعول لہ مصدر نہ ہو تو اس سے پہلے حرف جر لانا واجب ہے۔اور یہاں "وحل" مفعول لہ ہے۔



الدرس الثالث والثلاثون: حال کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جو اسم، فاعل یا مفعول کی حالت بتائے اسے حال کہتے ہیں۔ **جواب**: جو لفظ فاعل یا مفعول کی حالت بیان کرے اسے حال کہتے ہیں۔
- حال اور ذوالحال منصوب ہوتے ہیں۔ **جواب**: حال ہمیشہ منصوب اور نکرہ ہوتا ہے اور ذوالحال عامل کے مطابق اور اکثر معرفہ ہوتا ہے۔
- ذوالحال ہمیشہ معرفہ ہوتا ہے۔ **جواب**: ذوالحال اکثر معرفہ ہوتا ہے۔
- ذوالحال نکرہ ہو تو حال کو اس سے پہلے لانا ضروری ہے۔ **جواب**: ذوالحال نکرہ ہو اور مجرور نہ ہو تو حال کو اس سے پہلے لانا ضروری ہے۔

تمرین نمبر3: درج ذیل جملوں میں حال اور ذوالحال کی تعیین کیجیے۔

نمبر	مثال	ذوالحال	حال
1	ذَهَبَ الْحَاجُّ مَاشِيًا (حاجی گئے اس حال میں کہ وہ پیدل تھے۔)	الحاج	ماشيا
2	لَاتَشْرَبِ الْمَاءَكَدِرًا (تو پانی نہ پی اس حال میں کہ وہ گندا ہو۔)	الماء	كدرا

3	نَزَلَ الْمَطَرُ غَزِيْرا (بارش ہوئی اس حال میں کہ وہ چھما چھم تھی)	المطر	غزيرا
4	لَاتَحْكُمْ غَضْبَانَ (فیصلہ نہ کر اس حال میں کہ تو غصے میں ہو)	انت	غضبان
5	لَاتَقْرَءْ وَالنُّوْرُ ضَئِيْلٌ (تو نہ پڑھ اس حال میں کہ روشنی نہ ہو)	انت	والنور ضئيل
6	فَرَّ السَّارِقُ يَرْكَبُ (چور بھاگا اس حال میں کہ وہ سوار تھا)	السارق	يركب
7	اِجْتَهِدْ صَغِيْرًا (تو کوشش کر اس حال میں کہ تو کم عمر ہو)	انت	صغيرًا
8	كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَدِ (میں اس وقت بھی نبی تھا در حال کہ آدم روح اور جسم کے درمیان تھے)	نبينا	وآدم بين الروح والجسد

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	جَاءَ الرِّجَالُ رَاكِبُوْنَ	جاء الرجالُ رَاكِبِيْنَ (آدمی آئے اس حال میں کہ وہ سوار تھے)	"الرجال" ذوالحال ھے اور "راکبون" حال ھے لیکن حالت رفعی میں ھے جبکه حال منصوب ھوتاھے۔اس لیے حالت نصبی لائے
2	لَاتَشْرَبِیْ قَائِمًا	لاتشربیْ قَائِمَةً (تو نہ پی اس حال میں کہ تو کھڑی ہو)	"لاتشربی" میں انتِ ضمیر ذوالحال ھے "جبکه "قائمة" حال ھے جو مفرد ھے اور حال مفرد ھو تو واحد، تثنیه، جمع اور مذکر و مؤنث میں ذوالحال کے مطابق ھونا ضروری ھے۔اس لیے "قائمة" لائے۔
3	مَرَرْتُ قَائِمًا بِرَجُلٍ	مررت برجل قائماً (میں آدمی کے پاس سے گزرا اس حال میں کہ وہ کھڑا تھا)	یھاں "رجل" ذوالحال ھے جبکه "قائما" حال ھے اور حال، ذوالحال کے بعد آتاھے۔
4	اُخِذَ السَّارِقَانِ فَارَّانِ	اخذ السارقان فَارَّيْنِ (دو چوروں کو پکڑ لیا گیا در حال کہ وہ بھاگ رہے تھے)	یھاں پر "السارقان" ذوالحال ھے جبکه "فارین" حال ھے اور حال مفرد ھو تو اس کا واحد، تثنیه، جمع اور مذکر و مؤنث میں ذوالحال کے مطابق ھونا ضروری ھے۔
5	جِئْنَ رَاكِبَاتً	جئن راكباتٍ (عورتیں آئیں اس حال میں کہ وہ سوار تھیں)	راکبات" حال ھے جس کی حالت نصبی کسرہ کے ساتھ ھوتی ھے۔
6	ذَهَبَ وَلَدٌ رَاجِلًا	ذهب رَاجِلًا وَلَدٌ (بچہ آیا اس حال میں کہ وہ پیدل تھا)	یھاں "ولد" ذوالحال ھے جبکه "راجلا" حال ھے اور ذوالحال نکرہ ھو اور مجرور نہ ھو تو حال کو اس سے پھلے لانا ضروری ھے۔



الدرس الرابع والثلاثون: تمییز کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

➢ جو اسم معرفہ کسی چیز سے ابہام کو دور کردے اسے تمییز کہتے ہیں۔ **جواب:** جو اسم نکرہ کسی چیز---

- جس چیز سے ابہام دور کیا جائے اسے ممیّز کہتے ہیں۔ **جواب**: اسے ممیِّز کہتے ہیں۔
- مبہم ذات عموماعدد ہوتی ہے۔ **جواب**: مبہم ذات عموما مقدار ہوتی ہے۔
- مبہم نسبت جملہ اسمیہ میں ہوتی ہے۔ **جواب**: مبہم نسبت یاتو جملہ فعلیہ میں ہوتی ہے یا شبہ جملہ میں ہوتی ہے یا اضافت میں ہوتی ہے۔

تمرین نمبر3: درج ذیل جملوں میں تمییز کی پہچان کیجیے اور اس کی قسم متعین فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	بِعْتُ مَنًّا بُرًّا بِمِائَةٍ رُوْبِيَةٍ	"برا" تمییز عن الذات ھے۔	"برا" نے مقدار سے ابہام دور کیا ھے۔
2	فِي الْبَيْتِ صَاعٌ تَمْرًا	تمرا" تمییز عن الذات ھے۔	"تمرا" نے مقدار یعنی وزن سے ابہام دور کیا ھے۔
3	رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا	کوکبا" تمییز عن الذات ھے۔	"کوکبا" نے مقدار یعنی عدد سے ابہام کو دور کیا ھے۔
4	فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا	عیونا" تمییز عن النسبت ھے۔	عیونا" نے نسبت سے ابہام دور کیا ھے۔
5	اَلدَّارُ طَیِّبَۃٌ فَسَاحَۃً	فساحة" تمییز عن النسبت ھے۔	فساحة" نے نسبت سے ابہام کو دور کیا ھے۔
6	لِیْ خَاتَمٌ فِضَّۃً	فضة" تمییز عن الذات ھے۔	فضة" نے ذات سے ابہام کو دور کیا ھے۔
7	اَلسَّنَۃُ اِثْنَا عَشَرَ شَھْرًا	شھرا" تمییز عن الذات ھے۔	شھرا" نے مقدار یعنی عدد سے ابہام کو دور کیا ھے۔
8	اَنَا اَکْثَرُ مِنْکَ تَجْرِبَۃً	تجربة" تمییز عن النسبت ھے۔	تجربة" نے نسبت سے ابہام کو دور کیا ھے۔
9	عِنْدِیْ رِطْلٌ سَمَنًا	سمنا" تمییز عن الذات ھے۔	سمنا" نے مقدار یعنی وزن سے ابہام کو دور کیا ھے۔
10	عِنْدَہٗ ذِرَاعٌ حَرِیْرًا	حریرا" تمییز عن الذات ھے۔	حریرا" نے مقدار یعنی ناپ سے ابہام کو دور کیا ھے۔
11	مَلَئْتُ الْکَاْسَ لَبَنًا	لبنا" تمییز عن النسبت ھے۔	لبنا" نے نسبت سے ابہام کو دور کیا ھے۔
12	مَا عِنْدِیْ شِبْرٌ اَرْضًا	ارضا" تمییز عن الذات ھے۔	ارضا" نے مقدار یعنی ناپ سے ابہام کو دور کیا ھے۔
13	رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا	علما" تمییز عن النسبت ھے۔	علما" نے نسبت سے ابہام کو دور کیا ھے۔

ب: درج ذل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

مثال	جواب	وجہ
اَخَذْتُ عِشْرِیْنَ الدَّرَاھِمَ	اخذت عشرین درھمًا	تمییز نکرہ ھوتی ھے۔
عِنْدَھَا سَوَارٌ ذَھَبٌ	عندھا سوارُ ذَھَبٍ	ممیّز کو تمییز کی طرف مضاف کیا گیا ھے۔
اِشْتَرَیْتُ رِطْلَ زَیْتًا	اشتریت رطلَ زَیْتٍ	میّز تمییز کی طرف مضاف ھو رھا ھے



الدرس الخامس والثلاثون: مستثنیٰ کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جس اسم کو کسی اسم کے حکم سے نکال دیا جائے اسے مستثنیٰ کہتے ہیں۔ **جواب**: جس اسم کو بذریعہ کلمہ استثناء کسی اسم کے حکم سے نکال دیا جائے اسے مستثنیٰ کہتے ہیں۔

- مستثنیٰ مفرّغ مرفوع ہوگا۔ **جواب:** عامل کے مطابق ہوگا۔
- غیرُ کے بعد مستثنیٰ منصوب ہوگا۔ **جواب:** مجرور ہوگا۔

تمرین نمبر 3: مستثنیٰ اور مستثنیٰ منه کو پهچانیے نیز مستثنیٰ کا اعراب بتائیے۔

نمبر	مثال	مستثنیٰ منه	مستثنیٰ/اعراب
1	قَامَ التَّلَامِیْذُ اِلَّا هِرَّة	التلامیذ	"هرةً" بیان کردہ صورتوں کے علاوہ صورتیں منصوب هوتی هیں۔
2	نَامَ الْاُسْرَۃُ غَیْرَ بَکْرٍ	الاسرۃ	"غَیْرَ" منصوب هوگا کیونکه یهاں الّا کے بعد آنے والے مستثنیٰ منصوب تها۔ "بکرٍ" غیر کے بعد مستثنیٰ مجرور هوتا هے۔
3	مَاکَذَبَ اِلَّا اِمْرَاۃٌ اَحَدٌ	اَحَدٌ	"اِمْرَاۃٌ" مستثنیٰ مفرّغ کا اعراب عامل کے مطابق هوتا هے۔
4	ذَهَبَ الْقَوْمُ خَلَا اُسَامَة	القوم	"اُسَامَةَ" مجرور هے اور غیر منصرف هونے کی وجه سے تنوین نهیں آئی۔
5	لَا یَمَسُّ الْقُرآنَ اِلَّا طَاهِرٍ	القرآن	"طاهرٌ" عامل کے مطابق اور منصوب بهی هوتا هے۔ مستثنیٰ مفرّغ، کلام غیر موجب میں اِلّا کے بعد هو تو منصوب اور عامل کے مطابق دونوں طرح آسکتا هے۔
6	حَفِظَ الطُّلَّابُ غَیْرَ وَاحِدٍ	الطلاب	مستثنیٰ کلام موجب میں اِلّا کے بعد آرها هے اس لیے غیر منصوب هے۔
7	نَصَرَ الْقَوْمُ لَا یَکُوْنُ زیدًا	القوم	لا یکون کے بعد همیشه مستثنیٰ منصوب هوتا هے۔

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی شناخت فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	نَبَحَ الْکِلَابُ اِلَّا قِطٌّ	نَبَحَ الکِلَابُ اِلَّا قِطًّا (کتے بھونکے سوائے بلّے کے)	مستثنیٰ غیر مفرغ تو هے لیکن کلام غیر موجب نهیں هے اسلیے مستثنیٰ صرف منصوب هوگا۔
2	فَازَ الْاَوْلَادُ غَیْرُ وَلَدٍ	فازَ الاَوْلَادُ غَیْرَ وَلَدٍ (ایک بچے کے سوا تمام اولاد کامیاب ہو گئی)	غیر کے بعد مستثنیٰ مجرور هوتا هے اور غَیْرُ کا وهی اعراب هوتا هے جو الّا کے بعد والے اسم کا هوتا هے۔
3	مَاقَامَ اِلَّا اِبْنَةٌ اَحَدٌ	مَاقَامَ الْقَوْمُ اِلَّا اِبْنَةٌ اَحَدٌ/اِبْنَةً اَحَدًا (پور قوم نہیں کھڑی ہوئی سوائے ایک بچی کے)	مستثنیٰ غیر مفرغ، کلام غیر موجب میں الّا کے بعد هو تو منصوب اور عامل کے مطابق دونوں طرح آسکتا هے۔
4	مَافَرَّ غَیْرَ بَکْرٍ	مافرَّ غَیْرُ بَکْرٍ (کوئی ایک بھی نہیں بھاگا سوائے بکر کے)	مستثنیٰ مفرغ عامل کے مطابق هوگا۔ اور غیر کا اعراب وهی هوتا هے جو الّا کے بعد والے اسم کا هوتا هے۔
5	کَرَّ الْجُنْدُ مَاعَدَا عِمْرَانُ	کرالجُنْدُ مَاعَدَا عِمْرَانَ (عمران کے سوا لشکر لوٹا۔)	مستثنیٰ "عمران" جو غیر منصرف هے "ماعدا" کے بعد واقع هونے کی وجه سے حالت جری میں هے۔
6	مَااَکْرَمَ اِلَّا زَیْدًا	مااکرمَ اِلَّا زَیْدٌ (کسی ایک نے بھی عزت نہیں کی سوائے زید کے)	مستثنیٰ مفرغ هو تو اس کا اعراب عامل کے مطابق هوگا۔ اس لیے زیدٌ پڑها گیا۔

7	مَاضَرَبْتُ غَیْرُ بَکْرٍ	ماضربت غَیْرَ بَکْرٍ (میں نے کسی ایک کو بھی نہیں مارا سوائے بکر کے)	مستثنیٰ مفرغ کا اعراب عامل کے مطابق ہوتا ہے اور غیر کا اعراب وہی ہوتا ہے جو الّا کے بعد والے اسم کا ہوتا ہے۔اس لیے غَیْرُ پڑھا ہے۔
8	لَایَزِیْدُفِی الْعُمُرِ اِلَّاالْبِرّ	لایزیدفی العمرالّاالبِرُّ (عمر میں سوائے نیکی کے کوئی چیز اضافہ نہیں کرتی)	مستثنیٰ مفرغ کا اعراب عامل کے مطابق ہوتا ہے اس لیے البِرُّ پڑھا ہے۔

☆☆☆☆☆

الدرس السادس والثلاثون: فعل کی اقسام اور اس کے عمل کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جس فعل کی اسناد فاعل کی طرف ہو اسے فعل مجہول کہتے ہیں۔ **جواب**: اسے فعل معروف کہتے ہیں۔
- جس فعل کا مفعول بہ آتا ہو اسے فعل لازم کہتے ہیں۔ **جواب**: فعل متعدی کہتے ہیں۔
- ہر فعل فاعل کو اور چھ اسماء کو رفع دیتا ہے۔ **جواب**: ہر فعل چھ اسماء کو نصب دیتے ہیں۔
- فعل کے چار مفعول بہ بھی ہوتے ہیں۔ **جواب**: تین مفعول بہ بھی ہوتے ہیں۔

تمرین نمبر3: درج ذیل جملوں میں فعل کا عمل بیان کیجیے۔

نمبر	مثال	جواب
1	قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ	قَالَ "فعل معروف ھے جس نے اپنے فاعل یعنی "رسول "کو رفع دی ھے۔
2	سَافَرَاَخَوَانِ رَاجِلَیْنِ	سافر "فعل معروف ھے جس نے اپنے فاعل "اخوان "کو رفع اور اپنے حال یعنی "راجلین "کو نصب دی ھے۔
3	یَحُجُّ الْمُسْلِمُوْنَ بَیْتَ اللّٰہِ	یحجُّ "فعل معروف ھے جس نے اپنے فاعل یعنی "المسلمون "کو رفع اور اپنے مفعول به یعنی "بیت اللّٰہ "کو نصب دی ھے۔
4	ذَھَبَتْ سُعَادُ صَبَاحًا	ذھبت "فعل معروف ھے جس نے اپنے فاعل "سعاد "کو رفع دی اور اپنے مفعول فیه "صباحا "کو نصب دی ھے۔
5	شُرِبَ لَبَنٌ خَالِصٌ	شرب "فعل مجھول ھے جس نے اپنے نائب الفاعل "لبن "کو رفع دی۔
6	اُعْطِیَ الْفَقِیْرُ دِیْنَارًا	"اعطی "فعل مجھول اپنے نائب الفاعل کو رفع دی اور دینارا مفعول به کو نصب۔
7	شَرِبْتُ مَاءَ زَمْزَمَ قَائِمًا	شربت "میں "تُ "ضمیر فاعل ھے جبکه "ماء "مفعول به ھے جسے نصب دی ھے اور "قائما "حال کو نصب دی
8	قَضَی الْقَاضِیْ قَضِیَّةً	قضی "فعل معروف نے اپنے فاعل "القاضی "کو رفع دی جبکه مفعول مطلق "قضیة "کو نصب دی۔
9	جَاءَ اَخُوْکَ مَسْرُوْرًا	جاء "فعل معروف نے اپنے فاعل "اخو "کو رفع دی اور "مسرورا "حال کو نصب دی
10	اِمْتَلَاءَ الْاِنَاءُ مَاءً اِمْتِلَاءً	امتلاء "فعل معروف نے اپنے فاعل "الاناء "کو رفع دی جبکه مفعول به "ماء "کو نصب اور مفعول مطلق "امتلاء "نصب دی۔



الدرس الثامن والثلاثون: توابع کا بیان (صفت)

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جس دوسرے لفظ کو پہلے لفظ کا اعراب دیا گیا ہو اسے متبوع کہتے ہیں۔ **جواب**: اسے تابع کہتے ہیں۔
- جو صفت موصوف کا وصف بیان کرے اسے صفتِ سببی کہتے ہیں۔ **جواب**: موصوف کے متعلق کا وصف بیان کرے اسے صفت سببی کہتے ہیں۔
- صفت سببی تذکیر وتانیث میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے۔ **جواب**: تذکیر وتانیث میں اس کا وہی حکم ہے جو فعل کا اسم ظاہر کے ساتھ ہوتا ہے۔

تمرین نمبر 3: موصوف اور صفت نیز صفت حقیقی اور صفت سببی الگ الگ کیجیے۔

نمبر	مثال	موصوف	صفت
1	نَصَرَهٗ رِجَالٌ صَالِحُوْنَ (اس کی مدد نیک آدمیوں نے کی)	رجال	صالحون، صفت حقیقی ھے کہ یہ اپنے موصوف کا وصف بیان کر رھی ھے۔
2	هٰذِهٖ قَرْيَةٌ ظَالِمٌ اَهْلُهَا (یہ ایسی بستی ہے جس کے اہل ظالم ہیں)	قرية	"ظالم اھلھا" صفت سببی ھے۔
3	اِنَّهٗ مَلَكٌ كَرِيْمٌ (بیشک وہ کریم فرشتہ ہے)	ملک	کریم، صفت حقیقی ھے کہ یہ اپنے موصوف کا وصف بیان کر رھی ھے۔
4	ظَبْيًا جَمِيْلًا رَاَيْتُ (خوبصورت ہرن کو میں نے دیکھا)	ظبیاً	جمیلاً، صفت حقیقی ھے کہ یہ اپنے موصوف کا وصف بیان کر رھی ھے۔
5	جَاءَ الرَّجُلُ الْقَارِئُ (وہ آدمی آیا جو قاری ہے)	الرجل	القاری، صفت حقیقی ھے کہ یہ اپنے موصوف کا وصف بیان کر رھی ھے۔
6	اَلنِّسَاءُ الْمُسْلِمَاتُ صَائِمَاتٌ (مسلمان عورتیں روزہ دار ہیں)	النساء	المسلمات، صفت حقیقی ھے کہ یہ اپنے موصوف کا وصف بیان کر رھی ھے۔
7	نَظَرْتُ اِلٰى بُسْتَانٍ جَارِيَةٍ اَنْهَارُهٗ (میں نے ایسے باغ کی طرف دیکھا جس کی نہریں جاری تھیں)	بستان	"جاریة انھارہ" صفت سببی ھے۔

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	هُوَ وَلَدٌ ذَكِيًّا	ھو ولدٌ ذکیٌّ (وہ ذہین بچہ ہے)	ولدٌ "موصوف ھے اور "ذکیا" صفت، قاعدہ یہ ھے کہ صفت حقیقی مفرد ھو تو رفع، نصب اور جر میں موصوف کے مطابق ھوتی ھے اس لیے ذکیٌّ پڑھا۔

2	اَكْرَمْتُ رِجَالًا عَالِمُوْنَ	اكرمتُ رجالاً عالمِيْنَ (میں نے عالم لوگوں کی عزت کی)	رجالاً" موصوف ھے اور "عالمون" صفت، قاعدہ یہ ھے کہ صفت حقیقی مفرد ھو تو رفع، نصب اور جر میں موصوف کے مطابق ھوتی ھے اس لیے "عالمین" پڑھا۔
3	قَامَ وَلَدٌ عَالِمٌ اُخْتُهٗ	قام ولدٌ عالمةٌ اختهٗ (ایسا بچہ کھڑا ہوا جس کی بہن عالمہ ہے)	صفت سببی کا حکم وھی ھوتا ھے جو فعل کا اسم ظاھر کے ساتھ ھوتا ھے۔ اور جب فاعل مؤنث حقیقی ھو اور فعل و فاعل کے درمیان کوئی فاصلہ نہ ھو تو فعل کو مؤنث لانا واجب ھے۔
4	جَلَسَ خَلِيْفَةٌ عَادِلَةٌ	جلس خليفة عادل (عادل خلیفہ کھڑا ہوا)	خليفة" موصوف ھے اور "عادلة" صفت، قاعدہ یہ ھے کہ صفت حقیقی مفرد ھو تو تذکیر و تانیث میں موصوف کے مطابق ھوتی ھے اس لیے "عادل" پڑھا کہ خليفة مذکر ھے۔
5	هٰذِهٖ دَارٌ كَرِيْمَةٌ صَاحِبُهَا	هذه دارٌ كريمٌ صاحبها (یہ ایسا گھر ہے جس کا مالک عزت والا ہے)	صفت سببی کا حکم وھی ھوتا ھے جو فعل کا اسم ظاھر کے ساتھ ھوتا ھے۔ اور جب فاعل مؤنث حقیقی ھو اور فعل و فاعل کے درمیان کوئی فاصلہ نہ ھو تو فعل کو مؤنث لانا واجب ھے۔
6	جَاءَتْ بِنْتٌ فَطِيْنٌ	جاءت بنتٌ فَطِيْنَةٌ (ذہین بیٹی آئی)	بنت" موصوف ھے اور "فطين" صفت، قاعدہ یہ ھے کہ صفت حقیقی مفرد ھو تو تذکیر و تانیث میں موصوف کے مطابق ھوتی ھے اس لیے "فطينة" پڑھا۔
7	تَعَلَّمَ الْوَلَدَانِ عَالِمَانِ اَبُوْهُمَا	تَعَلَّمَ الْوَلَدَانِ عَالِمٌ اَبُوْهُمَا (ایسے دو بچوں نے علم سیکھا جن کا باپ عالم ہے)	صفت سببی کا حکم وھی ھوتا ھے جو فعل کا اسم ظاھر کے ساتھ ھوتا ھے۔ اور فاعل اسم ظاھر ھو تو فعل ھمیشہ واحد ھوگا۔
8	اَعَانَنِي عَبْدٌ قَوِيٍّ	اَعَانَنِي عَبْدٌ قَوِيٌّ (مضبوط مرد نے میری مدد کی)	"عبد" موصوف ھے جو فاعل ھونے کی وجہ سے مرفوع ھے لهٰذا اس کی صفت "قوی" بھی مرفوع ھوگی۔
9	اِشْتَرَيْتُ كُرَّاسَاتٍ غَالِيَةٍ	اِشْتَرَيْتُ كُرَّاسَاتٍ غَالِيَةً (میں نے مہنگی کاپیاں خریدیں)	کراسات" موصوف ھے جو مفعول بہ ھونے کی وجہ سے منصوب ھے لهٰذا اس کی صفت بھی منصوب ھوگی۔
10	نَظَرْتُ اِلٰى اَحْمَدَ الْكَرِيْمَ	نَظَرْتُ اِلٰى اَحْمَدَ الْكَرِيْمِ (میں نے احمد کی طرف دیکھا جو کریم ہے)	"احمد" موصوف ھے جو حالت جری میں ھے لهٰذا اس کی صفت "الكريم" بھی مجرور ھوگی۔



الدرس التاسع والثلاثون: تاکید کا بیان

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- نفس اور عین صرف واحد مذکر کی تاکید کے لیے ہیں۔ **جواب:** واحد، تثنیہ اور جمع سب کی تاکید کے لیے آتے ہیں۔
- ضمیر متصل کی تاکید معنوی ضمیر مرفوع منفصل سے آتی ہے۔ **جواب:** پہلے ضمیر مرفوع منفصل سے اس کی تاکید لفظی لانا ضروری ہے۔

تمرین نمبر 3: مؤکد اور تاکید کی تعیین کیجیے اور تاکید کی قسم متعین فرمائیے۔

نمبر	مثال	مؤکد	تاکید، تاکید کی قسم

1	جَاءَالْاَمِیْرُ نَفْسُهٗ (امیر خود ہی آیا ہے۔)	الامیرُ	نفسهٗ، تاکیدمعنوی
2	رَاَیْتُ اَسَدًااَسَدًا (میں نے شیر ہی دیکھا۔)	اسدا	اسدا، تاکیدلفظی
3	فَسَجَدَالْمَلٰئِكَةُكُلُّهُمْ (تمام کے تمام ملائکہ نے سجدہ کیا۔)	الملائكة	كلهم، تاکیدمعنوی
4	سَمِعْتُهٗ اَنَانَفْسِیْ (میں نے اسے خود ہی سنا ہے)	ہٗ	اَنَا، تاکیدلفظی جبکه نفسي، تاکیدمعنوی
5	اَلرَّاشِیْ وَالْمُرْتَشِیْ كِلَاهُمَافِی النَّارِ (رشوت لینے والا اور دینے والا دونوں جہنم میں ہیں)	الراشي	كلاهما، تاکیدمعنوی
6	نَصَرَالْقَوْمُ اَجْمَعُوْنَ (تمام قوم نے مدد کی۔)	القوم	اجمعون
7	قَرَأْتُ الْقُرْآنَ كُلَّهٗ (میں نے مکمل قرآن پڑھا)	القرآن	كله
8	رَاَیْتُ زَیْدًاوَبَكْرًاكِلَیْهِمَا (میں نے زید و بکر دونوں کو دیکھا)	زیداوبکرا	کلیهما
9	فَعَلَ هٰذَاخَالِدٌوَنَاصِرٌاَعْیُنُهُمَا (یہ کام خالد اور ناصر دونوں نے خود کیا ہے)	خالدوناصر	اعینهما

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	اَلْخَلِیْفَةُ قَضٰی نَفْسُهٗ	قَضَی الْخَلِیْفَةُ نَفْسُهٗ (خلیفہ نے خود ہی فیصلہ کیا ہے)	فعل کافاعل فعل سے پهلے نهیں آسکتا۔
2	اُخِذَالسَّارِقَانِ عَیْنُهٗ	اُخِذَالسَّارِقَانِ عَیْنُهُمَا (دونوں چوروں کو ہی پکڑا گیا ہے)	نفس اور عین "کے ساتھ مؤکدکے مطابق ایک ضمیر هوتی هے یهاں مؤکدتثنیه هے اسي وجه سے "عینهما" تثنیه لائے۔
3	مَاضَرَبْتُ اِیَّاهُ	مَاضَرَبْتُ اَنَااِیَّاهُ (میں نے اسے نہیں مارا)	ضمیرمتصل کی تاکیدلفظی ضمیرمرفوع منفصل سے هوتی هے۔
4	قَرَءْتُ الْقُرْآنَ كُلَّهَا	قَرَءْتُ الْقُرْآنَ كُلَّهٗ (میں نے مکمل قرآن پڑھ لیا ہے)	"کل" کے ساتھ مؤکدکے مطابق ضمیرهوگی۔
5	جَاءَالْقَوْمُ اَجْمَعَ	جَاءَالْقَوْمُ اَجْمَعُوْنَ (ساری قوم آئی۔)	"اجمع" مؤکدکے مطابق آتاهے۔
6	اِشْتَرَیْتُ غُلَامَیْنِ اَجْمَعَ	اِشْتَرَیْتُ غُلَامَیْنِ كِلَیْهِمَا (میں نے دو غلام خریدے)	اجمع کے ساتھ تثنیه کی تاکیدنهیں آتی۔
7	جَاءَالْمُلُوْكُ نَفْسُهُمْ	جَاءَالْمُلُوْكُ اَنْفُسُهُمْ (بادشاہ خود آئے۔)	نفس اور عین "کے ساتھ مؤکدکے مطابق ایک ضمیر هوتی هے یهاں مؤکدتثنیه هے اسي وجه سے "عینهما" تثنیه لائے۔
8	اَكْرَهُ نَفْسِیْ النَّمِیْمَةَ	اَكْرَهُ اَنَانَفْسِیْ النَّمِیْمَةَ (میں چغلی کو ناپسند کرتا ہوں)	ضمیرمرفوع متصل کی تاکیدمعنوی سے پهلے ضمیرمرفوع منفصل سے اس کی تاکیدلفظی لاناضروری هے۔



الدرس الربعون: معطوف اور عطف بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- ضمیر مرفوع پر عطف کے لیے ضمیر منفصل ضروری ہے۔ **جواب**: عطف کے لیے فصل ضروری ہے۔
- مفرد کا عطف جملہ پر ہوگا۔ **جواب**: مفرد پر ہوگا۔
- مبین نکرہ ہو تو بیان اس کی وضاحت کرتا ہے۔ **جواب**: مبین معرفہ ہو تو عطف بیان اس کی وضاحت کرتا ہے۔

تمرین نمبر3: معطوف علیہ اور معطوف نیز مبین اور عطف بیان کی شناخت کیجیے۔

نمبر	مثال	معطوف علیہ/مبین	معطوف/عطف بیان
1	أُكِلَ السَّمَكَةُ حَتّٰى رَأْسُهَا (مچھلی کھائی گئی یہاں تک کہ اس کا سر بھی کھایا گیا)	السمكة "معطوف علیه	راسها "معطوف
2	غَسَلْتُ الْوَجْهَ فَالْيَدَ (میں نے چہرہ دھویا پھر ہاتھ۔)	الوجه "معطوف علیه	اليد "معطوف
3	جَاءَ مُحَمَّدٌ اَخِيْ (محمد یعنی میرا بھائی آیا۔)	محمد "مبین	اخي "عطف بیان
4	خَالِدٌ ضَرَبَ وَاَكْرَمَ (خالد نے مارا اور اکرام کیا۔)	ضرب "معطوف علیه	اكرم "معطوف
5	قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَبُوْهُرَيْرَةَ (عبد الرحمن یعنی ابوہریرہ نے فرمایا۔)	عبدالرحمٰن "مبین	ابوهريرة "عطف بیان
6	بَكْرٌ غَائِبٌ لٰكِنْ اَخُوْهُ مَوْجُوْدٌ (بکر غائب ہے لیکن اس کا بھائی موجود ہے)	بكر غائب "معطوف علیه	اخوه موجود "معطوف
7	قَضٰى اَبُوْحَفْصٍ عُمَرُ (ابو حفص یعنی عمر نے فیصلہ فرمایا۔)	ابوحفض "مبین	عمر "عطف بیان

ب: درج ذیل جملوں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	جَلَسَ الْقَاضِيْ فَالْاَمِيْرَ	جَلَسَ الْقَاضِيْ فَالْاَمِيْرُ (قاضی بیٹھا پھر امیر)	معطوف کا اعراب وهی هوتا هے جو معطوف کا هو یهاں معطوف علیه "القاضی" حالت رفعی میں هے اسی لیے معطوف "الامیر" بهی مرفوع هے۔
2	لَقِيْتُ عَتِيْقًا اَبُوْبَكْرٍ	لَقِيْتُ عَتِيْقًا اَبَابَكْرٍ (میں عتیق یعنی ابو بکر سے ملا)	مبین اور عطف بیان کا اعراب ایک جیسا هوتا هے یهاں مبین "عتیقا" حالت نصبی میں هے اسی لیے عطف بیان "ابابکر" بهی حالت نصبی میں هے۔
3	جَاءَنِي الْمُسْلِمُوْنَ حَتّٰى الْعُلَمَاءَ	جَاءَنِي الْمُسْلِمُوْنَ حَتّٰى الْعُلَمَاءُ (میرے پاس مسلمان آئے یہاں تک کہ علماء بھی)	معطوف کا اعراب وهی هوتا هے جو معطوف کا هو یهاں معطوف علیه "المسلمون" حالت رفعی میں هے اسی لیے معطوف "العلماء" بهی مرفوع هے۔
4	اَكْرَمْتُ ذَالنُّوْرَيْنِ عُثْمَانُ	اَكْرَمْتُ ذَالنُّوْرَيْنِ عُثْمَانَ (میں نے ذوالنورین عثمان کا اکرام کیا)	مبین اور عطف بیان کا اعراب ایک جیسا هوتا هے یهاں مبین "ذالنورین" حالت نصبی میں هے اسی لیے عطف بیان "عثمان" بهی حالت نصبی میں هے۔
5	قَامَ اَسَدُ اللّٰهِ عَلِيًّا	قَامَ اَسَدُ اللّٰهِ عَلِيٌّ (اللہ کا شیر علی کھڑا ہوا)	مبین اور عطف بیان کا اعراب ایک جیسا هوتا هے یهاں مبین "اسد" حالت رفعی میں هے اسی لیے عطف بیان "علی" بهی حالت رفعی میں هے۔
6	ذَهَبْتُ اِلٰى صَدِيْقِيْ بَلْ اَخَاهُ	ذَهَبْتُ اِلٰى صَدِيْقِيْ بَلْ اَخِيْهِ (میں اپنے دوست، نہیں بلکہ اپنے بھائی کی طرف گیا)	معطوف کا اعراب وهی هوتا هے جو معطوف کا هو یهاں معطوف علیه "صدیقی" حالت جری میں هے اسی لیے معطوف "اخی" بهی حالت جری میں هے۔

7	مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ وَالصَّالِحَ	مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ وَالصَّالِحِ (میں احمد اور صالح کے پاس سے گزرا)	معطوف کا اعراب وہی ہوتا ہے جو معطوف کا ہو یہاں معطوف علیہ "احمد" حالت جری میں ہے اسی لیے معطوف "الصالح" بھی حالت جری میں ہے۔



الدرس الحادی والاربعون: بدل کا بیان

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جس تابع کی طرف نسبت مقصود ہو اسے بدل کہتے ہیں۔ **جواب**: جو تابع نسبت میں مقصود ہو اسے بدل کہتے ہیں۔
- نکرہ کا بدل معرفہ ہو تو اس کی صفت لانا ضروری ہے۔ **جواب**: مبدل منہ معرفہ ہو اور بدل نکرہ ہو تو بدل کی صفت لانا ضروری ہے۔
- بدل بعض اور بدل کل میں ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے۔ **جواب**: بدل بعض اور بدل اشتمال میں ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے۔
- اسم ظاہر اسم ضمیر کا بدل ہو سکتا ہے۔ **جواب**: اسم ظاہر ضمیر غائب کا بدل ہو سکتا ہے۔

تمرین نمبر 3: بدل اور مبدل منه پہچانیے اور بدل کی قسم متعین فرمائیے۔

نمبر	مثال	مبدل منه	بدل، قسم
1	قَالَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم (ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔)	سيدنا	محمد، بدل كل،
2	اَبُوْ بَكْرِ الصِّدِّيْقُ اَوَّلُ خَلِيْفَةٍ (ابو بکر جو صدیق ہیں پہلے خلیفہ ہیں۔)	ابوبكر	الصديق، بدل كل
3	اَشْتَهَرَ عُمَرُ عَدْلُهٗ (عمر کی عدالت مشہور ہوئی۔)	عمر	عدله، بدل اشتمال
4	عَجِبْتُ مِنْ عُثْمَانَ حَيَائِهٖ (مجھے عثمان کی حیاء پسند آئی۔)	عثمان	حيائه، بدل اشتمال
5	اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةُ اَفْقَهُ النِّسَاءِ (ام المؤمنین عائشہ تمام عورتوں سے زیادہ فقیہ ہیں۔)	ام المؤمنين	عائشة، بدل كل
6	قَرَءْتُ الْقُرْآنَ نِصْفَهٗ (میں نے آدھا قرآن پڑھا۔)	القرآن	نصفه، بدل بعض
7	بَهَرَنِيْ عَلِيٌّ شَجَاعَتُهٗ (مجھے علی کی شجاعت نے حیران کر دیا۔)	على	شجاعته، بدل اشتمال

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	رَاَيْتُ بُسْتَانًا اَشْجَارُهَا	رَاَيْتُ بُسْتَانًا اَشْجَارَهٗ (میں نے باغ یعنی اس کے درخت دیکھے)	بستانا "مبدل منه اور "اشجار" بدل هے۔ بدل کا اعراب مبدل منه کے مطابق هوتا هے۔
2	اَكْرَمْتَنِيْ خَالِدًا	اَكْرَمَنِيْهٖ خَالِدًا (اس نے میرا اکرام کیا جو خالد ہے۔)	خالدا" بدل هے اور "ہ" ضمیر مبدل منه هے یه اس لیے کیا هے که اسم ظاهر ضمیر غائب کا بدل هو سکتا هے ضمیر مخاطب یا متکلم کا نهیں۔

نمبر	جملہ	درست جملہ	وضاحت
3	نَظَرْتُ اِلٰی زَیْدٍ رَجُلٍ	نَظَرْتُ اِلٰی زیدٍ رَجُلٍ عَدْلٍ (میں نے زید کی طرف دیکھا جو عادل شخص ہے۔)	زید"مبدل منہ ھے اور "رجل" بدل۔اور مبدل منہ معرفہ ھو تو بدل کی صفت لانا ضروری ھے۔
4	نَظَرْتُ اِلٰی فَتًی زَیْدًا	نَظَرْتُ اِلٰی فَتًی زَیْدٍ (میں نے بچے کی طرف دیکھا جو زید ہے)	"فتی"مبدل منہ ھے اور "زید" بدل کل۔فتی حالت جری میں ھے لہٰذا بدل کل کو بھی جر دیدی۔
5	سُرِقَ خَالِدٌ مَتَاعَهٗ	سُرِقَ خَالِدٌ مَتَاعُهٗ (خالد کا مال چوری کیا گیا ہے۔)	"خالد"مبدل منہ ھے اور "متاع" بدل جس کا اعراب مبدل منہ کی طرح ھونا چاھیے۔
6	قُطِفَ الْاَشْجَارُ ثِمَارٌ	قُطِفَ الْاَشْجَارُ ثِمَارُهَا (درخت کاٹے گئے یعنی اس کے پھل)	"الاشجار"مبدل منہ ھے اور "ثمار" بدل بعض۔اور بدل بعض میں ایک ضمیر کا ھونا ضروری ھے جو مبدل منہ کے مطابق ھو اس لیے ضمیر لائے
7	اَعْجَبَنِی غُلَامِیْ عِلْمِهٖ	اَعْجَبَنِی غُلَامِیْ عِلْمُهٗ (مجھے اپنے غلام کے علم نے حیرت میں ڈالا)	"غلام"مبدل منہ ھے جو مرفوع ھے اور "علم" بدل اشتمال ھے اسے بھی مرفوع کردیا کیونکہ بدل کا اعراب مبدل منہ کے مطابق ھوتا ھے۔
8	اَكَلْتُ الرُّمَّانَ نِصْفًا	اَكَلْتُ الرُّمَّانَ نِصْفَهٗ (میں نے آدھا سیب کھایا)	"الرمان"مبدل منہ ھے اور "نصف" بدل بعض ھے اور بدل بعض میں ایک ضمیر کا ھونا ضروری ھے جو مبدل منہ کے مطابق ھو اس لیے ضمیر لائے
9	لَقِيْتُ الْمُسْلِمِيْنَ اَمِيْرُهُمْ	لَقِيْتُ الْمُسْلِمِيْنَ اَمِيْرَهُمْ (میں مسلمانوں کے امیر سے ملا)	"المسلمین"مبدل منہ ھے جو حالت نصبی میں ھے اور "امیر" بدل بعض ھے اور بدل کا اعراب مبدل منہ کے مطابق ھوتا ھے اس لیے "امیر" کو منصوب کردیا۔
10	نَظَرْتُ اِلٰی اَحْمَدَ غُلَامَهٗ	نَظَرْتُ اِلٰی اَحْمَدَ غُلَامِهٖ (میں نے احمد کے غلام کی طرف دیکھا)	"احمد"مبدل منہ حالت جری میں ھے اور "غلام" بدل غلط ھے اسے بھی مجرور بنادیا کیونکہ بدل کا اعراب مبدل منہ کے مطابق ھوتا ھے۔



الدرس الثانی والاربعون: اسمائے عدد کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- معدود ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ **جواب**: تین سے لے کر دس تک معدود جمع اور مجرور ہوتا ہے جبکہ گیارہ سے لے کر ننانوے تک مفرد منصوب ہوتا ہے۔ نیز "مِائَة" اور "اَلْفٌ" کا معدود بھی مجرور ہوتا ہے۔
- گیارہ سے ننانوے تک تمام اسمائے عدد مبنی ہوتے ہیں۔ **جواب**: گیارہ سے انیس تک اسمائے عدد مبنی علی الفتح ہوتے ہیں سوائے "اثناعشر" کے پہلے جزء کے کہ یہ معرب ہوتا ہے۔
- اسم عدد ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔ **جواب**: گیارہ سے انیس تک اسمائے عدد مبنی علی الفتح ہوتے ہیں بقیہ مرفوع۔

➢ اسم عدد تذکیر وتانیث میں ہمیشہ معدود کے مطابق ہوتا ہے۔**جواب**:واحد،اثنان،اور"اَحَدَعَشَرَ،اِثْنَاعَشَرَ"کے دونوں جزء اور واحدوعشرون،اثنان وعشرون،واحدوثلاثون،اثنان وثلاثون ۔۔الیٰ آخرہ کا پہلا جزء تذکیر وتانیث میں ہمیشہ معدود کے مطابق ہوتے ہیں۔

تمرین نمبر3:درج ذیل جملوں میں اغلاط کی نشاندھی کیجیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	بِعْتُ ثَلَاثُ كِتَابٍ	بِعْتُ ثَلَاثَةَ كُتُبٍ (میں نے تین کتابیں بیچیں)	ثلاث"مفعول بن رهاهے اس لیے منصوب هے۔تین سے دس تک اسم عددخلاف قیاس استعمال هوتاهے اوراس کی تمییزجمع اورمجرورهوتی هے اس لیے"کتاب"مذکرکی وجه سے"ثلاثة"مؤنث هے اوراس کی تمییز"کتب"جمع اورمجرورهے۔
2	فِي الْجَامِعَةِ عِشْرِيْنَ طَلَبَةٌ	فِي الْجَامِعَةِ عِشْرُوْنَ طَالِبًا (یونیورسٹی میں بیس طالب علم ہیں)	"عشرون"مبتداءمؤخرهے اورمبتداءمرفوع هوتاهے لهذا"عشرون"جمع مذکرسالم کی حالت رفعی لائے۔گیارہ سے لےکرننانوے تک کی تمییزمفردمنصوب هوتی هے اس لیے"طَالِبًا"لائے
3	اِشْتَرَيْتُ اِثْنَاعَشَرَشَاةٌ	اِشْتَرَيْتُ اِثْنَتَيْ عَشَرَةَ شَاةً (میں نے بارہ بکریاں خریدیں)	"اثناعشر"کاپهلا جزمعرب هوتاهے جویهاں مفعول به بن رهاهے اس لیے"اِثْنَا"تثنیه کی حالت نصبی"اِثْنَتَيْ"لائے۔"اثناعشر"مطابق قیاس استمال هوتاهے اور"شاة"مؤنث هے اس لیے"اِثْنَتَيْ عَشَرَةَ"لائے۔بارہ کی تمییزمفردمنصوب هوتی هے اس لیے"شَاةً"لائے۔
4	كَانَ فِي الْبُسْتَانِ عِشْرِيْنَ شَجَرٍ	كَانَ فِي الْبُسْتَانِ عِشْرُوْنَ شَجَرًا (باغ میں بیس درخت ہیں)	"كَانَ"کااسم مرفوع هوتاهے اس لیے"عِشْرُوْنَ"جمع مذکرسالم کی حالت رفعی لائے۔گیارہ سے ننانوے تک کی تمییزمفردمنصوب هوتی هے اس لیے"شجرًا"لائے۔
5	اِنَّ فِي الْقِطَارِ اَحَدُوَتِسْعُوْنَ نَمْلَةٌ	اِنَّ فِي الْقِطَارِ اِحْدَى وَّتِسْعِيْنَ نَمْلَةً (قطار میں اکانوے چینونٹیاں ہیں)	"احدوتسعون"کی اکائی قیاس کے مطابق استعمال هوتی هے اور"نملة"مؤنث هے اس لیے"احدی"بھی مؤنث لائے۔"احدی وتسعین"چونکه حرف مشبه بالفعل کااسم مؤخرهے جومنصوب هوتاهے اس لیے"تسعین"جمع مذکرسالم کی حالت نصبی لائے۔گیارہ سے ننانوے تک کی تمییزمفردمنصوب آتی هے اس لیے"نملةً"لائے
6	فِي الدَّارِتِسْعَةَ غُرْفَةٌ	فِي الدَّارِتِسْعُ غُرَفٍ (گھر میں نو کمرے ہیں)	تین سے لےکردس تک اسمائے اعدادخلاف قیاس استعمال هوتے هیں اور"غرفة"مؤنث هے اس لیے"تسع"مذکرلائے۔تین سے لےکردس تک کی تمییزجمع اورمجرورهوتی هے اس لیے"غُرَفٍ"لائے۔"تسع"مبتداءمؤخرهے اس لیے مرفوع کیاهے۔
7	هٰذِهٖ اَرْبَعٌ وَسِتُّوْنَ اَحَادِيْثُ	هٰذِهٖ اَرْبَعَةٌ وَّسِتُّوْنَ حَدِيْثًا (یہ چوالیس حدیثیں ہیں)	چوالیس کے اسم عددکی اکائی خلاف قیاس استعمال هوتی هے اور"حدیث"مذکرهے اس لیے"اربعة"مؤنث لائے اورگیارہ سے ننانوے تک کی تمییزمفردمنصوب آتی هے اس لیے"حدیثًا"لائے



الدرس الثالث والاربعون: اسمائے کنایہ کا بیان

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- کم استفہامیہ کی تمیز ہمیشہ مفرد اور منصوب ہوتی ہے۔ **جواب**: کم استفہامیہ کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے اور اگر کم سے پہلے مضاف یا حرف جر آ جائے تو مجرور ہوگی۔
- کم خبریہ کی تمیز ہمیشہ جمع اور مجرور ہوتی ہے۔ **جواب**: کم خبریہ کی تمیز من یا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہوگی اور یہ مفرد اور جمع دونوں طرح آ سکتی ہے۔

تمرین نمبر 3: اسمائے کنایہ پھچانیں اور (افراد، جمع اور اعراب کے لحاظ سے) تمییز کا حکم بتائیے۔

نمبر	مثال	جواب
1	وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (اور کتنی نشانیاں ہیں آسمانوں اور زمین میں)	"کایّن "اسم کنایہ اور "اٰیۃٍ" تمییز ھے جو حرف جر "مِنْ" کی وجہ سے مجرور ھے۔
2	عِنْدِیْ كَذَا وَكَذَا كِتَابًا (میرے پاس اتنی اتنی کتابیں ہیں)	کذا وکذا "اسم کنایہ ھے جو تکرار کے ساتھ ذکر ھے اور "کتابًا" اس کی تمییز ھے جو مفرد منصوب ھے۔
3	رَاْیَ كَمْ رَجُلٍ اَخَذْتَ (تم نے کتنے آدمیوں کی رائے لی)	کم استفھامیہ ھے کیونکہ اس سے پہلے "رأی" مضاف ھے اسی وجہ سے اس کی تمییز "رجل "مجرور ھے۔
4	كَمْ مِيْلًا سِرْتَ (آپ نے کتنے میل سفر کیا)	کم استفھامیہ ھے اور "میلًا "تمییز ھے جو مفرد منصوب ھے۔
5	كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍ بَيِّنَةٍ (ہم نے کتنی روشن نشانیاں انہیں دیں)	کم خبریہ ھے اور "اٰیۃ "تمییز ھے جو "مِن" حرف جر کی وجہ سے مجرور ھے اوریھاں "مِنْ "لا نا واجب ھے کیونکہ تمییز سے پہلے فعل متعدی ھے۔
6	اَلْمُسَافِرُوْنَ كَذَا وَكَذَا رَجُلًا (اتنے اتنے آدمی مسافر ہیں)	کذا وکذا "اسم کنایہ ھے ور "رجلًا "تمییز ھے جو مفرد منصوب ھے۔
7	كَمْ عَالِمًا زُرْتَ (آپ نے کتنے عالموں کی زیارت کی)	کم استفھامیہ ھے اور "عالمًا "تمییز ھے جو مفرد منصوب ھے
8	قُلْتُ كَيْتَ وَكَيْتَ حَدِيْثًا (میں نے ایسی ایسی بات کی)	کیتَ وکیتَ "اسم کنایہ ھے اور "حدیثًا "تمییز ھے جو مفرد منصوب ھے۔
9	دِيْوَانَ كَمْ شَاعِرٍ قَرَءْتَ (تم نے کتنے شاعروں کے دیوان پڑھے؟)	کم استفھامیہ ھے اور "شاعر "تمییز جو مجرور ھے، کم سے پہلے "دیوان "مضاف کی وجہ سے۔
10	خُطْبَةَ كَمْ خَطِيْبٍ سَمِعْتُ وَوَعَيْتُ (تم نے کتنے خطیبوں کے خطاب سنے اور یاد رکھے)	کم استفھامیہ ھے اور "خطیب "تمییز ھے جو مجرور ھے کم سے پہلے "خطبۃ "مضاف ھونے کی وجہ سے



الدرس الرابع والاربعون: اسمائے افعال کا بیان

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- اسم فعل کو واحد یا مخاطب کے مطابق لانا دونوں جائز ہیں۔ **جواب**: اسم فعل کا صیغہ واحد ہی رہتا ہے ہاں اگر اس کے آخر میں کاف خطاب تو وہ مخاطب کے مطابق ہوتا ہے۔
- اسمائے افعال سماعی ہوتے ہیں۔ **جواب**: اسمائے افعال منقول اور مرتجل سماعی ہوتے ہیں جبکہ معدول قیاسی ہوتے ہیں۔

تمرین نمبر 3: معنی پر غور کرتے ہوئے اسم فعل اور اس کی قسم کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	ترجمہ	وجہ
1	هَيْهَاتَ الْيَاْسُ	نااُمیدی دور ہوئی	"هیهاتَ" اسم فعل بمعنی ماضی "بَعُدَ" هے
2	هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ	لو میرے نامہِ اعمال پڑھو	"هَآؤُمُ" اسم فعل بمعنی امر "خُذُوْا" هے
3	عليك الرفق	نرمی کو لازم پکڑو	عليك بمعنی امر۔
4	فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا اُفٍّ	تو ان سے ہُوں نہ کہنا	"اُفٍّ" اسم فعل مرتجل هے۔
5	حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ	فلاح کی طرف آؤ	"حيّ" اسم فعل مرتجل بمعنی "تَعَالَ" هے۔
6	شَتَّانَ بَكْرٌ وَخَالِدٌ	بکر اور خالد جدا ہوئے	"شتّانَ" اسم فعل مرتجل بمعنی ماضی "اِفْتَرَقَ" هے۔
7	وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ	اس نے کہا جلدی کر	"هَيتَ لَكَ" اسم فعل مرتجل بمعنی ماضی "اَسْرِعْ" هے۔
8	قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ	تم فرماؤ اپنی دلیل لاؤ	"هاتوا" اسم فعل بمعنی امر "اَعْطُوْا" هے
9	سَرْعَانَ الْبَاْصُّ	چمک تیز ہوئی	سرعانَ" اسم فعل بمعنی ماضی "اَسْرَعَ" هے۔
10	قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمْ	تم فرماؤ اپنے گواہ لاؤ	"هلُمَّ" اسم فعل مرتجل بمعنی امر "تَعَالَ" هے۔
11	صَهْ يَاوَلَدُ	اے بچے خاموش ہو جا۔	"صه" اسم فعل بمعنی امر "اُسْكُتْ" هے۔
12	رُوَيْدَ زَيْدًا	زید کو چھوڑ دے۔	"روید" اسم فعل بمعنی امر هے



الدرس الخامس والاربعون: مصدر کا بیان

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جو اسم کسی معنی پر دلالت کرے اسے مصدر کہتے ہیں۔ **جواب**: جو اسم فقط حَدَث (محض معنی) پر دلالت کرتا ہو اور اس سے دوسرے صیغے بنتے ہوں اسے مصدر کہتے ہیں۔
- ہر مصدر فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دیتا ہے۔ **جواب**: فعل متعدی کا مصدر فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دیتا ہے۔
- مصدر دو طرح آتا ہے۔ **جواب**: مصدر تین طرح آتا ہے: اضافت کے ساتھ، تنوین کے ساتھ اور الف لام کے ساتھ۔

- حرف مصدر کے بعد آنے والا اسم اور خبر یا فعل مصدر مؤول کہلاتا ہے۔**جواب**:مصدر مؤول حرف مصدری اور مابعد اسم اور خبر یا فعل سے مرکب ہوتا ہے۔

تمرین نمبر3:مصدر صریح، مصدر مؤول کی شناخت کیجیے اور اس کے عمل کی وضاحت فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب
1	حَاوَلْتُ کِتَابَةَ رِسَالَةٍ	"کتابة" مصدر صریح،یہاں مصدر اضافت کے ساتھ استعمال ہو رہا ہے
2	سَرَّنِیْ اَنَّهٗ عَالِمٌ (مجھے اس کے عالم ہونے نے خوش کیا۔)	"انه عالم" مصدر مؤول ہے،کیونکہ "انّ" اپنے اسم اور خبر سے مرکب ہے
3	اَلْغِیْبَةُ ذِکْرُکَ اَخَاکَ بِمَایَکْرَهُ	ذکر" مصدر صریح ہے،
4	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا اَنْعَمَ (اس کی نعمتوں پر تمام تعریفیں اس کے لیے)	"حمد" مصدر صریح ہے
5	اَعْجَبَنِیْ اَنْ عَفَوْتَ (مجھے تمہارا معاف کرنا پسند آیا۔)	"ان عفوت" مصدر مؤول ہے کیونکہ "ان" مابعد فعل سے مرکب ہے۔
6	وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ (اور روزہ رکھنا تمہارے لیے بہتر ہے۔)	ان تصوموا۔۔"مصدر مؤول ہے کیونکہ "ان" مابعد فعل سے مرکب ہے۔
7	مِنَ الْبِرِّ اَنْ تَکُفَّ لَسَانَکَ (تمہارا اپنی زبان کو روکنا بھی نیکی ہے۔)	ان تکف لسانک" مصدر مؤول ہے کیونکہ "ان" مابعد فعل سے مرکب ہے۔



الدرس السادس والاربعون: اسم فاعل کا بیان

تمرین نمبر2:غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جس اسم کے ساتھ فعل قائم ہو وہ اسم فاعل ہے۔**جواب**:جو اسم مشتق اس ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ فعل قائم ہوا سے اسم فاعل کہتے ہیں۔
- اسم فاعل کے عمل کی چھ شرائط ہیں۔**جواب**:جس اسم فاعل پر الف لام ہو اس کے عمل کے لیے دو شرطیں ہیں ایک تو یہ کہ وہ حال یا مستقبل کا معنی دے رہا ہو اور دوسرا یہ کہ اس سے پہلے مبتدا، موصوف، ذوالحال، نفی یا استفہام ہو۔

- ہر اسم فاعل، فاعل کو رفع اور صرف چھ اسماء کو نصب دیتا ہے۔ **جواب**: ہر اسم فاعل، فاعل کو رفع، چھ اسماء کو نصب اور فعل متعدی کا اسم فاعل مفعول بہ کو بھی نصب دیتا ہے۔
- اسم مبالغہ فَعَّالٌ یا فَعِلٌ کے وزن پر ہی آتا ہے۔ **جواب**: اسم مبالغہ فَعَّالٌ۔۔یا۔۔فَعِلٌ وغیرہ کے وزن پر بھی آتا ہے۔

تمرین نمبر 3: درج ذیل جملوں میں اسم فاعل اور اسم مبالغہ کے عمل کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب
1	اَمُكْرِمٌ بَكْرٌ ضَيْفَهٗ (کیا بکر اپنے مہمان کا اکرام کرنے والا ہے)	اس مثال میں "مُكْرِمٌ" اسم فاعل نے اپنے فاعل "بَكْر" کو رفع اور مفعول به "ضَيْف" کو نصب دیا ھے۔
2	جَاءَ الْقَائِمُ اَخُوْهُ (وہ آیا جس کا بھائی کھڑا ہے)	اس مثال میں "القائم" اسم فاعل نے اپنے فاعل "اخو" کو رفع دی ھے۔
3	قَامَ الرَّجُلُ الْمُعْطِي الْمَسَاكِيْنَ (وہ آدمی کھڑا ہوا جو مسکینوں کو عطا کرتا ہے)	اس مثال میں "المعطی" اسم فاعل کا فاعل "هو" ضمیر مرفوع مستتر ھے جبکه "المساکین" اس کا مفعول به ھے۔
4	خَالِدٌ ذَاهِبٌ صَدِيْقُهٗ (خالد اس کا دوست جانے والا ہے)	اس مثال میں "ذاهب" اسم فاعل نے اپنے فاعل "صدیق" کو رفع دی ھے۔
5	هَلْ غَفَّارٌ اَبُوْهُ الْاِسَاءَةَ (کیا اس کا باپ برائی معاف کرنے والا ہے)	اس مثال میں "الغفّار" اسم مبالغه نے اپنے فاعل "ابو" کو رفع دی ھے اور "الاساءة" کو نصب۔
6	هٰذَا رَجُلٌ فَطِنٌ اَبْنَاؤُهٗ (یہ ایسا آدمی ہے جس کے بیٹے بہت ذہین ہیں)	اس مثال میں "فطن" اس مبالغه نے اپنے فاعل "ابناؤ" کو رفع دی ھے۔
7	يَخْطُبُ الْقَائِدُ رَافِعًا صَوْتَهٗ (قائد اپنی آواز کو بلند کرتے ہوئے خطاب کر رہا ہے۔)	اس مثال میں "رافعا" اسم فاعل کا فاعل "هو" ضمیر مرفوع مستتر ھے جبکه "صوت" اس کا مفعول به ھے۔
8	بَكْرٌ عَلَّامَةٌ اَبَوَاهُ (بکر اس کے والدین بہت بڑے عالم ہیں)	اس مثال میں "علامة" اسم مبالغه کا فاعل "ابوا" ھے جو اصل میں ابوان تھا اضافت کی وجه سے نون تثنیه گر گیا۔

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	خَالِدٌ نَاصِرٌ اَخَاهُ اَمْسِ	خَالِدٌ النَّاصِرُ اَخَاهُ اَمْسِ (خالد کل اپنے بھائی کی مدد کرنے والا تھا۔)	"الناصر" اسم فاعل ھے جس کا فاعل "هو" ضمیر مرفوع مستتر ھے جبکه "اخا" مفعول به۔ قاعده یه ھے که جب اسم فاعل پر الف لام هو تو اس کے عمل کے لیے کوئی شرط نهیں هوتی۔ لهٰذا ناصر پر الف لام لگادیا۔
2	جَلَسَ الْقَاضِي الْعَالِمُ بِنْتُهٗ	جَلَسَ الْقَاضِي الْعَالِمَةُ بِنْتُهٗ (ایسا قاضی بیٹھا جس کی بہن عالمہ ہے)	"العالمة" اسم فاعل ھے جس کا فاعل "بنتُ" ھے۔ اسم فاعل کا فاعل مؤنث حقیقی ھے اس لیے اسم فاعل کو بھی مؤنث لائے۔
3	ذَهَبَ خَلِيْفَةٌ عَالِمَةٌ وَالِدُهٗ	ذَهَبَ خَلِيْفَةٌ عَالِمٌ وَالِدُهٗ (ایسا خلیفہ گیا جس کا والد عالم ہے)	اسم فاعل "عالم" میں هو ضمیر مستتر فاعل ھے جس کا مرجع "خلیفة" ھے اور خلیفه مذکر ھے اسلیے عالم بھی مذکر لائے۔
4	جَاءَ وَلَدَانِ لَاعِبَانِ اُخْتُهُمَا	جَاءَ وَلَدَانِ لَاعِبَةٌ اُخْتُهُمَا (دو بچے آئے جن کی بہن کھیل رہی ہے)	"لاعبة" اسم فاعل ھے اور "اُخت" فاعل، فاعل اسم ظاهر ھے اس لیے اسم فاعل واحد لائے نیز فاعل مؤنث حقیقی ھے اس لیے اسم فاعل مؤنث لائے

5	هٰذَاطَلْحَةُ الشَّاعِرَ اُمُّهٗ	هٰذَاطَلْحَةُ الشَّاعِرَةُ اُمُّهٗ (یہ طلحہ ہے جس کی ماں شاعرہ ہے)	"الشاعرۃ"اسم فاعل ھے مؤنث اس لیے لائے کہ اس کافاعل "ام" مؤنث حقیقی ھے۔
6	فَازَتْ بِنْتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ مُعَلِّمَتُهُمَا	فَازَتْ بِنْتَانِ مُجْتَهِدَةٌ مُعَلِّمَتُهُمَا (دو بچیاں کامیاب ہوئیں جن کی استانی کاشش کرنے والی ہے)	یہاں پر اسم فاعل "مجتھدۃ" واحد لائے کیونکہ اس کافاعل "متعلمۃ" اسم ظاھر ھے۔اور فاعل اسم ظاھر ھو تو اسم فاعل ھمیشہ واحد ھوتا ھے۔
7	ضَارِبٌ رَجُلٌ وَلَدًا	مَاضَارِبٌ رَجُلٌ وَلَدًا (آدمی کسی بھی بچے کو مارنے والا نہیں ہے)	جب اسم فاعل پر الف لام نہ ھو تو اس کے عمل کی شرائط میں سے یہ بھی ھے کہ وہ حال یا مستقبل کے معنی میں ھو اور اس سے پہلے مبتدا، موصوف، ذوالحال، نفی یا استفھام ھو۔
8	قَامَ رِجَالٌ مُؤْمِنٌ	قَامَ رِجَالٌ مُؤْمِنُوْنَ (ایمان رکھنے والے مرد کھڑے ہوئے)	جب فاعل اسم ضمیر ھو تو اسم فاعل ضمیر کے مرجع کے مطابق آئے گا اس لیے "مؤمنون" لائے
9	نَاصِرٌ زَيْدٌ فَقِيْرًا	مَانَاصِرٌ زَيْدٌ فَقِيْرًا (زید فقیر کی مدد کرنے والا نہیں ہے)	جب اسم فاعل پر الف لام نہ ھو تو اس کے عمل کی شرائط میں سے یہ بھی ھے کہ وہ حال یا مستقبل کے معنی میں ھو اور اس سے پہلے مبتدا، موصوف، ذوالحال، نفی یا استفھام ھو۔



الدرس السادس والاربعون: اسم مفعول کابیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جس اسم پر فعل واقع ہوا ہو اسے اسم مفعول کہتے ہیں۔ **جواب:** جو اسم مشتق ایسی ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہوا سے اسم مفعول کہتے ہیں۔
- اسم مفعول کے عمل کی پانچ شرطیں ہیں۔ **جواب:** جس اسم مفعول پر الف لام ہو اس کے عمل کے لیے دو شرطیں ہیں ایک تو یہ کہ وہ حال یا مستقبل کا معنی دے رہا ہو اور دوسرا یہ کہ اس سے پہلے مبتدا، موصوف، ذوالحال، نفی یا استفہام ہو۔
- اسم مفعول، فاعل کو رفع اور چھ اسماء کو نصب دیتا ہے۔ **جواب:** اسم مفعول فعل مجہول کا عمل کرتا ہے یعنی اپنے نائب الفاعل کو رفع اور چھ اسماء کو نصب دیتا ہے اور جس مفعول کے دو یا تین مفعول ہوں تو اس کے پہلے مفعول کو رفع اور بقیہ کو نصب دیتا ہے۔
- اسم مفعول صرف مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ **جواب:** اسم مفعول ثلاثی مجرد میں مفعول، غیر ثلاثی مجرد سے فعل مضارع کے وزن پر آتا ہے لیکن علامت مضارع کی جگہ میم مضموم اور ما قبل آخر مفتوح ہوگا۔

تمرین نمبر3: (الف) درج ذیل جملوں میں اسم مفعول کے عمل کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب
1	اَمُكْرَمٌ جَعْفَرٌ عِلْمًا (کیا جعفر علم کے اعتبار سے عزت دیا گیا ہے)	یھاں "مکرم" اسم مفعول نے اپنے نائب الفاعل "جعفر" کو رفع دی اور "علما" مفعول بہ کو نصب دی۔
2	جَاءَالْمَشْدُوْدُيَدُهٗ	یھاں "المشدود" اسم مفعول نے اپنے نائب الفاعل "ید" کو رفع دی۔

	(وہ آیا جس کا ہاتھ باندھا ہوا ہے)	
3	قَامَ الْمُعْطٰى وَلَدُهٗ عِلْمًا (جس کے بچے کو علم عطا کیا گیا وہ کھڑا ہوا)	یہاں "المعطی "اسم مفعول نے اپنے نائب الفاعل "ولد "کو رفع دی اور "علما" مفعول بہ کو نصب دی۔
4	عَلِيٌّ مُطَهَّرَةٌ ثِيَابُهٗ (علی اپنے کپڑوں کو صاف کیے ہوئے ہے)	یہاں "مطهرة "اسم مفعول نے اپنے نائب الفاعل "ثیاب "کو رفع دی۔
5	هَلْ مَغْفُوْرٌ ذَنْبُهٗ (کیا اس کے گناہ بخشے گئے ہیں)	یہاں "مغفور "اسم مفعول نے اپنے نائب الفاعل "ذنب "کو رفع دی۔
6	هٰذَا رَجُلٌ مَحْمُودٌ اَفْعَالُهٗ (یہ ایسا آدمی ہے جس کے کام تعریف کیے گئے ہیں)	یہاں "محمود "اسم مفعول نے اپنے نائب الفاعل "افعال "کو رفع دی۔
7	فَرِيْدٌ مَبِيْعَةٌ غِلْمَانُهٗ (فرید کے خادم بیچے گئے ہیں)	یہاں "مبیعة "اسم مفعول نے اپنے نائب الفاعل "غلمان "کو رفع دی۔
8	خَالِدٌ مَشْهُوْرٌ شَجَاعَتُهٗ (خالد کی شجاعت شہرت پائی ہوئی ہے)	یہاں "مشهور "نائب الفاعل نے اپنے نائب الفاعل "شجاعة "کو رفع دی۔

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	خالِدٌ مَنْصُوْرٌ اَخُوْهٗ اَمْسِ	خالِدٌ مَنْصُوْرٌ اَخُوْهٗ (خالد کا بھائی مدد کیا گیا ہے)	اسم مفعول پر جب الف لام نه ہو تو اس کے عمل کی ایک شرط یہ بھی ھے کہ وہ حال یا مستقبل کے معنی میں ہو اس لیے "امس "کو لانا درست نہیں ھے۔
2	هِنْدٌ مَفْقُوْدَةٌ عِقْدُهَا	هِنْدٌ مَفْقُوْدٌ عِقْدُهَا (ھند کا ہار مفقود ہے)	یہاں "مفقود "اسم مفعول ھے جس کا نائب الفاعل "عقد "مذکر ھے اس لیے اسم مفعول کو بھی مذکر لائے۔
3	جَاءَ رِجَالٌ مَحْمُوْدٌ	جَاءَ رِجَالٌ مَحْمُوْدُوْنَ (تعریف کیے گئے آدمی آئے)	یہاں "محمددون "اسم مفعول ھے جس کا نائب الفاعل اسم ضمیر ھے اس لیے اسے مرجع کے مطابق لائے۔
4	هٰذِهٖ دَارٌ مَفْتُوْحَةٌ بَابُهَا	هٰذِهٖ دَارٌ مَفْتُوْحٌ بَابُهَا (یہ ایسا گھر ہے جس کا دروازہ کھولا گیا ہے)	یہاں "مفتوح "اسم مفعول ھے جس کا نائب الفاعل مذکر ھے اس لیے اسم مفعول مذکر لائے۔
5	جَاءَ وَلَدَانِ مَسْرُوْرَانِ اُمُّهُمَا	جَاءَ وَلَدَانِ مَسْرُوْرَةٌ اُمُّهُمَا (ایسے دو بچے آئے جن کی والدہ خوش کی گئی ہے)	یہاں "مسرور "اسم مفعول ھے جس کا نائب الفاعل "ام "اسم ظاھر اور مؤنث ھے اس لیے اسم مفعول بھی واحد اور مؤنث لائے۔
6	رَاَيْتُ شَجَرَةً مَمْدُوْدًا	رَاَيْتُ شَجَرًا مَمْدُوْدًا/ رَاَيْتُ شَجَرَةً مَمْدُوْدَةً (میں نے بڑھا ہوا درخت دیکھا ہے)	یہاں "ممدودا "اسم مفعول ھے جس کا نائب الفاعل اسم ضمیر ھے جو مرجع "شجر "کے مطابق ھوگا اور شجر مذکر لائے تاکہ اسم مفعول سے مطابقت ھو جائے
7	مُعْطًى فَقِيْرٌ دِرْهَمًا	مَا مُعْطًى فَقِيْرٌ دِرْهَمًا (فقیر کو درہم نہیں دیا گیا)	یہاں "معطی "اسم مفعول ھے جس پر الف لام نہیں ھے اس کے عمل کی ایک شرط یہ بھی ھے کہ اس سے پھلے مبتدا، موصوف، ذو الحال، نفی یا استفھام ھو، اس لیے شروع میں حرف نفی لائے۔

8	قَامَ رِجَالٌ مَهْزُوْمٌ	قَامَ رِجَالٌ مَهْزُوْمُوْنَ (پختہ ارادہ کیے ہوئے آدمی کھڑے ہوئے)	یھاں "مھزومون"اسم مفعول ھے جس کا نائب الفاعل اسم ضمیر ھے جس کا مرجع "رجال" ھے جو جمع ھے اس لیے "مھزومون" بھی جمع لائے۔
9	مَسْمُوْعٌ صُرَاخُ طِفْلٍ	مَامَسْمُوْعٌ صُرَاخُ طِفْلٍ (بچے کی چیخ کی آواز نہیں سنی گئی)	یھاں "مسموع"اسم مفعول ھے جس پر الف لام نھیں ھے اس کے عمل کی ایک شرط یہ بھی ھے کہ اس سے پھلے مبتدا، موصوف، ذوالحال، نفی یا استفھام ھو، اس لیے شروع میں حرف نفی لائے۔
10	هَاتَانِ بِنْتَانِ مَعْرُوْفَتَانِ ذَكَاوَتُهُمَا	هَاتَانِ بِنْتَانِ مَعْرُوْفَةٌ ذَكَاوَتُهُمَا (یہ وہ دونوں بیٹیاں ہیں جس کی ذہانت معروف ہے)	"معروفة"اسم مفعول ھے جس کا فاعل "ذکاوت"اسم ظاھر ھے ایسی صورت میں اسم مفعول واحد آتا ھے اس لیے واحد لائے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الثامن والاربعون: صفت مشبه کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جواسم ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں مصدری معنی ہو اسے صفت مشبہ کہتے ہیں۔ **جواب**: جو اسم مشتق ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں مصدری معنی ثبوتی طور پر ہو اسے صفت مشبہ کہتے ہیں۔
- صفت مشبہ کے عمل کی پانچ شرطیں ہیں۔ **جواب**: اسم ظاہر میں عمل کے لیے ضروری ہے کہ صفت مشبہ سے پہلے مبتدا، موصوف، ذوالحال، نفی یا استفہام ہو۔

تمرین نمبر3: الف) صفت مشبہ اور اس کے عمل کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب
1	اَللّٰهُ كَرِيْمٌ (اللہ کرم کرنے والا ہے)	"کریم"صفت مشبہ کا صیغہ ھے جس میں موجود "ھو" ضمیر اس کا فاعل ھے
2	زَيْدٌ حَسَنٌ غُلَامُهُ (زید اس کا غلام حسین ہے)	"حسن"صفت مشبہ کا صیغہ ھے جس کا فاعل "غلام" ھے۔
3	اَنَا عَطْشَانُ (میں پیاسا ہوں)	"عطشان"صفت مشبہ کا صیغہ ھے جس میں موجود "ھو" ضمیر اس کا فاعل ھے۔
4	اَحَسَنٌ زَيْدٌ؟ (کیا زید حسین ہے)	"حسن"صفت مشبہ کا صیغہ ھے جس کا فاعل "زید" ھے۔
5	جَاءَ رِجَالٌ حَسَنُوْنَ وَجْهًا (ایسے آدمی آئے جن کے چہرے خوبصورت ہیں)	"حسنون"صفت مشبہ کا صیغہ ھے جس میں موجود ضمیر "واو جمع" اس کا فاعل ھے۔
6	هٰذِهٖ طِفْلَةٌ حَسَنَةٌ	"حسنة"صفت مشبہ کا صیغہ ھے جس میں موجود "ھی" ضمیر اس کا فاعل ھے۔

	(یہ چھوٹی بچی خوبصورت ہے)	
7	شَاۃٌ اَبْیَضُ رَاْسُھَا (ایسی بکری جس کا سر سفید ہے)	"ابیض" صفت مشبہ ھے جس کا فاعل "راس" ھے۔

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	کَرِیْمٌ اِبْنَا خَالِدٍ	مَا کَرِیْمٌ اِبْنَا خَالِدٍ (خالد کے دو بیٹا کریم نہیں ہیں)	"کریم" صفت مشبه اور "ابن" اس کا فاعل ھے اور صفت مشبه کے اسم ظاھر میں عمل کے لیے ضروری ھے که اس سے پهلے مبتدا، موصوف، ذوالحال، استفهام یا نفی هو اس لیے یهاں شروع میں نفی لائے۔
2	اَلرَّجُلَانِ حَسَنَانِ غُلَامُھُمَا	اَلرَّجُلَانِ حَسَنٌ غُلَامُھُمَا (دو آدمیوں کا غلام خوبصورت ہے)	"حسن" صفت مشبه ھے اور "غلام" اس کا فاعل۔ قاعده یه ھے که فاعل اسم ظاھر هو تو صفت مشبه همیشه واحد آئے گی۔
3	زَیْدٌ عَطْشَانُ بِنْتُهٗ	زَیْدٌ عَطْشَانُ اِبْنُهٗ (زید کا بیٹا پیاسا ہے)	"عطشان" صفت مشبه ھے اور "ابن" اس کا فاعل، چونکه صفت مشبه مذکر ھے اس لیے فاعل بھی مذکر لائے۔
4	لَئِیْقٌ وَلَدَانِ	مَا لَئِیْقٌ وَلَدَانِ (دو بچے کاجل ڈالنے والے نہیں ہیں)	"لئیق" صفت مشبه اور "ولدان" اس کا فاعل ھے اور صفت مشبه کے اسم ظاھر میں عمل کے لیے ضروری ھے که اس سے پهلے مبتدا، موصوف، ذوالحال، استفهام یا نفی هو اس لیے یهاں شروع میں نفی لائے۔
5	جَاءَ الرِّجَالُ الْحَسَنُوْنَ اَخْلَاقُھُمْ	جَاءَ الرِّجَالُ الْحَسَنُ اَخْلَاقُھُمْ (ایسے آدمی آئے جن کے اخلاق اچھے ہیں)	"الحسن" صفت مشبه ھے اور "اخلاق" اس کا فاعل۔ قاعده یه ھے که فاعل اسم ظاھر هو تو صفت مشبه همیشه واحد آئے گی۔
6	هٰذَا رَجُلٌ ذَکِیٌّ بِنْتُهٗ	هٰذَا رَجُلٌ ذَکِیٌّ اِبْنُهٗ / هٰذَا رَجُلٌ ذَکِیَّةٌ بِنْتُهٗ (یہ ایسا آدمی ہے جس کا بیٹا ذہین ہے)	"ذکی" صفت مشبه ھے اور "ابن" اس کا فاعل، چونکه صفت مشبه مذکر ھے اس لیے فاعل بھی مذکر لائے۔
7	رَاَیْتُ اَوْلَادًا فَطِیْنًا	رَاَیْتُ اَوْلَادًا فَطِیْنِیْنَ (میں نے ذہین اولاد دیکھی)	"فَطِیْنِیْنَ" صفت مشبه ھے جس کا فاعل اس ضمیر "نونِ جمع" ھے جو اپنے مرجع "اولاد" کی وجه سے جمع لائے۔
8	هٰذِهٖ بَقَرَةٌ بَیْضَاءُ رَاْسُھَا	هٰذِهٖ بَقَرَةٌ اَبْیَضُ رَاْسُھَا (یہ ایسی بکری ہے جس کا سر سفید ہے)	"ابیض" صفت مشبه کا صیغه ھے کیونکه رنگ یا عیب وغیره کے معنی والا صفت مشبه "اَفْعَلُ" کے وزن پر آتا ھے۔



الدرس الثامن والاربعون: اسم تفضیل کا بیان

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جو اسم ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں معنی کی زیادتی ہو اسے اسم تفضیل کہتے ہیں۔ **جواب:** جو اسم مشتق ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں مقابلۃً معنی کی زیادتی ہو اسے اسم تفضیل کہتے ہیں۔

- جس ذات کے مقابلے میں معنی کی زیادتی ہو اسے مفضّل کہتے ہیں۔ **جواب**: جس ذات میں معنی کی زیادتی ہو اسے مفضل اور جس کے مقابلے میں ہو اسے مفضل علیہ کہتے ہیں۔
- اسم تفضیل ہمیشہ موصوف کے مطابق ہوگا۔ **جواب**: جو اسم تفضیل الف لام کے ساتھ ہو وہ ہمیشہ موصوف کے مطابق ہوگا۔

تمرین نمبر 3: الف) اسم تفضیل، مفضل اور مفضل علیہ الگ الگ کریں۔

نمبر شمار	مثال	اسم تفضیل	مفضل	مفضل علیہ
1	اَلْعِلْمُ اَنْفَعُ الْمَالِ (علم، مال کے مقابلے میں زیادہ فائدہ مند ہے۔)	انفع	العلم	المال
2	اَلنَّبِيُّ اَفْضَلُ مِنَ الْوَلِيِّ (نبی، ولی سے افضل ہے۔)	افضل	النبی	الولی
3	اَلْعَمَلُ خَيْرٌ مِّنَ الْبَطَالَةِ (چھٹی کے مقابلے میں کام بہتر ہے۔)	خیر	العمل	البطالة
4	اَلْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ (فتنہ، قتل سے زیادہ بڑا ہے۔)	اکبر	الفتنة	القتل
5	اَللّٰهُ اَكْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے۔)	اکبر	اللّٰہ	كُلِّ شَيْءٍ
6	اَلْهِنْدَاتُ فُضْلَيَاتُ الْبَنَاتِ (ھندات، بچیوں کے مقابلے میں زیادہ فضیلت والی ہیں۔)	فضلیات	الھندات	البنات
7	وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى (اور آخرت، دنیا کے مقابلے میں بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔)	خیر/ابقی	الآخرة	الدنیا
8	اَلْكُفَّارُ اَحْرَصُ النَّاسِ (کفار لوگوں کے مقابلے میں زیادہ حریص ہیں۔)	احرص	ھم	الناس
9	اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا (میں تمہارے مقابلے میں مال کے اعتبار سے کثرت والا ہوں۔)	اکثر	اَنَا	كَ
10	زَيْدٌ اَشَدُّ اِكْرَامًا مِنْ خَالِدٍ (زید، خالد کی نسبت زیادہ عزت والا ہے۔)	اشداکراماً	زید	خالد
11	اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (نماز، نیند سے بہتر ہے۔)	خیر	الصلوٰة	النوم

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی فرمائیے۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	ذَهَبَ الرَّجُلُ الْاَكْرَمُ مِنْ بَكْرٍ	ذَهَبَ الرَّجُلُ اَكْرَمُ مِنْ بَكْرٍ (ایسا آدمی گیا جو بکر کے مقابلے میں زیادہ عزت والا ہے۔)	اسم تفضیل تین طریقوں میں سے کسی ایک طریقے کے ساتھ استعمال ہوتا ہے اس لیے "مِن" کے ساتھ ہوگا۔۔ یا۔۔ "اَلْ" کے ساتھ،

2	سَافَرَتِ الْھِنْدُ الْاَفْضَلُ	سَافَرَتِ الْھِنْدُ الْفُضْلٰی (ہند جو فضیلت والی ہے اس نے سفر کیا۔)	جو اسم تفضیل الف لام کے ساتھ ہو وہ ہمیشہ اپنے موصوف مطابق آئے گا۔
3	اَلثَّوْبُ اَخْضَرُ مِنَ الْوَرَقِ	اَلثَّوْبُ اَشَدُّ خَضِرًا مِنَ الْوَرَقِ (کپڑا، ورق کے مقابلے میں زیادہ سبز ہے۔)	جس اسم تفضیل میں رنگ یا عیب وغیرہ کا معنی ہو اس کے فعل کے مصدر کو منصوب ذکر کرکے اس سے پہلے "اَکْثَرُ یا اَشَدُّ" لگادیا جاتا ہے۔
4	اَلرِّجَالُ اَفْضَلُوْنَ مِنَ النِّسَاءِ	اَلرِّجَالُ اَفْضَلُ مِنَ النِّسَاءِ (مرد، عورتوں کے مقابلے میں زیادہ فضیلت والے ہیں)	اسم تفضیل "من" کے ساتھ مستعمل ہو تو وہ ہمیشہ واحد مذکر آئے گا اس لیے "افضل" واحد مذکر لائے۔
5	اَلْھِنْدَانِ کُرْمٰی النِّسَاءِ	اَلْھِنْدَانِ اَکْرَمُ /کُرْمَیَا النِّسَاءِ (دو ہند دیگر عورتوں کے مقابلے میں زیادہ عزت والی ہیں۔)	اسم تفضیل معرفہ کی طرف مضاف ہو تو وہ واحد مذکر اور موصوف کے مطابق دونوں طرح آسکتا ہے۔اس لیے "اکرم" اسم تفضیل واحد مذکر۔۔یا۔۔موصوف کے مطابق "کرمیان" تثنیہ مؤنث لا سکتے ہیں
6	اَلشَّجَاعَةُ عُظْمٰی مِنَ الْجُبْنِ	اَلشَّجَاعَةُ اَعْظَمُ مِنَ الْجُبْنِ (بہادری، بزدلی سے بڑھ کر ہے۔)	اسم تفضیل مستعمل من ہو تو ہر حال میں واحد مذکر آتا ہے۔
7	زَیْدٌ اَعْوَرُ مِنْ خَالِدٍ	زَیْدٌ اَشَدُّ عَوَرًا مِنْ خَالِدٍ (زید، خالد کے مقابلے میں زیادہ بھینگا ہے۔)	جس اسم تفضیل میں رنگ یا عیب وغیرہ کا معنی ہو اس کے فعل کے مصدر کو منصوب ذکر کرکے اس سے پہلے "اَکْثَرُ یا اَشَدُّ" لگادیا جاتا ہے۔اس لیے "عورا" مصدر منصوب ذکر کرنے سے پہلے "اَشَدُّ" لائے۔
8	مَرَّ الرَّجُلَانِ الْاَعْلَمُ	مَرَّ الرَّجُلَانِ الْاَعْلَمَانِ (دو آدمی گزرے جو زیادہ علم والے ہیں)	جو اسم تفضیل اَلْ کے ساتھ مستعمل ہو وہ ہمیشہ اپنے موصوف کے مطابق آتا ہے۔اس لیے "الاعلمان" اسم تفضیل اپنے موصوف "الرجلان" کے مطابق تثنیہ لائے۔
9	ھٰذِہِ الْبَقَرَةُ اَصْفَرُ مِنْ تِلْکَ	ھذہ الْبَقَرَةُ اَشَدُّ صُفْرَةً مِنْ تِلْکَ (یہ گائے اس کے مقابلے میں زیادہ پیلی ہے)	جس اسم تفضیل میں رنگ یا عیب وغیرہ کا معنی ہو اس کے فعل کے مصدر کو منصوب ذکر کرکے اس سے پہلے "اَکْثَرُ یا اَشَدُّ" لگادیا جاتا ہے۔



الدرس التاسع الاربعون: اضافت کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- مضاف اگر صفت کا صیغہ ہو تو اسے اضافت لفظیہ کہتے ہیں۔ **جواب**: جس اضافت میں صفت کا صیغہ معمول (فاعل یا مفعول بہ) کی طرف مضاف ہو اسے اضافت لفظیہ کہتے ہیں۔

- اضافت کی تین قسمیں ہیں۔ **جواب**:اضافت کی دو قسمیں ہیں۔
- اضافت لفظیہ میں مضاف پر الف لام آسکتا ہے۔ **جواب**:اضافت لفظیہ میں مضاف، تثنیہ یا جمع مذکر سالم کا صیغہ ہو یا مضاف الیہ معرف بللام ہو تو مضاف پر الف لام آسکتا ہے۔
- اضافت کی وجہ سے مضاف ہمیشہ معرفہ یا نکرہ مخصوصہ ہو جاتا ہے۔ **جواب**:اضافت لفظیہ کی وجہ سے مضاف معرفہ یا نکرہ مخصوصہ نہیں ہوتا۔

تمرین نمبر3:اضافت لفظیہ اور معنویہ الگ الگ کیجیے اور معنویہ میں اس کی قسم بھی متعین فرمائیے۔

نمبر	مثال	ترجمہ	اضافت کی قسم
1	ظُلْمَةُ الْقَبْرِ شَدِیْدَةٌ	قبر کا اندھیر سخت ہے۔	اضافت معنویہ، بمعنی فِیْ
2	اَکْرَمْتُ مُکْرِمَ الْعُلَمَاءِ	میں نے علماء کی عزت کرنے والے کی عزت کی	اضافت لفظیہ
3	اُشْتُرِیَ خَاتَمُ الْفِضَّةِ	چاندی کی انگوٹھی خریدی گئی۔	اضافت معنویہ، بمعنی مِنْ
4	لَقِیْتُ جَمِیْلَ الشِّیَمِ	میں اچھی فطرت والے سے ملا	اضافت لفظیہ
5	هٰذَا مُعَلِّمُ خَالِدٍ	یہ خالد کا استاد ہے	اضافت لفظیہ
6	نَبِیُّنَا الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمُ الْجَاهِ	ہمارے نبی بلند شان اور بڑے مرتبے والے ہیں۔	اضافت لفظیہ
7	فَازَ وَلَدُ عِرْفَانَ	عرفان کا بیٹا کامیاب ہوا	اضافت معنویہ، بمعنی لام
8	جَاءَ کَرِیْمُ الْبَلَدِ	شہر کا سخی شخص آیا۔	اضافت لفظیہ
9	اَلْحَافِظُ الْقُرآنِ سَعِیْدٌ	قرآن کا حافظ خوش بخت ہے۔	اضافت لفظیہ
10	زُرْتُ زَائِرَ الْمَدِیْنَةِ	میں نے مدینے کی زیارت کرنے والا دیکھا۔	اضافت لفظیہ
11	وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ	اور اللہ اپنے نور کو مکمل کرنے والا ہے۔	اضافت لفظیہ



الدرس الخامسون:افعال قلوب کا بیان

تمرین نمبر2:غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جو افعال شک اور یقین ظاہر کریں انہیں افعال قلوب کہتے ہیں۔ **جواب**:جو افعال ایسے دو مفعولوں کو نصب دیں جو اصل میں مبتدا اور خبر ہوں انہیں افعال قلوب کہتے ہیں۔
- افعال قلوب جملہ فعلیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ **جواب**:افعال قلوب جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔
- افعال قلوب کا مفعول بہ صرف ایک ہوتا ہے۔ **جواب**:افعال قلوب کے دو مفعول ہوتے ہیں۔

➢ ایک شخص کی دو ضمیریں فاعل اور مفعول بن سکتی ہیں۔**جواب**:افعال قلوب کا خاصہ کہ ان میں سے ایک شخص کی دو ضمیریں فاعل اور مفعول ہو سکتی ہے۔

تمرین نمبر3:الف)افعال قلوب اور ان کے عمل کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	ترجمہ	عمل کی نشاندھی
1	وَاِنِّیْ لَاَظُنُّهٗ کَاذِبًا	اور بیشک میں اسے جھوٹا گمان کرتا ہوں۔	اس مثال میں "اظن" افعال قلوب میں سے ھے اور "ہ" ضمیر اور "کاذبا" اس کے دو مفعول ھیں۔
2	وجدت زیدا شاکرا	میں نے زید کو شاکر یقین کیا۔	اس مثال میں "وجد" افعال قلوب میں سے ھے اور "زید" اور "شاکرا" اس کے دو مفعول ھیں۔
3	حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا	تو انہیں سمجھے کہ موتی ہیں بکھرے ہوئے	اس مثال میں "حسب" افعال قلوب میں سے ھے اور "ھم" ضمیر اور "لؤلؤا" اس کے دو مفعول ھیں۔
4	فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ	پھر اگر تمہیں ایمان والیاں معلوم ہوں	اس مثال میں "علمت" افعال قلوب میں سے ھے اور "ھن" ضمیر اور "مؤمنات" اس کے دو مفعول ھیں۔
5	اِنَّهُمْ یَرَوْنَهٗ بَعِیْدًا	بیشک وہ اسے دور دیکھتے ہیں۔	اس مثال میں "یرون" اور "نریٰ" افعال قلوب میں سے ھیں۔اور "ۂ" ضمیر اور "بعیدا" ھے۔
6	خِلْتُ الْاِخْلَاصَ مُخْلِصًا	میں نے اخلاص کو مخلص گمان کیا۔	اس مثال میں "خلت" افعال قلوب میں سے ھے اور "الاخلاص" اور "مخلصا" اس کے دو مفعول ھیں۔
7	رَاَیْتُ الصِّدْقَ نَجَاةً	میں نے سچائی کو نجات یقین کیا۔	اس مثال میں "رایت" افعال قلوب میں سے ھے اور "الصدق' اور "نجاۃ" اس کے دو مفعول ھیں۔
8	زَعَمْتُكَ عَالِمًا	تو نے اپنے آپ کو عالم سمجھا۔	اس مثال میں "زعمت" افعال قلوب میں سے ھے اور "ک" ضمیر اور "عالما" دو مفعول ھیں۔

ب:درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہ فرمائیے۔

	مثال	جواب	وجہ
1	وَجَدْتُ مَاءً بَارِدًا	وَجَدْتُ الْمَاءَ بَارِدًا (میں نے ٹھنڈا پانی گمان کیا)	مبتداء ھمیشہ معرفہ یا نکرہ مخصوصہ ھوتا ھے۔
2	زَعَمْتُ الْحَیَاةُ دَائِمَةٌ	زَعَمْتُ الْحَیَاةَ دَائِمَةً (میں نے زندگی کو ہمیشہ والا گمان کیا)	افعال قلوب کے دونوں مفعول منصوب ھوتے ھیں اس لیے دونوں کو نصب دیدیا۔
3	حَسِبْتَهُمْ عَالِمًا	حَسِبْتَهُمْ عَالِمِیْنَ (تم نے انہیں عالم گمان کیا)	افعال قلوب کے دونوں مفعول کا حکم مبتدا اور خبر والا ھوتا ھے اور خبر اگر مفرد ھو تو مذکر، مؤنث، واحد، تثنیہ اور جمع ھونے میں مبتدا کے مطابق ھوتی ھے "ھم" ضمیر جمع مذکر کی

			ھے اس لیے "عالمین" بھی جمع مذکر لائے اور مفعول ھونے کی وجہ سے حالت نصبی لائے۔
4	عَلِمْتُ الْاَرْضَ سَاكِنًا	عَلِمْتُ الْاَرْضَ سَاكِنَةً (میں نے زمین کو ساکن یقین کر لیا)	افعال قلوب کے دونوں مفعول کا حکم مبتدا ور خبر والا ھوتا ھے اور خبر اگر مفرد ھو تو مذکر، مؤنث، واحد، تثنیہ اور جمع ھونے میں مبتدا کے مطابق ھوتی ھے "الارض" واحد مؤنث ھے اس لیے "ساكنةً" مؤنث لائے۔
5	رَاَیْتُ الْاِخْلَاصَ سَبِیْلُ النَّجَاةِ	رَاَیْتُ الْاِخْلَاصَ سَبِیْلَ النَّجَاةِ (میں نے اخلاص کو نجات کا راستہ یقین کیا)	افعال قلوب کے دونوں مفعول منصوب ھوتے ھیں اس لیے دونوں کو نصب دیدیا۔
6	آتَیْتُنِیْ مَاءً	آتَیْتُ مَاءً (میں نے پانی دیا۔)	ایک شخص کی طرف فاعل اور مفعول کی ضمیر لوٹے یہ صرف افعال قلوب کا خاصہ ھے اس لیے "نی" ضمیر مفعول ختم کردی۔
7	خِلْتُ الْخَلِیْفَةَ عَادِلَةً	خِلْتُ الْخَلِیْفَةَ عَادِلًا (میں نے خلیفہ کو عادل گمان کیا)	افعال قلوب کے دونوں مفعول کا حکم مبتدا ور خبر والا ھوتا ھے اور خبر اگر مفرد ھو تو مذکر، مؤنث، واحد، تثنیہ اور جمع ھونے میں مبتدا کے مطابق ھوتی ھے "الخلیفة" مذکر کی ھے اس لیے "عادلًا" مذکر لائے
8	ظَنَنْتُ الْوَلَدَیْنِ صَالِحًا	ظَنَنْتُ الْوَلَدَیْنِ صَالِحَیْنِ (میں نے دو بچوں کو نیک گمان کیا۔)	افعال قلوب کے دونوں مفعول کا حکم مبتدا ور خبر والا ھوتا ھے اور خبر اگر مفرد ھو تو مذکر، مؤنث، واحد، تثنیہ اور جمع ھونے میں مبتدا کے مطابق ھوتی ھے "الولَدَیْن" تثنیہ ھے اس لیے "صالحَیْنِ" بھی تثنیہ اور مفعول ھونے کی وجہ سے حالت نصبی لائے۔
9	حَسِبْتُ الْمُؤْمِنَاتَ صَابِرَاتٌ	حَسِبْتُ الْمُؤْمِنَاتِ صَابِرَاتٍ (میں نے مؤمن عورتوں کو صابر گمان کیا۔)	افعال قلوب کے دونوں مفعول منصوب ھوتے ھیں اور جمع مؤنث سالم کی حالت نصبی کسرہ سے آتی ھے۔
10	وَجَدْتُ الْمُسْلِمُوْنَ فَائِزُوْنَ	وَجَدْتُ الْمُسْلِمِیْنَ فَائِزِیْنَ (میں نے مسلمانوں کو کامیاب گمان کیا)	افعال قلوب کے دونوں مفعول منصوب ھوتے ھیں اس لیے جمع مذکر سالم کی حالت نصبی لائے۔
11	عَلِمْتُ الْقَاضِیُ عَالِمًا	عَلِمْتُ الْقَاضِیَ عَالِمًا (میں نے قاضی کو عالم یقین کیا)	"القاضی" فعل قلوب کے مفعول اول بن رھا ھے اس لیے اس کی حالت نصب لائے۔



الدرس الحادی والخامسون: افعال مدح وذم کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

➢ جن افعال سے تعریف یا مذمت کی جائے انہیں افعال مدح وذم کہتے ہیں۔ **جواب**: جو افعال تعریف یا مذمت کے لیے موضوع ہیں انہیں افعال مدح وذم کہتے ہیں۔

- لَاحَبَّذَا فعل مدح ہے۔ **جواب**: حَبَّ فعل مدح ہے۔
- افعال مدح وذم کا فاعل ہمیشہ معرف باللام ہوتا ہے۔ **جواب**: افعال مدح وذم کا فاعل معرف باللام یا معرف باللام کی طرف مضاف ہوتا ہے۔
- مخصوص، ہمیشہ فاعل کے مطابق اور منصوب ہوتا ہے۔ **جواب**: مخصوص، فاعل کے مطابق اور مرفوع ہوتا ہے۔

تمرین نمبر3: الف) افعال مدح وذم نیز ان کے فاعل اور مخصوص کی شناخت فرمائیے۔

نمبر شمار	مثال	افعال مدح وذم	فاعل	مخصوص
1	لَاحَبَّذَا الْعَدَوَاةُ (دشمنی اچھی نہیں ہے)	لاحَبَّ	ذا	العداوة
2	نِعْمَ الرَّجُلُ رَجُلٌ يُحَاسِبُ نَفْسَهٗ (وہ آدمی کتنا اچھا ہے جو اپنے نفس کا محاسبہ کرتا ہے)	نعم	الرجل	رجل
3	اَلتَّقْوىٰ نِعْمَ الزَّادُ (تقویٰ کتنا اچھا زادِ راہ ہے)	نعم	الزاد	التقویٰ
4	بِئْسَ رِجَالًا الْكَاذِبُوْنَ (جھوٹ بولنے والے آدمی کتنے برے ہیں۔)	بئس	ھو ضمیر ممیز، رجالاً تمییز دونوں مل کر فاعل	الکاذبون
5	حَبَّذَا الصَّبْرُ (صبر کتنا اچھا ہے۔)	حب	ذا	الصبر
6	بِئْسَ طَالِبُ الْمَجْدِ الْكَسُوْلُ (بزرگی چاہنے والا سست آدمی کتنا برا ہے۔)	بئس	طالب	الکسول
7	نِعْمَ سَلَاحًا الدُّعَاءُ (دعا کتنا اچھا ہتھیار ہے۔)	نعم	ھو ضمیر ممیز، سلاحاً تمییز دونوں مل کر فاعل	الدعاء
8	سَاءَ مَا الْغِيْبَةُ (غیبت کتنی بری چیز ہے۔)	ساء	ھو ضمیر ممیز، ما بمعنی شَيْئًا تمییز دونوں مل کر فاعل	الغیبة

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجه
1	نِعْمَ الْعَالِمُ	نِعْمَ الْعَالِمُ زَيْدٌ (زید کتنا اچھا عالم ہے۔)	افعال مدح وذم کے دو اسم ہوتے ھیں ایک اس کا فاعل اور دوسرا مخصوص، یہاں فاعل تو ھے لیکن مخصوص نہیں تھا اس لیے وہ لائے۔
2	سَاءَ رَجُلٌ الْبَخِيْلُ	سَاءَ الرَّجُلُ الْبَخِيْلُ (بخیل آدمی کتنا برا ہے۔)	افعال مدح وذم کا فاعل معرف باللام ھوتا ھے یا معرف باللام کی طرف مضاف ھوتا ھے یہاں فاعل معرف باللام نہ تھا اس لیے اسے معرف باللام کردیا۔
3	نِعْمَ رَجُلًا الصَّادِقَانِ	نِعْمَ رَجُلَانِ الصَّادِقَانِ (سچا آدمی کتنا اچھا ہے۔)	فاعل ضمیر مستتر ھو تو فعل کے بعد کوئی نکرہ اسم آتا ھے جو وحدت، تثنیه، جمع، مؤنث اور مذکر میں فاعل کے مطابق ھوتا ھے۔ یہاں مخصوص "الصادقان" تثنیه ھے اس لیے "رجلا" اسم نکرہ کو بھی تثنیه کردیا۔

4	نِعْمَ الْوَصْفُ حِلْمٌ	نِعْمَ الْوَصْفُ اَلْحِلْمُ (حلم کتنا اچھا وصف ہے۔)	"الحلم" مخصوص ھے جو معرفه ھوتا ھے یا نکره موصوفه، یہاں ایسا نه تھا اس لیے اسے معرف باللام کرکے معرفه بنادیا۔
5	بِئْسَ الْخُلُقَانِ الْكِذْبُ	بِئْسَ خُلُقًا الْكِذْبُ (جھوٹ کتنا برا خلق ہے۔)	فاعل ضمیر مستتر ھو تو فعل کے بعد کوئی نکره اسم آتا ھے جو مخصوص کے مطابق ھوتا ھے۔ مخصوص "الکذب" واحد ھے لٰھذا نکره بھی واحد لائے۔
6	لَا حَبَّذَا سَارِقٌ	لَا حَبَّذَا السَّارِقُ (چور اچھا نہیں ہے۔)	یھاں "السارق" مخصوص ھے جو معرفه یا نکره مخصوصه ھوتا ھے یھاں ایسا نه تھا اس لیے اسے معرف باللام کرکے معرفه بنادیا۔
7	نِعْمَ الْعَالِمُ هِنْدٌ	نِعْمَ الْعَالِمَةُ هِنْدٌ (ھندہ کتنی اچھا عالمہ ہے۔)	"العالمة" فاعل ھے اور "ھند" مخصوص، ان دونوں میں تذکیر و تانیث کے اعتبار سے مطابقت ھوتی ھے جو یھاں نه تھی اس لیے "العالمة" لائے۔
8	حَبَّذَانِ زَيْدٌ وَبَكْرٌ	حَبَّذَا زَيْدٌ وَبَكْرٌ (زید اور بکر کتنے اچھے ہیں۔)	"حبذا" میں "ذا" اسم اشاره فاعل ھے جو نھیں بدلتا اور یھاں بدلا ھوا تھا۔
9	اَلْمُجْتَهِدُ حَبَّذَا	حَبَّذَا الْمُجْتَهِدُ (کوشش کرنے والا کتنا اچھا ہے۔)	"المجتھد" مخصوص ھے جو یھاں "حبذا" سے پھلے آیا ھوا تھا جبکه "حبذا" کا مخصوص فعل سے پھلے نھیں آسکتا اس لیے اسے بعد میں ذکر کردیا۔



الدرس الثانی والخامسون: افعال مقاربه کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- افعال مقاربہ ورجاوشروع سے ماضی اور مضارع کے صیغے آتے ہیں۔ **جواب**: "**کاد**" اور "**اوشک**" سے مضارع کے صیغے آتے ہیں باقی تمام سے ماضی کے صیغے آتے ہیں۔
- ان افعال کی خبر ہمیشہ فعل مضارع ہوتی ہے۔ **جواب**: ان افعال کی خبر ہمیشہ جملہ فعلیہ مضارعیہ ہوتی ہے۔
- افعال شروع پانچ ہیں۔ **جواب**: افعال شروع پانچ سے زائد ہیں۔
- کادَ، عسٰی، حرٰی اور اَخَذَ کی خبر پر اَنْ لانا جائز ہے۔ **جواب**: حریٰ کی خبر پر "ان" لانا واجب ہے جبکہ "کاد اور عسیٰ" کی خبر پر ان لانا اور نہ لانا دونوں جائز ہیں اور "اخذ" کی خبر پر "ان" لانا ناجائز ہے۔

تمرین نمبر3: الف) افعال مقاربه ورجاوشروع الگ الگ کیجیے اور ان کا عمل واضح کیجیے۔

مثال	افعال مقاربه ورجاوشروع	عمل

عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ (قریب ہے کہ تمھیں تمہارا رب کھڑا کرے)	"عسی" فعل رجا	"ان یبعثک ربک" فاعل، اسے خبر کی حاجت نہیں
اَوْشَکَ الْمَطَرُ اَنْ یَّنْقَطِعَ (قریب ہے کہ بارش ختم ہو جائے۔)	اوشک "فعل مقاربہ	المطر "فاعل جبکہ "ان ینقطع "خبر
یَکَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَھُمْ (بجلی یوں معلوم ہوتی ہے کہ ان کی نگاہیں اچک لے جائے گی)	یکاد "فعل مقاربہ	البرق "فاعل جبکہ "یخطف ابصارھم "خبر
اَخَذَ الطِّفْلُ یَبْکِیْ (بچے نے رونا شروع کر دیا۔)	اخذ "فعل شروع	"الطفل "فاعل جبکہ "یبکی "خبر
کَادَ الْفَقِیْرُ اَنْ یَّکُوْنَ فَقِیْرًا (قریب ہے کہ فقیر کافر ہو جائے۔)	کاد "فعل مقاربہ	الفقیر "فاعل جبکہ "ان یکون فقیرا "خبر
عَسَی الضِّیْقُ اَنْ یَّنْفَرِجَ (امید ہے کہ تنگی فراخی میں تبدیل ہو جائے۔)	عسیٰ "فعل رجا	"الضیق "فاعل جبکہ "ان ینفرج "خبر
اِخْلَوْلَقَ اَنْ یَّثْمُرَ الشَّجَرُ (امید ہے کہ درخت پھلدار ہو جائے۔)	اخلولق "فعل رجا	"ان یثمر الشجر "فاعل، جبکہ اسی صورت میں خبر نہیں ہوتی۔

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی فرمائیے۔

نمبر شمار	مثال	جواب	وجہ
1	کَادَ الْمُعَلِّمُ یُشَرِّحَ	کَادَ الْمُعَلِّمُ اَنْ یُّشَرِّحَ (قریب ہے کہ استاد وضاحت کر دے۔)	"یشرحَ "تب ہی درست ہوتا ہے جبکہ اس پر "ان "داخل ہو چنانچہ وہ داخل کر دیا ہے۔
2	جَعَلَ الشَّجَرُ اَنْ یُّوَرِّقُ	جَعَلَ الشَّجَرُ یُوَرِّقُ (درخت پتوں والا ہونا شروع ہو گیا۔)	افعال شروع کی خبر پر "ان "داخل کرنا جائز نہیں ہے اس لیے اسے ختم کر دیا۔ اسی وجہ سے نصب بھی ختم ہو گیا
3	حَرَی الْغَائِبُ یَجِیْئُ	حَرَی الْغَائِبُ اَنْ یَجِیْئَ (امید ہے غائب آ جائے۔)	"حریٰ "کی خبر پر "ان "لانا واجب ہے اس لیے "ان "لائے۔
4	کَرَبَ زَیْدٌ مُعَلِّمًا	کَرَبَ زَیْدٌ یُعَلِّمُ (قریب ہے کہ زید سکھائے۔)	ان افعال کی خبر ہمیشہ جملہ فعلیہ مضارعیہ ہوتی ہے اسلیے فعل مضارع لائے
5	یَطْفَقُ الْوَلَدُ یَلْعَبُ	طَفِقَ الْوَلَدُ یَلْعَبُ (بچے نے کھیلنا شروع کر دیا۔)	صرف "کاد اور "اوشک "سے مضارع کے صیغے آتے ہیں جبکہ یہاں فعل شروع سے مضارع بنایا ھوا تھا۔
6	اَنْشَاَ الْبَحْرُ مَاجَ	اَنْشَاَ الْبَحْرُ یُمَاجُ (سمندر نے موج والا ہونا شروع کر دیا ہے۔)	ان افعال کی خبر ہمیشہ جملہ فعلیہ مضارعیہ ہوتی ہے اسلیے فعل مضارع لائے
7	اِخْلَوْلَقَ الْوَلَدُ یَنْجَح	اِخْلَوْلَقَ الْوَلَدُ اَنْ یَنْجَح (امید ہے بچہ نجات پا جائے گا)	"اِخْلَوْلَقَ "کی خبر پر "اَنْ "لانا واجب ہے۔
8	اَخَذَ الْکَسْلَانُ اَنْ یَّجْتَھِدَ	اَخَذَ الْکَسْلَانُ یَّجْتَھِدُ (سست نے کاشش کرنا شروع کر دی)	اخذ فعل شروع ہے اور افعال شروع کی خبر پر "اَنْ "لانا ناجائز ہے۔

الدرس الثالث والخامسون: افعال تعجب کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- جن افعال سے تعجب کا اظہار کیا جائے انہیں افعال تعجب کہتے ہیں۔ **جواب**: جو افعال اظہار تعجب کے لیے وضع کیے گئے انہیں افعال تعجب کہتے ہیں۔
- فعل تعجب تین اوزان پر آتا ہے۔ **جواب**: ثلاثی مجرد سے فعل تعجب دو وزن پر آتا ہے۔
- فعل تعجب اور متعجب منہ کے درمیان کوئی چیز نہیں آسکتی۔ **جواب**: متعجب منہ اور فعل تعجب کے درمیان صرف ظرف یا جار مجرور آسکتے ہیں۔
- متعجب منہ ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔ **جواب**: "مَاأَفْعَلَ" کے وزن پر جو فعل تعجب ہو وہ منصوب جبکہ "اَفْعِلْ" کے وزن پر جو فعل تعجب ہو وہ باء کے ساتھ لفظاً مجرور ہوتا ہے۔

تمرین نمبر3: الف) افعال تعجب اور متعجب منه الگ الگ فرمائیے۔

نمبر	مثال	افعال تعجب	متعجب منه
1	مَاأَجْمَلَكَ (آپ کتنے جمال والے ہیں۔)	مااجمل	ک
2	مَاأَشْجَعَ خَالِدًا (خالد کتنا بہادر ہے۔)	مااشجع	خالدا
3	أَلْطِفْ بِزَيْدٍ (زید کتنا مہربانی کرنے والا ہے۔)	الطف	زید
4	أَشْدِدْ بِعَرَجِهِ (اس کا لنگڑا پن کتنا شدید ہے۔)	اشدد	عرجه
5	مَاأَجْوَدَ عُثْمَانَ (عثمان کتنا سخی ہے۔)	مااجود	عثمان
6	مَاأَكْذَبَ النَّفْسَ (نفس کتنا جھوٹا ہے۔)	مااکذب	النفس
7	أَعْظِمْ بِنُصْرَتِهِ (اس کی مدد کتنی بڑی ہے۔)	اعظم	نصرته
8	مَاأَشَدَّ أَنْ يُتْرَكَ الصَّلٰوةُ (نماز ترک کرنا کتنا سخت ہے۔)	مااشد	ان یترک الصلوٰۃ
9	أَقْبِحْ بِشُرْبِ الْخَمْرِ (شراب پینا کتنا برا ہے۔)	اقبح	شرب الخمر

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	مَاأَخْضَرَ الْقُبَّةَ	مَاأَشَدَّ خُضْرَةَ الْقُبَّةِ (گنبد کتنا سبز ہے۔)	"خضرة" میں رنگ کا معنی پایا جارھا ھے اور جس فعل میں رنگ، عیب یا حلیه کے معنی پایا جائے اس کے مصدر صریح یا مصدر مؤول سے پھلے "مااشد یا اشدد" لگا کر فعل تعجب بناتے ھیں۔
2	أَقْبِحْ الْكُفْرَ	مَاأَشَدَّ قَبِيْحًا الْكُفْرَ (کفر کتنا برا ہے۔)	"قبیحا" میں عیب کا معنی پایا جارھا ھے اور جس فعل میں رنگ، عیب یا حلیه کے معنی پایا جائے اس کے مصدر صریح یا مصدر مؤول سے پھلے "مااشد یا اشدد" لگا کر فعل تعجب بناتے ھیں۔
3	مَاأَصْغَرَ الطِّفْلُ	مَاأَصْغَرَ الطِّفْلَ (بچہ کتنا چھوٹا ہے۔)	"مااصفر" فعل تعجب ھے اور "مَاأَفْعَلَ" کے وزن پر جو فعل تعجب آتا ھے اس کا متعجب منه منصوب ھوتا ھے اسی لیے "الطفل" کیا۔

4	مَااَحْسَنَ وَلَدًا	مَااَحْسَنَ الْوَلَدَ (بچہ کتنا خوبصورت ہے۔)	"الولد" متعجب منه هے اور متعجب منه، معرفه هوتا هے یا نکره مخصوصه اسی لیے "الولد" لائے۔
5	مَااَعْظَمَ شَانُ الْاَنْبِیَاءِ	مَااَعْظَمَ شَانَ الْاَنْبِیَاءِ (انبیاء کی کتنی بلند شان ہے)	"مااعظم" فعل تعجب هے اور "مَااَفْعَلَ" کے وزن پر جو فعل تعجب آتا هے اس کا متعجب منه منصوب هوتا هے اسی لیے "شانَ" کیا۔
6	اَصْفِرْ بِالْبَقَرَةِ	مَااَشَدَّ صُفْرَةً الْبَقَرَةَ (گائے کتنی پیلی ہے)	"صفرة" میں رنگ کا معنی پایا جا رہا هے اور جس فعل میں رنگ عیب یا حلیه کے معنی پایا جائے اس کے مصدر صریح یا مصدر مؤول سے پہلے "مااشد یا اشدد" لگا کر فعل تعجب بناتے هیں۔
7	مَااَشَدَّ تَکَلَّمٌ	مَااَشَدَّ تَکَلُّمًا (کتنی زیادہ تعلیم ہے)	"مااشد" فعل تعجب هے اور "مَااَفْعَلَ" کے وزن پر جو فعل تعجب آتا هے اس کا متعجب منه منصوب هوتا هے اسی لیے "تکلّمًا" کیا۔
8	مَااَعْوَرَ الدَّجَّالَ	مَااَشَدَّ عَوَرًا الدَّجَّالَ (دجال کتنا کانا ہے۔)	"عورًا" متعجب منه هے جس میں عیب کا معنی پایا جا رہا هے اور جس فعل میں رنگ، عیب یا حلیه کے معنی پایا جائے اس کے مصدر صریح یا مصدر مؤول سے پہلے "مَااَشَدَّ۔۔یا۔۔اَشْدِدْ" لگا کر فعل تعجب بناتے هیں۔
9	اَشْدِدْ بِحُمْرَةَ الْوَجْهِ	اَشْدِدْ بِحُمْرَةِ الْوَجْهِ (چہرے کی سرخی کتنی زیادہ ہے۔)	جو فعل تعجب "اَفْعِلْ" کے وزن پر آئے تو اس کے متعجب منه سے پہلے "باء" آتا هے اور وہ محلا منصوب هوتا هے۔ باء کی وجه سے "حمرة" لفظاً مجرور هے۔

☆☆☆☆☆

الدرس الرابع والخامسون: حروف کا بیان

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندهی فرمائیے۔

- حروف معانی کی گیارہ قسمیں ہیں۔ **جواب**: گیارہ سے زائد قسمیں ہیں۔
- حروف جواب کسی سوال ہی کے جواب میں آتے ہیں۔ **جواب**: زائد حرف کو کلام سے نکال دیا جائے تو اصل معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔
- حرف زیادت جہاں بھی ہوں گے زائد ہوں گے۔ **جواب**: حرف زیادت ہر جگہ زائد نہیں ہوتے۔

تمرین نمبر 3: حروف معانی کی قسم متعین فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب
1	وَاللهِ لَاُتَعَلِّمَنَّ الْقُرْآنَ وَالسُّنَّةَ (اللہ کی قسم میں انہیں ضرور قرآن وسنت سکھاؤں گا۔)	"لاتعلمن" میں حرف تاکید لام ابتدائیه اور نون تاکید هے۔

2	اِنَّ اللہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاْکُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ (بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ نبیوں کے جسموں کو کھائے)	"اَنْ" حرف مصدر ھے۔
3	اَللّٰہَ دَعَوْتُ اَنِ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ (اے اللہ میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ تو میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما)	"اَنْ" حرف تفسیر ھے۔
4	اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ (سن لو بیشک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم)	"اَلَا" حرف تنبیہ اور "اِنَّ" حرف جواب ھے۔
5	لِلّٰہِ الْحَمْدُ عَلٰی مَا عَلَّمَ (اسی کی حمد ہر اس نعمت پر جو اس نے کی)	"ما" حرف مصدر ھے۔
6	اِشْتَرَیْتُ وَرَقًا اَیْ فِضَّۃً (میں نے ورق یعنی چاندی خریدی)	"ای" حرف تفسیر ھے۔
7	ھَلَّا اَدَّبْتَ اَوْلَادَکَ (تم نے اپنی اولاد کو ادب کیوں نہیں سکھایا)	"ھلّا" حرف تحضیض ھے۔
8	قَالُوْا بَلٰی قَدْ جَآءَنَا نَذِیْرٌ فَکَذَّبْنَا (کہیں گے کیوں نہیں بے شک ہمارے پاس ڈر سنانے والے تشریف لائے پھر ہم نے جھٹلایا)	"بلیٰ" حرف جواب اور "قد" حرف توقع ھے۔
9	طَارَبِہِ الْعَنْقَاءُ اَیْ طَالَتْ غَیْبَتُہٗ (اسے عنقاء لے اُڑا یعنی اس کی عدم موجودگی لمبی ہوگئی۔)	"ای" حرف تفسیر ھے۔
10	سَالَ بِہِ الْوَادِیْ اَیْ ھَلَکَ (اسے وادی لے گئی یعنی وہ ہلاک ہو گیا۔)	"ای" حرف تفسیر ھے۔
11	فَسَیَرَی اللہُ عَمَلَکُمْ وَرَسُوْلُہٗ (تمہارے کام دیکھے گا اللہ اور اس کے رسول)	"س" حرف استقبال ھے۔



الدرس الخامس والخامسون: الف لام (ال) کا بیان

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

- اسم فاعل اور اسم مفعول کا الف لام اسمی ہوتا ہے۔ **جواب**: جو الف لام اسم فاعل یا اسم مفعول حدوثی پر آئے اسے الف لام اسمی کہتے ہیں۔

- جوالف لام مدخول میں کوئی معنی پیدا کرے وہ زائد ہوتا ہے۔ **جواب**: جوالف لام مدخول میں کوئی معنی پیدا کرے وہ غیرہ زائدہ ہوتا ہے۔

تمرین نمبر3: الف لام کے بارے میں بتائیں کہ اسمی ہے یا حرفی، حرفی ہے تو زائدہ ہے یا غیر زائدہ، زائدہ ہے تو اس کی کونسی قسم ہے اور غیر زائدہ ہے تو اس کی کونسی قسم ہے۔

نمبر	مثال	اسمی /حرفی	قسم
1	اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (اللہ ان کا ولی ہے جو ایمان لائے)	"اللّٰہ "اسم جلالت کا اسم حرفی ھے۔	الف لام حرفی زائدہ کی قسم لازمی ھے۔
2	اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (تمام جہانوں کے رب کی تمام تعریفیں ہیں)	"الحمد" اور "العٰلمین" کا الف لام حرفی ۔	الحمد" اور "العٰلمین" دونوں کا الف لام غیرزائدہ کی قسم استغراقی ھے۔
3	وَلَیْسَ الذَّکَرُکَالْاُنْثٰی (مرد، عورت کی طرح نہیں ہے)	"الذکر" اور "الانثیٰ" دونوں کا الف لام حرفی ھے۔	دونوں کا الف لام غیرزائدہ کی قسم جنسی ھے۔
4	وَلَقَدْاَمُرُّعَلَی اللَّئِیْمِ یَسُبُّنِیْ (اور میں ایسے کمینے شخص کے پاس سے گزرا جو مجھے گالی دے رہا تھا)	"اللئیم" کا الف لام حرفی ھے۔	حرفی غیرہ زائدہ کی قسم عہدذھنی ھے۔
5	اَلْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ سَیِّدَاشَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ (حسن اور حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں)	"الحسن ، الحسین، الجنۃ" کا الف لام حرفی ھے۔	الحسن و الحسین کا الف لام حرفی کی قسم زائدہ اور الجنۃ کا الف لام غیرزائدہ کی قسم استغراقی ھے۔
6	عٰلِمِ الْغَیْبِ وَ الشَّھَادَۃِ (جو جانے چھپا اور ظاہر)	"الغیب، الشھادۃ" کا الف لام حرفی ھے۔	الف لام حرفی غیرزائدہ کی قسم عہداستغراقی ھے۔
7	زُرْتُ الْمُکْرِمَ اُسْتَاذَہٗ (میں نے اسے دیکھا جو اپنے استاد کی عزت کرنے والا ہے)	"المکرم" کا الف لام اسمی ھے۔	
8	نَحْنُ مُقَلِّدُوْانُعْمَانِ بْنِ الثَّابِتِ (ہم نعمان بن ثابت کے مقلد ہیں)	"الثابت" کا الف لام حرفی ھے۔	حرفی کی قسم زائدہ عارضی ھے۔
9	جَمَعَ الْاَمِیْرُ الصَّاغَۃَ (امیر نے سُنار جمع کیے)	"الامیر" اور "الصاغۃ" کا الف لام حرفی ھے۔	الامیر پر عہدذھنی اور الصاغۃ حرفی غیرزائدہ کی قسم استغراقی ھے۔
10	اُدْخُلِ السُّوْقَ (بازار داخل ہو جاؤ)	"السوق" کا الف لام حرفی ھے۔	حرفی کی قسم غیرزائدہ کی قسم عہدذھنی ھے۔
11	اَکْرِمِ الْمَعْلُوْمَ فَضْلُہٗ (اس کا اکرام کرو جس کی فضیلت معلوم ہے)	"المعلوم" کا الف لام اسمی ھے۔	



الدرس السابع والخمسون: تنوین کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندہی فرمائیے۔

1. جونون کلمے کی آخری حرکت کے تابع ہو اسے تنوین کہتے ہیں۔ **جواب**: جونون کلمے کے آخری حرکت کے تابع ہو اور تاکید کے لیے نہ ہو اسے تنوین کہتے ہیں۔
2. تنوین ہر اسم پر آتی ہے۔ **جواب**: موانع تنوین نہ پائے جائیں تو تنوین ہر اسم پر آتی ہے۔
3. موانع تنوین چار ہیں۔ **جواب**: موانع تنوین پانچ ہیں۔

تمرین نمبر3: الف) درج ذیل جملوں میں اسم پر تنوین آنے یا نہ آنے کی وجہ بتائیے اور تنوین کی قسم بھی متعین فرمائیے۔

نمبر	مثال	تنوین آنے / نہ آنے کی وجہ	تنوین کی قسم
1	فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ہم نے ان میں ایک کو دوسرے پر افضل کیا	"بعضھم" میں "بعض" مضاف ہے اس وجہ سے تنوین نہیں آئی، اور "بعضٍ" میں کوئی مانع تنوین نہیں ہے۔	"بعضٍ" پر تنوین تمکن ہے۔
2	مَرَرْتُ بِزَيْدِ العَالِمِ	زید پر تنوین اس لئے کہ کوئی مانع تنوین نہیں، اور العالم پر الف لام مانع تنوین ہے۔	"زید" پر تنوین تمکن ہے۔
3	رَاَيْتُ خَالِدَبْنَ بَكْرٍ	مضاف پر تنوین نہیں آتی اس لیے ابن پر تنوین نہیں ہے، بکر پر کوئی مانع تنوین نہیں ہے اسلیے تنوین آ گئی ہے۔	"بکر" پر تنوین تمکن ہے۔
4	قُلْتُ لِوَلَدٍ صَهٍ (میں نے زید کو کہا)	"زید" اور "صہ" پر تنوین اس لیے کہ کوئی مانع تنوین نہیں ہے۔	زید پر تنوین تمکن جبکہ "صہ" پر تنوین تنکیر ہے
5	فِى الْجَامِعَةِ طَالِبَاتٌ (جامعہ میں طالبات ہیں)	"الجامعۃ" پر الف لام مانع تنوین ہے، اور طالبات پر کوئی مانع تنوین نہیں ہے۔	طالبات میں تنوین مقابلہ ہے۔
6	هٰذَا عُمَرُ (یہ عمر ہے۔)	ھذا مبنی اور عمر پر غیر منصرف ہونے کی وجہ سے تنوین نہیں آئی۔	
7	زُرْتُ كُلًّا مِنَ الْقَوْمِ (میں نے قوم کے تمام افراد دیکھے)	القوم پر الف کی وجہ سے تنوین نہیں آئی	"کلا" پر تنوین عوض ہے۔

8	هِنْدُابْنَةَ اِبْرَاهِيْمَ (ہندبنت ابراہیم)	"ابنة" پر مضاف ہونے اور "ابراہیم" پر غیر منصرف ہونے کی وجہ سے تنوین نہیں آئی	
9	جَاءَ خَالِدُ ابْنُ الشَّاعِرِ (خالد آیا جو شاعر کا بیٹا ہے)	ابن پر مضاف ہونے اور الشاعر پر الف لام کی وجہ سے تنوین نہیں آئی۔	"خالد" پر تنوین تمکن ہے۔
10	آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَام اَبُو الْبَشَرِ (آدم علیہ السلام تمام بشروں کے باپ ہیں)	البشر پر الف لام کی وجہ سے تنوین نہیں آئی	
11	يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا (جس دن وہ اپنی خبریں بیان کرے گی)	"اخبار" پر مضاف ہونے کی وجہ سے تنوین نہیں آئی	"یومئذ" پر تنوین عوض ہے۔

(ب): درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	غُلَامٌ اَحْمَدِ رَجُلُ صَالِحُ	غُلَامُ اَحْمَدَ رَجُلٌ صَالِحٌ (احمد کا غلام نیک آدمی ہے)	"غلام" مضاف هے اور مضاف پر تنوین نهیں آتی، احمد "غیر منصرف هے اور غیر منصرف پر تنوین نهیں آتی، "رجل صالح" پر تنوین کے لیے کوئی مانع نهیں هے اس لیے تنوین لائے۔
2	نَظَرْتُ اِلَى بُسْتَانِ جَمِيْلٍ	نَظَرْتُ اِلَى بُسْتَانٍ جَمِيْلٍ (میں نے خوبصورت باغ کی طرف دیکھا)	"بستان موصوف هے جس پر تنوین کے لیے کوئی مانع نهیں هے اس لیے تنوین لائے۔
3	اَلْوَلَدٌ الْمُجْتَهِدٌ يَحْفَظُ دَرْسَهُ	اَلْوَلَدُ الْمُجْتَهِدُ يَحْفَظُ دَرْسَهُ (کوشش کرنے والا بچہ اپنا سبق یاد کر لیتا ہے)	"الولد" اور "المجتهد" دونوں پر الف لام هے جو مانع تنوین هے اس لیے تنوین گرادی۔
4	خَالِدٌ بْنُ مَاجِدِ عَالِمُ جَيِّدُ	خَالِدُ بْنُ مَاجِدٍ عَالِمٌ جَيِّدٌ (ماجد کا بیٹا خالد اچھا عالم ہے)	"خالد "ابن" کا موصوف هے جو "ماجد" کی طرف مضاف هو رها هے۔ اس لیے خالد پر تنوین نهیں لائے که یه مانع تنوی هے۔ "عالم" اور "جید" پر تنوین لانے سے کوئی چیز مانع نهیں هے اس لیے تنوین لائے۔
5	اَلْيَقِيْنٌ لَا يَزُوْلُ بِالشَّكِّ	اَلْيَقِيْنُ لَا يَزُوْلُ بِالشَّكِّ (یقین شک کے ساتھ زائل نہیں ہوتا)	"الیقین" اور "الشک" پر الف لام هے جو مانع تنوین هے۔

6	زَیْدٌ بْنُ بَکْرٍ	زَیْدُ بْنُ بَکْرٍ (بکر کا بیٹا زید ہے)	"زید" ابن کا موصوف ھے جو ایک اور علَم کی طرف مضاف ھے جو مانع تنوین ھے اس لیے تنوین نہیں لائے۔
7	رَاَیْتُ وَلَدًا ابْنَ زَیْنَبٍ	رَاَیْتُ وَلَدًا ابْنَ زَیْنَبَ (میں نے ایسا بچہ دیکھا جو زینب کا بیٹا تھا)	"زینب" غیر منصرف ھے لھٰذا اس پر تنوین نہیں آئے گی۔
8	فَازَتْ ھِنْدُ ابْنَةُ الْفَلَّاحِ	فَازَتْ ھِنْدُ ابْنَةُ فَلَّاحٍ (فلاح کی بیٹی ہند کامیاب ہو گئی)	"فلاح" علم ھے جس پر الف لام نہیں آتا اور جب الف لام نہ رھا تو تنوین سے کوئی چیز مانع نہ رھی
9	سَیِّدَتُنَا عَائِشَةٌ اُمُّ الْمُؤْمِنِیْنَ	سَیِّدَتُنَا عَائِشَةُ اُمُّ الْمُؤْمِنِیْنَ (ہماری سردار عائشہ ام المؤمنین)	"عائشة" غیر منصرف ھے جس پر تنوین نہیں آتی۔

☆☆☆☆☆

الدرس الثامن والخمسون: اِنَّ، اِنَّ، کَاَنَّ اور لٰکِنَّ کی تخفیف

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

1. اِنْ مخفف کو عمل دینے کی صورت میں اسے لام مفتوح لازم ہے۔ **جواب**: ان مخفف کو جب عمل نہ دینا ہو تو اسے لام مفتوح لازم ہے۔
2. اَنْ مخفف کی خبر جملہ ہو تو اس میں قد یا لَو کا ہونا ضروری ہے۔ **جواب**: ان مخفف کی خبر جملہ فعلیہ ہو جس میں فعل متصرف ہو تو اس کے شروع میں قَد، اداۃ شرط، تنفیس یا نفی آتا ہے۔
3. لٰکن مخفف عمل کرتا ہے۔ **جواب**: لٰکن مخفف عمل نہیں کرتا ہے۔
4. کَاَن مخفف کی خبر جملہ ہو تو اس میں قد کا ہونا ضروری ہے۔ **جواب**: کان مخفف کی خبر جملہ فعلیہ ہو تو اس میں لم قد کا ہونا ضروری ہے۔

تمرین نمبر 3: حروف مشبہ بالفعل مخففہ پھچانیے اور ان کا عمل متعین کیجیے۔

نمبر	مثال	جواب
1	اَیَحْسَبُ اَنْ لَّمْ یَرَہٗ اَحَدٌ کیا آدمی یہ سمجھتا ہے کہ اسے کسی نے نہ دیکھا	اس مثال میں اَن کا اسم محذوف ہے اور اس کی خبر جملہ فعلیہ ہے اسی وجہ سے اس کے شروع میں لم حرف نفی لائے۔
2	کَاَنْ ھِنْدًا ظَبْیٌ	کان مخفف ہے اور ھندا اس کا اسم ظاہر

3	وَ اِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ اور ضرور ان میں اکثر کو بے حکم ہی پایا	اس مثال میں اِن مخففہ کو عمل نہیں دیا گیا اسی وجہ سے لام مفتوح لائے ہیں۔
4	كَاَنْ خَالِدٌ شَمْسُ الضُّحىٰ	"کاَن" مخففہ نے عمل کیا اور "ضمیر شان" اس کا اسم ہے۔
5	وَّ اِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ اور بے شک ہم تمہیں جھوٹوں میں گمان کرتے ہیں	اس مثال میں اِن مخففہ کو عمل نہیں دیا گیا اسی وجہ سے لام مفتوح لائے ہیں۔
6	لِيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا	ان مخففہ نے عمل کیا اور "قدابلغوا" جملہ فعلیہ مثبتہ اس کی خبر ہے اسی لیے خبر کے شروع میں قد لائے۔
7	اِعْلَمْ اَنْ سَوْفَ يَاْتِي كُلّ مَاقُدِّرَ	ان مخففہ کی خبر جملہ فعلیہ مثبتہ ہے اس لیے شروع میں سوف ہے۔
8	اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ کیا آدمی یہ سمجھتا ہے کہ ہم ہر گز اس کی ہڈیاں جمع نہ فرمائیں گے	اَنْ مخففہ کی خبر جملہ فعلیہ "لن نجمع عظامہ" ہے جس سے پہلے نفی لائے ہیں۔
9	بَكْرٌ حَضَرَ وَلٰكِنْ اَبُوْهُ غَابَ	لکن مخففہ عمل نہیں کرتا۔
10	عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَرْضٰى	ان مخففہ کی خبر جملہ فعلیہ مثبتہ ہے اس لیے شروع میں س ہے۔
11	كَاَنْ خَالِدًا كَرِيْمٌ	کاَن مخففہ کا "خالدا" اسم ظاہر ہے
12	وَاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	ان مخففہ نے عمل کیا اور جملہ اسمیہ اس کا اسم ہے

☆☆☆☆☆

الدرس التاسع والخمسون: اَنْ مقدرہ کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

1. اَنْ ہمیشہ فعل مضارع کو نصب دیتا ہے۔ **جواب**: اَنْ مخففہ فعل مضارع کو نصب نہیں دیتا۔
2. لام کیْ اور لام جحود کے بعد اَنْ کو پوشیدہ رکھنا واجب ہے۔ **جواب**: لام کئی کے بعد جائز ہے اور لام جحود کے بعد واجب ہے۔
3. فاء اور واؤ کے بعد ہمیشہ اَنْ مقدر ہوتا ہے۔ **جواب**: فاء سببیہ اور واؤ معیت کے بعد اَنْ مقدر کرنا واجب ہے۔

4. حتّٰی اور اَوْ کے بعد ہمیشہ اَنْ مقدر ہوتا ہے۔ **جواب**: حتی، جو کَیْ، الیٰ یا اِلَّا کے معنی میں ہو اور اَوْ جس کی جگہ اِلیٰ یا اِلَّا رکھنا صحیح ہو تب اَنْ مقدر کرنا واجب ہے۔

تمرین نمبر 3: (الف) یہ بتائیں کہ کہاں کہاں اَنْ مقدر ہے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	اَسِیْرُ اَوْ اَصِلَ الْمَدِیْنَةَ میں سفر کرتا ہوں تا کہ شہر پہنچ جاؤں	اَوْ کے بعد اَنْ مقدر ہے۔	"او" کَیْ کے معنی میں ہے۔
2	لَمْ یَکُنْ خَالِدٌ لِیَکْذِبَ خالد کی یہ شان نہیں کہ وہ جھوٹ بولے	لام کئی کے بعد اَنْ مقدر ہے۔	لام کَیْ، کَیْ کے معنی میں ہے۔
3	لَاتُضِعِ الْاَوْقَاتِ فَتَنْدِمَ اوقات ضائع نہ کر پھر نادم ہوگا	فاء کے بعد اَنْ مقدر ہے۔	فا کا ما قبل مابعد کے لیے سبب ہے اور فاء سے پہلے نہی ہے جو فاء کے بعد ان مقدر ہونے کی شرائط میں سے ایک شرط ہے۔
4	صُمْ حَتّٰی تَغِیْبَ الشَّمْسُ سورج غروب ہونے تک روزہ رکھ	حتی کے بعد اَنْ مقدر ہے۔	حتی، الی کے معنی میں ہے اور اس کا مابعد ما قبل کے اعتبار سے مستقبل ہے
5	اُعَاقِبُکَ اَوْ تَتُوْبَ میں تمہاری توبہ تک تمہارا پیچھا کرونگا	اَوْ کے بعد اَنْ مقدر ہے۔	او، الی کے معنی میں ہے۔
6	اِسْتَغْفِرِ اللّٰہَ فَیَغْفِرَ لَکَ اللہ سے مغفرت چاہ کہ وہ تجھے بخش دے	فاء کے بعد اَنْ مقدر ہے۔	فا کا ما قبل مابعد کے لیے سبب ہے اور فاء سے پہلے امر ہے جو فاء کے بعد ان مقدر ہونے کی شرائط میں سے ایک شرط ہے۔
7	لَیْتَ لِیْ مَالًا فَاُنْفِقَهٗ کاش میرے پاس مال ہوتا کہ میں اسے خرچ کرتا	فاء کے بعد اَنْ مقدر ہے۔	فا کا ما قبل مابعد کے لیے سبب ہے اور فاء سے پہلے تمنی ہے جو فاء کے بعد ان مقدر ہونے کی شرائط میں سے ایک شرط ہے۔
8	اَلَاتَدْنُوْ فَتُبْصِرَ تم قریب کیوں نہیں ہوتے کہ تمہیں دکھائی دے	فاء کے بعد اَنْ مقدر ہے۔	فا کا ما قبل مابعد کے لیے سبب ہے اور فاء سے پہلے تحضیض ہے جو فاء کے بعد ان مقدر ہونے کی شرائط میں سے ایک شرط ہے۔
9	رَبِّ وَفِّقْنِیْ فَاَسْلُکَ سَنَنَ الْخَیْرِ	فاء کے بعد اَنْ مقدر ہے۔	فا کا ما قبل مابعد کے لیے سبب ہے اور فاء سے پہلے امر ہے جو فاء کے بعد ان مقدر ہونے کی شرائط میں سے ایک شرط ہے۔

	اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں بھلائی کے راستے چلوں		
10	هَلَّا حَفِظْتَ الدَّرْسَ فَتَفُوْزَ تو سبق یاد کیوں نہیں کرتا کہ کامیاب ہو	فاء کے بعد ان مقدر ھے۔	فا کا ما قبل مابعد کے لیے سبب ہے اور فاء سے پہلے تحضیض ہے جو فاء کے بعد ان مقدر ہونے کی شرائط میں سے ایک شرط ہے۔

ب: درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	لَمْ يَكُنْ زَيْدٌ لِيَكْذِبُ	لَمْ يَكُنْ زَيْدٌ لِيَكْذِبَ زید کی یہ شان نہیں کہ وہ جھوٹ بولے	لام کئ جو کئ کے معنی میں ہو اس کے بعد اَن مقدر ہوتا ہے۔
2	اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فَيَغْفِرَلِيْ	هَلَّا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فَيَغْفِرَلِيْ میں اللہ سے معافی کیوں نہیں مانگتا کہ وہ مجھے معاف فرمادے	فاء کے بعد اَن مقدر ہوتا ہے جبکہ اس سے پہلے آٹھ چیزوں میں سے کوئی ایک ہو اس لیے تحضیض لائے۔
3	اَعْلَمُ اَنْ سَيَاْتِيَ زَيْدٌ	اَعْلَمُ اَنْ سَيَاْتِيْ زَيْدٌ میں جانتا ہوں کہ عقریب زید آجائے گا	جو اَن، علم کے بعد آئے وہ مخفف ہوتا ہے۔
4	جِئْتُ لِاَتَعَلَّمُ	جِئْتُ لِاَتَعَلَّمَ میں سیکھنے کے لیے آیا ہوں	لام کئ جو کئ کے معنی میں ہو اس کے بعد اَن مقدر ہوتا ہے۔
5	يَجْتَهِدُ خَالِدٌ فَيَفُوْزَ	هَلَّا يَجْتَهِدُ خَالِدٌ فَيَفُوْزَ خالد کوشش کیوں نہیں کرتا کہ وہ کامیاب ہو	فاء کے بعد اَن مقدر ہوتا ہے جبکہ اس سے پہلے آٹھ چیزوں میں سے کوئی ایک ہو اس لیے تحضیض لائے۔
6	اَرٰى اَنْ لَا يَرْجِعَ الْغَائِبُ	اَرٰى اَنْ لَا يَرْجِعَ الْغَائِبُ میرے رائے کے مطابق غائب نہیں آئے گا۔	جو اَن، "رُؤْيَة" کے بعد آئے وہ مخفف ہوتا ہے۔



الدرس الستون: شرط وجزا کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

1. شرط کبھی جملہ اسمیہ ہوتی ہے اور کبھی جملہ فعلیہ۔ **جواب**: شرط ہمیشہ جملہ فعلیہ ہوگی اور جزا کبھی جملہ فعلیہ اور کبھی جملہ اسمیہ ہوگی۔
2. شرط اور جزا میں سے جو مضارع ہو اسے جزم دینا واجب ہے۔ **جواب**: شرط وجزا دونوں مضارع ہوں تو دونوں پر جزم واجب ہے۔
3. جزا فعل نہی ہو تو اس پر فَا لانا ناجائز ہے۔ **جواب**: جزا جملہ انشائیہ ہو تو فا لانا واجب ہے۔
4. جزا مضارع منفی ہو تو اس پر فا لانا جائز ہے۔ **جواب**: جزا فعل مضارع مثبت یا مضارع منفی بذریعہ لا ہو تو فاء لانا اور نہ لانا دونوں جائز ہے۔

تمرین نمبر 3: الف) شرط و جزا میں کہاں کہاں جزم واجب ہے نیز جزا پر فَا لانے کا حکم کیا ہے؟

نمبر	مثال	جواب	فاءلانے کاحکم
1	اِذْمَاتَدْرُسْ تَنْجَحْ (جب کبھی تم درس دوگے نجات پاجاؤگے)	شرط وجزادونوں مضارع ہیں اس لیے جزم واجب ہے۔	جزامضارع مثبت ہوتوفاءلانایانہ لانادونوں جائزھیں۔
2	مَنْ يَرْحَمْ لَمْ يُحْرَمْ (جو رحم نہیں کرتا رحم نہیں کیا جاتا)	شرط وجزادونوں مضارع ہیں اس لیے جزم واجب ہے۔	جزاکے شروع میں "لم" ہوتوفاءلاناجائزنہیں۔
3	فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ توجب تم قرآن پڑھو تو اللہ کی پناہ مانگو	"فاسْتَعِذْ" جزاجملہ انشائیہ ہے اس لیے جزم واجب ہے۔	جزاجملہ انشائیہ ہے اس لیے فاءلاناواجب ہے۔
4	وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلٰمِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ اور جو اسلام کے سوا کوئی دین چاہے گا وہ ہر گز اس سے قبول نہ کیا جائے گا	شرط وجزادونوں مضارع ہیں اس لیے جزم واجب ہے۔	جزافعل مضارع "لَنْ" کے ساتھ ہے اس لیے فاءلاناواجب ہے۔
5	وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ اور جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے	شرط فعل مضارع ہوتوجزم واجب ہے۔	جزاجملہ اسمیہ ہوتوفاءلاناواجب ہے۔
6	وَمَنْ اِسْتَشَارَ لَا يَنْدَمْ (جو مشورہ کرتا ہے نادم نہیں ہوتا)	صرف جزاءمضارع ہے اس لیے جزم اور رفع دونوں جائزھیں	جزافعل مضارع منفی بذریعہ لاھوتوفالانانہ لانادونوں جائز۔
7	مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ جس نے رسول کا حکم مانا بے شک اُس نے اللہ کا حکم مانا	شرط مضارع ہے اس لیے جزم واجب ہے۔	جزاماضی قدکے ساتھ ہے اس لیے فاءلاناواجب ہے۔

8	مَاقُدِّرَفَسَوْفَ يَاْتِي (جو مقدر کر دیا گیا پس وہ آنے والا ہے)	صرف شرط مضارع ھے اسلیے جزم ورفع دونوں جائزھیں	جزاءفعل مضارع سوف کے ساتھ ھوتوفاءلاناواجب ھے

ب:درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	اِنْ تَحْفُظُ الدَّرْسَ اَنْتَ نَاجِحٌ	اِنْ تَحْفُظِ الدَّرْسَ فَاَنْتَ نَاجِحٌ	شرط فعل مضارع ھے اسلیے جزم واجب ھے۔جزاءجمله اسمیه ھوتوفاءلاناواجب ھے۔
2	اِذَاتصبِرْسَتُوْجَرُ	اِذَاتصبِرْفَسَتُوْجَرُ	شرط وجزاءمضارع ھیں اس لیے جزم واجب ھے۔اورجزاءفعل مضارع س کے ساتھ ھے اسلیے فاءلاناواجب ھے
3	اِنْ تَكْسِلُوْنَ فَلَمْ تَفُوْزُوْنَ	اِنْ تَكْسِلُوْالَمْ تَفُوْزُوْا	شرط وجزاءمضارع ھیں اس لیے جزم واجب ھے۔اورجزاءکے شروع میں لم ھے اسلیے فاءلاناناجائزھے۔
4	اِذَاعَزَمْتَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ	اِذَاعَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ	جزاجمله انشائیه ھوتوفاءلگاناواجب ھے۔
5	مَاتَذْرَعُوْنَ فَحَصَدْتُمْ	مَاتَذْرَعُوْاحَصَدْتُمْ	شرط مضارع ھے اسلیے جزم واجب ھے۔اورماضی بغیرقدکے ھوتوفاءلاناجائزنھیں۔
6	مَنْ تُحْسِنُ اِلَيْهِ يُحْسِنُ اِلَيْكَ	مَنْ تُحْسِنْ اِلَيْهِ يُحْسِنْ اِلَيْكَ	شرط وجزاءدونوں مضارع ھیں اس لیے جزم واجب ھے۔
7	اِنْ اَحْسَنْتَ لَاتَمُنُّ	اِنْ اَحْسَنْتَ فَلَاتَمُنُّ	جزاءجمله انشائیه ھوتوفاءلاناواجب ھے۔



الدرس الحادی والستون: حرف نداءاورمنادیٰ کابیان

تمرین نمبر2؛غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

1. حرف نداءیاصرف منادیٰ قریب کے لیے آتاھے۔**جواب**:قریب وبعیددونوں کے لیے آتاھے۔
2. حرف نداءاورمنادیٰ معرفه کے درمیان هٰذَا بڑھاتےھیں۔**جواب**:حرف نداءاورمنادیٰ معرف باللام کے درمیان اَيُّهَا،هٰذَا۔۔یا۔۔اَيُّهٰذَا بڑھاتےھیں۔
3. منادیٰ معرفه مبنی علی الضم ھوتاھے۔**جواب**:منادیٰ مفردمعرفه مبنی علی الضم ھوتاھے۔

تمرین نمبر 3:الف) منادیٰ، اس کی قسم اور اعراب و بناء کے اعتبار سے اس کا حکم بیان کیجیے۔

نمبر	مثال	منادیٰ اور اس کی قسم	اعراب و بناء کے اعتبار سے حکم
1	یَااَللّٰہُ	اللّٰہُ اسم جلالت منادیٰ مفرد معرفہ	ضمہ پر مبنی ہوگا
2	یَارَسُوْلَ اللّٰہِ	"رسول" منادیٰ مضاف ہے۔	منصوب ہوگا۔
3	یٰاَیَّتُهَا النَّفْسُ	"الفس" منادیٰ معرف باللام ہے	ضمہ پر مبنی ہے۔
4	رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا	"ربنا" منادیٰ مضاف ہے۔	منصوب ہوگا۔
5	ھَیَاظَالِمًا نَفْسًا	"ظالما" مشابہ مضاف ہے	منصوب ہوگا۔
6	اَیَاوَلَدَانِ	"ولدان" منادیٰ تثنیہ ہے	الف پر مبنی ہوگا۔
7	اَسَعْدُ اَکْرِمْ اُسْتَاذَکَ	"سعد" منادیٰ مفرد معرفہ ہے	ضمہ پر مبنی ہوگا
8	ھَیَانَاصِرُ بْنَ یَاسِرٍ	"ناصر" منادیٰ علم ہے جس کی صفت ابن ہے جو اگلے کے لیے مضاف ہے	مفتوح اور مضموم دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں
9	رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ	"رب" منادیٰ مضاف ہے۔	منصوب ہوگا۔
10	یَاطَالِعِیْنَ جَبَلًا	"طالعین" مشابہ مضاف ہے۔	منصوب ہوگا۔

ب):درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	یَازَیْدًا	یَازَیْدُ	منادیٰ مفرد معرفہ ہو تو ضمہ پر مبنی ہوتا ہے۔
2	اَیَاعَبْدُ اللّٰہِ	اَیَاعَبْدَ اللّٰہِ	منادیٰ مضاف ہو تو منصوب ہوتا ہے۔
3	اَطَالِبُ تَخَافُ اللّٰہَ تَفُوْزُ	اَطَالِبًا تَخَافُ اللّٰہَ تَفُوْزُ	منادیٰ مشابہ مضاف ہو تو منصوب ہوتا ہے۔
4	ھَیَاعِرفَانُ بْنُ دَاؤٗدَ	ھَیَاعِرفَانُ بْنَ دَاؤٗدَ	منادیٰ مرفوع و منصوب دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں جبکہ "ابن" صرف منصوب پڑھا جائے گا۔
5	یَارَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ	یَارَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ	منادیٰ نکرہ ہو تو منصوب ہوتا ہے۔

6	يَامُسْلِمِيْنَ سَارِعُوْااِلَى الْخَيْرِ	يَامُسْلِمُوْنَ سَارِعُوْااِلَى الْخَيْرِ	منادیٰ جمع مذکر سالم ہو تو واؤ پر مبنی ہو گا۔
7	يَاالْوَلَدُاِحْفَظْ دَرْسَکَ	يَااَيُّهَاالْوَلَدُاِحْفَظْ دَرْسَکَ	منادیٰ معرف باللام ہو تو حرف ندا اور اس کے درمیان "ایھا" وغیرہ کا اضافہ کرتے ہیں۔
8	يَاهِنْدًاابْنَةَ زَيْدٍ	يَاهِنْدُاابْنَةَ زَيْدٍ	منادیٰ علم اور اس کی صفت "ابن، ابنۃ" ہو جو ایک اور علم کی طرف مضاف ہو تو منادیٰ کو مرفوع اور مفتوح دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

الدرس الثانی والستون: ترخیم اور استغاثہ کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

1. منادیٰ سے ایک حرف کو حذف کر دینا ترخیم ہے۔ **جواب**: ایک یا دو حروف یا ایک جزو کو تخفیفاً حذف کرنا ترخیم کہلاتا ہے۔
2. منادیٰ مبنی میں ترخیم ہو سکتی ہے۔ **جواب**: منادیٰ علم ہو مبنی ہو اور تین حروف سے زائد ہو تو ترخیم ہو سکتی ہے۔
3. منادیٰ مرخم کو مرفوع اور مجرور دونوں طرح پڑھنا جائز ہے۔ **جواب**: منادیٰ مرخم کو ضمہ کے ساتھ اور اس کی اپنی حرکت کے ساتھ دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں۔

تمرین نمبر3: الف) منادیٰ، منادیٰ مرخم، مستغاث اور مستغاب لہ کی شناخت فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	يُوْسُفُ لَاتَتَكَلَّمْ	حرف نداء محذوف ہے "یوسف" منادیٰ ہے	منادیٰ مفرد معرفہ ہو تو ضمہ پر مبنی ہوتا ہے۔
2	يَالَرَسُوْلِ اللّٰهِ لِلْغُرَبَاءِ	"رسول اللّٰہ" مستغاث اور "الغرباء" مستغاث لہ ہے	مستغاث کے شروع میں لام استغاثہ مفتوح اور مستغاث لہ میں مجرور ہوتا ہے۔
3	يَاخَالُ اُسْكُتْ	"خال" منادیٰ مرخم ہے	منادیٰ مرخم کو ضمہ اور اس کی اپنی حرکت دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں۔
4	رَبَّنَاارْحَمْنَا	"ربنا" منادیٰ ہے	منادیٰ مضاف ہو تو منصوب ہوتا ہے۔

5	اَیَافَاطِمَ اِقْرَئِی الْکِتَابَ	"فاطم" منادیٰ مرخم ھے	منادیٰ مرخم کو ضمه اور اس کی اپنی حرکت دونوں طرح پڑھ سکتے ھیں۔
6	یَاعِبَادَاللّٰهِ اَعِیْنُوْنِی	"عباد" منادیٰ ھے۔	منادیٰ مضاف ھو تو منصوب ھوتا ھے۔

ب:) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	یَاغُلَا اَطِعْ سَیِّدَکَ	یَاغُلَامَانِ اَطِعْ سَیِّدَکَ	منادیٰ تثنیه ھے اس لیے الف پر مبنی ھوگا۔ ترخیم کی شرائط نھیں پائی جارھیں۔
2	اَیَازَیْ اَدِّ حُقُوْقَکَ	اَیَازَیْدُ اَدِّ حُقُوْقَکَ	زید "تین حروف سے زائد نھیں ھے اس لیے ترخیم جائز نھیں ھے۔
3	ھَیَامُسْلِمِیْنَ	ھَیَامُسْلِمُوْنَ	منادیٰ جمع مذکر سالم ھے اس لیے واؤ پر مبنی ھوگا۔
4	یَاجَعْ (جعفر)	یَاجَعْفُ (جعفر)	ترخیم میں ایک حرف گرے گا۔ دو گرنے کی شرط نھیں پائی جارھی
5	یَاعَبْدُاللّٰهِ	یَاعَبْدَاللّٰهِ	منادیٰ مضاف ھو تو منصوب ھوتا ھے۔
6	یَالِلْاَمِیْرِلَلْفَقِیْرِ	یَالَلْاَمِیْرِلِلْفَقِیْرِ	مستغاث به پر لام مفتوح جبکه مستغاث له پر لام مکسور ھوتا ھے۔

الدرس الثالث والستون: قسم اور جواب قسم کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

1. جس چیز کی قسم کھائی گئی ہو اسے مقسم بہ کہتے ہیں۔ **جواب**: جس کی قسم کھائی گئی ہو اسے مقسم بہ کہتے ہیں۔
2. جواب قسم جملہ اسمیہ ہو تو اس کے شروع میں اِنَّ یا لام مفتوح کا ہونا ضروری ہے۔ **جواب**: جواب قسم جملہ اسمیہ مثبتہ ہو تو اس کے شروع میں اِنَّ یا لام مفتوح کا ہونا ضروری ہے۔
3. جواب قسم جملہ فعلیہ ہو تو اس کے شروع میں ما، لا یا لن آتا ہے۔ **جواب**: جواب قسم جملہ فعلیہ منفیہ ہو تو ماضی کے ساتھ ما اور مضارع کے ساتھ لا یا لن آتا ہے۔

تمرین نمبر3: الف) درج ذیل جملوں میں اداۃ قسم، مقسم به اور جواب قسم کی شناخت فرمائیے۔

نمبر	مثال	ترجمه	جواب

1	لِلّٰہِ لَایُؤَخَّرُالْاَجَلُ	اللہ کی قسم موت مؤخر نہیں کی جائے گی۔	لام"اداۃقسم,اللہ اسم جلالت مقسم به,اور"لایؤخرالاجل"جواب قسم
2	اُقْسِمُ بِاللّٰہِ لَاسُرُوْرَدَائِمٌ	میں اللہ کی قسم کھاتا ہوں کہ خوشی ہمیشہ نہیں ہے۔	اقسم"اداۃقسم,اللہ اسم جلالت مقسم به، اور"لاسروردائم"جواب قسم
3	لَعَمۡرُكَ اِنَّهُمۡ لَفِىۡ سَكۡرَتِهِمۡ	اے محبوب تمہاری جان کی قسم بیشک وہ اپنے نشہ میں ہیں	"لام"اداۃقسم، "عمرک"مقسم به اورانهم لفی سکرتهم"جواب قسم
4	قَالُوۡا تَاللّٰهِ لَتُسۡـَٔلُنَّ	وہ بولے خدا کی قسم تم سے ضرور سوال ہونا ہے۔	"تا"اداۃقسم,اللہ اسم جلالت مقسم به اور"لتسئلن"جواب قسم
5	وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِۙ ۝۲ اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَۙ	حکمت والے قرآن کی قسم بیشک تم رسولوں میں سے ہو۔	"و"اداۃقسم، "القرآن الحکیم"مقسم به,انک لمن۔۔الخ"جواب قسم
6	قَالُوۡا تَاللّٰهِ لَقَدۡ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيۡنَا	بولے خدا کی قسم بیشک اللہ نے آپ کو ہم پر فضیلت دی	"تا"اداۃقسم,اللہ اسم جلالت مقسم به اور"لقدأثرک اللّٰه۔۔الخ"جواب قسم
7	اَحۡلِفُ بِاللّٰہِ لَنۡ تَفۡنَی الۡجَنَّةُ وَلَا نَعِيۡمُهَا	میں اللہ کی قسم کھاتا ہوں کہ جنت فنا ہو گی اور نہ ہی اس کی نعمتیں	"احلف,اور"با"اداۃقسم,اللہ اسم جلالت مقسم به، "لن تنفی الجنة۔۔الخ"جواب قسم
8	وَالۡعَصۡرِۙ ۝۱ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِىۡ خُسۡرٍۙ	زمانے کی قسم بے شک آدمی ضرور خسارے میں ہے	"و"اداۃقسم، "العصر"مقسم به، "اِنَّ الانسان۔۔الخ"جواب قسم۔

ب):درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	بِاللّٰہِ فَازَمَنْ اَخْلَصَ الْعَمَلَ	بِاللّٰہِ لَقَدْفَازَمَنْ اَخْلَصَ الْعَمَلَ	جواب قسم جمله فعلیه مثبته هوتو ماضی کے ساتھ لفظ "لَقَدْ" لگاتے هیں۔
2	اَحْلِفُ بِاللهِ الصَّحَابَةَ عَدْلٌ	اَحْلِفُ بِاللهِ اِنَّ الصَّحَابَةَ عَدْلٌ	جواب قسم جمله اسمیه مثبته هو تو اس کے شروع میں "اِنَّ یا لام مفتوح کا هونا ضروری هے۔

3	وَاللّٰهِ لَمْ يَنْجَحِ الْكَسلَانُ	وَاللّٰهِ لَنْ يَنْجَحَ الْكَسلَانُ	جواب قسم جمله فعلیه منفیه هو تو مضارع کے ساتھ "لا --یا-- لَنْ" آتا هے۔
4	اُقْسِمُ بَاللهِ مَاالْجَاهِلُ حَيٌّ	اُقْسِمُ بَاللهِ مَاالْجَاهِلُ حَيًّا	جواب قسم جمله اسمیه منفیه هو تو اس سے پهلے مامشابه بلیس، لائے نفی جنس یا ان نافیه کا هونا ضروری هے۔



الدرس الرابع والستون: تنازع فعلین

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندهی فرمائیے۔

1. تنازع صرف فعلوں میں ہوتا ہے۔ **جواب**: تنازع دو شبہ فعل کا بھی ہوتا ہے اور ظرف اور جار مجرور میں بھی ہوتا ہے۔
2. دوسرے فعل کو عمل دیں گے تو پہلا فعل واحد ہی رہے گا۔ **جواب**: اگر دوسرے فعل کو عمل دیں گے تو وہ فعل واحد ہی رہے گا۔
3. تنازع کی صرف دو صورتیں ہیں۔ **جواب**: تنازع کی چار صورتیں ہیں۔

تمرین نمبر3: الف) درج ذیل جملوں میں بتائیں که اسم ظاهر میں عمل کس کو دیا گیا هے۔

نمبر	مثال	ترجمه	جواب
1	طَلَبَ مِنِّي فَقِيْرٌ وَكَفَاهُ دِرْهَمًا	فقیر نے مجھ سے درہم مانگا اور درہم فقیر کو کافی ہے۔	اسم ظاهر "درهم" میں پهلے فعل کو عمل دیا گیا۔
2	نَصَرُوْنِيْ وَنَصَرْتُ الْقَوْمَ	قوم نے میری مدد کی اور میں نے قوم کی مدد کی۔	اسم ظاهر "القوم" میں دوسرے فعل کو عمل دیا گیا۔
3	قَامَ وَصَلَّوْا الْمُسْلِمُوْنَ	مسلمانوں کھڑے ہوئے اور نے نماز پڑھی۔	اسم ظاهر "المسلمون" میں پهلے فعل کو عمل دیا گیا۔
4	يَزُوْرُوْنَنِيْ وَاَزُوْرُ الْمُعَلِّمِيْنَ	معلمین نے مجھ سے ملاقات کی اور میں نے معلمین کی زیارت کی۔	اسم ظاهر "المعلمین" میں دوسرے فعل کو عمل دیا گیا۔
5	ضَرَبَتْ وَاَكْرَمْنَ الْبَنَاتُ	لڑکیوں نے مارا اور میں نے لڑکیوں کی تعظیم کی۔	اسم ظاهر "البنات" میں پهلے فعل کو عمل دیا گیا۔

6	جَاءَاوَنَصَحَنِيْ رَجُلَانِ	دو مرد آئے اور انہوں نے مجھے نصیحت کی۔	اسم ظاھر "رجلان" میں دوسرے فعل کو عمل دیا گیا۔
7	اِشْتَرَيْتُ وَقَرَءْتُ خُلَاصَةَ النَّحْوِ	میں نے خلاصۃ النحو خریدی اور پڑھی۔	اسم ظاھر "خلاصۃ النحو" میں دوسرے فعل کو عمل دیا گیا۔
8	طَالَعْتُ وسَرَّنِيَ الْكِتَابَ	میں نے کتاب کا مطالعہ کی اور اس نے مجھے خوشی پہنچائی۔	اسم ظاھر "الکتاب" میں پہلے فعل کو عمل دیا گیا۔
9	نَصَرَتَاوَاَكْرَمَتْ هِنْدَانِ		"ھندان" میں دوسرے فعل کو عمل دیا گیا

ب:)درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	ضَرَبْتُ خَالِدًا وَاَكْرَمْتُ خَالِدًا	ضَرَبْتُ وَاَكْرَمْتُ خَالِدًا	تنازع فعلین میں ایک اسم ظاھر ھوتا ھے۔
2	اَكْرَمَ وَاَحْسَنَ الزَّيْدَانِ	اَكْرَمَ وَاَحْسَنَا الزَّيْدَانِ	پہلے فعل کو عمل دیا ھے اس لیے دوسرا اسم ظاھر کے مطابق لائے۔
3	نَصَرْتُ وَاَهَانُوْنِي الْقَوْمُ	نَصَرْتُ وَاَهَانَنِي الْقَوْمُ	دوسرے کو عمل دیں تو وہ واحد رھتا ھے
4	نَصَرَاوَاَكْرَمُوا الزَّيْدَانِ	نَصَرَاوَاَكْرَمَ الزَّيْدَانِ	دوسرے کو عمل دیں تو وہ واحد رھتا ھے
5	عَلَّمَنِيْ وَعَظَّمْتُ الْمُعَلِّمِيْنَ	عَلَّمُوْنِيْ وَعَظَّمْتُ الْمُعَلِّمِيْنَ	دوسرے فعل کو عمل دیا لھٰذا وہ واحد رکھا جبکہ پہلا فعل فاعل چاہ رھا ھے اس لیے وہ اسم ظاھر کے مطابق ھے
6	سَمِعْنَ وَاَطَعْنَ الْمُسْلِمَاتُ	سَمِعَتْ وَاَطَعْنَ الْمُسْلِمَاتُ	دوسرے کو عمل دیا لھٰذا اسے واحد رکھا

☆☆☆☆☆

الدرس الخامس والستون: مبتدا کی قسم ثانی کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

1. جو صیغہ صفت اسم ظاہر کو عمل دے وہ بھی مبتداء ہوتا ہے۔ **جواب**: جو صیغہ نفی یا استفہام کے بعد واقع ہو اور اسم ظاہر کو رفع دے وہ بھی مبتداء ہوتا ہے اور اسی کو مبتدا کی قسم ثانی کہتے ہیں۔

2. صفت کا صیغہ جس اسم ظاہر کو عمل دیتا ہے وہ اس کا فاعل ہوتا ہے۔ **جواب**: اسم ظاہر اس کا فاعل یا نائب الفاعل قائم مقام خبر ہو گا۔

3. صفت کا صیغہ جہاں بھی ہو گا مبتداء یا خبر ہی بنے گا۔ **جواب**: صفت کا صیغہ اور اسم ظاہر دونوں واحد ہوں تو اختیار ہے کہ صیغہ صفت کو مبتدا بنائیں اور اسم ظاہر کو فاعل قائم مقام خبر یا صفت کو خبر مقدم قرار دیں اور اسم ظاہر کو مبتدا مؤخر۔

تمرین نمبر 3: الف) درج ذیل جملوں میں مبتداء اور خبر الگ الگ کیجیے۔

نمبر	مثال	مبتدااورخبر	وجہ
1	اَمُسَافِرٌاَخَوَاکَ	مسافر "مبتدا اور "اخواک" خبر	صفت کا صیغہ واحد اور اسم ظاہر تثنیہ ہو تو صفت کا صیغہ مبتدا اور اسم ظاہر اس کا فاعل یا نائب الفاعل قائم مقام خبر ہو گا۔
2	مَاصَائِمَانِ الْوَلَدَانِ	"صائمان" خبر مقدم اور الولدان" مبتدائے مؤخر	صیغہ صفت اور اسم ظاہر دونوں تثنیہ ہو تو صیغہ صفت خبر مقدم اور اسم ظاہر مبتدائے مؤخر ہو گا
3	اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِیْ یٰآاِبْرَاهِیْمُ	"راغب" مبتدا، "انت" فاعل قائم مقام خبر	صفت کا صیغہ اور اسم ظاہر دونوں واحد ہوں تو اختیار ھے کہ صیغۃ صفت کو مبتدا بنائیں اور اسم ظاہر کو فاعل یا نائب الفاعل قائم مقام خبر یا صفت کو خبر مقدم اور اسم ظاہر کو مبتدائے مؤخر۔
4	مَامَحْرُوْمٌ مُخْلِصُوْنَ	"محروم" مبتدا، "مخلصون" خبر	صفت کا صیغہ واحد اور اسم ظاہر جمع ہو تو صفت کا صیغہ مبتدا اور اسم ظاہر اس کا فاعل یا نائب الفاعل قائم مقام خبر ہو گا۔
5	هَلْ جَالِسُوْنَ مُسْلِمُوْنَ	"جالسون" خبر مقدم، "مسلمون" مبتدائے موخر	صیغہ صفت اور اسم ظاہر دونوں جمع ہو تو صیغہ صفت خبر مقدم اور اسم ظاہر مبتدائے مؤخر ہو گا
6	اَحَسَنٌ غُلَامٌ	"حسن" خبر مقدم، "غلام" مبتدائے مؤخر	صفت کا صیغہ اور اسم ظاہر دونوں واحد ہوں تو اختیار ھے کہ صیغۃ صفت کو مبتدا بنائیں اور اسم ظاہر کو فاعل یا نائب الفاعل قائم مقام خبر یا صفت

			کوخبرمقدم اوراسم ظاھرکومبتدائے مؤخر۔
7	اَمَعْصُوْمٌ الْاَنْبِیَاءُ عَنِ الْمَعَاصِیْ	"معصوم"مبتدا، "الانبیاء"خبر	صفت کاصیغہ واحداوراسم ظاھرجمع ھوتوصفت کاصیغہ مبتدااوراسم ظاھراس کافاعل یانائب الفاعل قائم مقام خبرھوگا۔

ب:درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	کَرِیْمٌ اَبَوَاکَ	ھَلْ کَرِیْمٌ اَبَوَاکَ	جوصیغہ صفت نفی یااستفھام کے بعدواقع ھواوراسم ظاھرکورفع دےوہ مبتداھوتاھے۔
2	اَقَائِمَانِ رَجُلٌ	اَقَائِمٌ رَجُلٌ	ایسانھیں ھوسکتاکہ اسم ظاھرواحدھواورصفت کاصیغہ تثنیہ یاجمع ھو۔اس لیے"قائم"واحدلےکرآئے۔
3	مَانَاصِرِیْنَ اَعْدَائُکَ	مَانَاصِرُوْنَ اَعْدَائُکَ	جوصیغہ صفت نفی یااستفھام کے بعداسم ظاھرکورفع دےوہ بھی مبتداھوتاھےاس لیے"ناصرون"حالت رفعی میں لےکرآئے۔
4	ھَلْ صَائِمٌ اَحَدًا	ھَلْ صَائِمٌ اَحَدٌ	صیغہ صفت اوراسم ظاھردونوں واحدھیں لھٰذا"واحد"فاعل قائم مقام خبرھوگایامبتدائے مؤخرھوگااوریہ دونوں مرفوع ھوتےھیں۔
5	مَاذَاھِبُوْنَ وَلَدٌ	مَاذَاھِبٌ وَلَدٌ	ایسانھیں ھوسکتاکہ اسم ظاھرواحدھواورصفت کاصیغہ تثنیہ یاجمع ھو۔اس لیے"ذاھب"واحدلےکرآئے۔
6	مُغْلَقٌ اَبْوَابٌ	مَامُغْلَقٌ اَبْوَابٌ	جوصیغہ صفت نفی یااستفھام کے بعدواقع ھواوراسم ظاھرکورفع دےوہ مبتداھوتاھے۔



الدرس السادس والستون: مبتدا خبراورفاعل ومفعول کی تقدیم وتاخیر

تمرین نمبر2:غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

1. مفعول بہ ضمیر متصل ہو تو اسے مقدم کرنا ضروری ہے۔**جواب**:جب مفعول ضمیر متصل ہو اور فاعل اسم ظاہر ہو تو اسے مقدم کرنا واجب ہے۔

تمرین نمبر 3:الف)درج ذیل جملوں میں مبتدا،خبر،فاعل اور مفعول الگ الگ کیجیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	بَنُوْنَابَنُوْاَبْنَائِنَا	بنونا"مبتدا،بنوابنائنا"خبر	مبتدااورخبردونوں معرفہ ہوں تومبتداکومقدم کرناواجب ہے۔
2	اِنَّمَاأَعَانَ فَقِيْرًا بَكْرٌ	"بکر"فاعل،"فقیرا"مفعول ہے	فاعل معنیٰ اِلّاکےبعدواقع ہوتومفعول کومقدم کرناضروری ہوتاہے۔
3	اَبُوْحَنِيْفَةَ اَبُوْيُوْسُفَ	ابوحنیفۃ"مبتدا،ابویوسف"خبر	مبتدااورخبردونوں معرفہ ہوں تومبتداکومقدم کرناواجب ہے۔
4	اَكَلَ الْكُمَّثْرٰى يَحْيٰ	"یحیٰ"فاعل،"الکمثریٰ"مفعول	فاعل یامفعول میں سےکسی کووجوباًمقدم کرنےکی صورتوں میں سےکوئی بھی صورت نہیں پائی جارہی۔لہٰذادونوں میں تقدیم وتاخیرجائزہے۔
5	مَنْ جَاءَ؟	"من"مبتداء،"جاء"خبر	مبتداءایسےمعنی پرمشتمل ہوجسےشروع کلام میں لاناضروری ہوتومبتداءمقدم ہوگا۔
6	نَصَرَيَحْيِيَ الضَّعِيْفَ مُوْسٰى	"موسیٰ"فاعل"یحییٰ"مفعول ہے	جب کوئی ایساقرینہ نہ پایاجائےجس سےفاعل یامفعول کی پہچان ہوسکےتوفاعل کومقدم کرناواجب ہے۔لیکن یہاں قرینہ"الضعیف"ہےجویحییٰ کی صفت ہے۔
7	اَكْرَمَ مُوْسٰى عِيْسٰى	"موسیٰ"فاعل،عیسیٰ"مفعول	جب کوئی ایساقرینہ نہ پایاجائےجس سےفاعل یامفعول کی پہچان ہوسکےتوفاعل کومقدم کرناواجب ہے۔
8	اَدَّبَ خَالِدًااَبُوْهُ	"خالد"مفعول،"ابوہ"فاعل	فاعل کےساتھ مفعول کی ضمیرمتصل ہوتومفعول مقدم ہوتاہے۔
9	فِي الْغُرْفَةِ طِفْلٌ	"فی الغرفۃ"خبر،"طفل"مبتداء	خبرکےمقدم ہونےکی وجہ سےمبتداکامبتداواقع ہوناصحیح ہوتوخبرمقدم ہوگی۔
10	نَصَرَهٗ خَالِدٌ	خالدفاعل،ہ ضمیرمفعول	مفعول ضمیرمتصل ہواورفاعل اسم ظاہرہوتومفعول کومقدم کیاجاتاہے۔
11	مَافَازَاِلَّاوَلَدٌ	ولد"فاعل،	فاعل اِلّاکےبعدواقع ہوتومؤخرہوتاہے۔

12	ضَرَبَتْ مُوْسٰی عُظْمٰی	"عظمٰی" فاعل، "موسیٰ" مفعول	جب کوئی ایسا قرینہ نہ پایا جائے جس سے فاعل یا مفعول کی پہچان ہو سکے تو فاعل کو مقدم کرنا واجب ہے۔یہاں قرینہ فعل کا صیغہ مؤنث پر ہونا ہے۔

ب:)درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	زَیْدٌ اَیْنَ؟	اَیْنَ زَیْدٌ؟	خبر ایسے معنی پر مشتمل ہو جس کا شروع کلام میں ہونا ضروری ہے۔تو خبر مقدم کرنا واجب ہے۔
2	اَوْلَادٌ عَلَی السَّقفِ	عَلَی السَّقفِ اَوْلَادٌ	خبر کے مقدم ہونے کی وجہ سے مبتدا کا مبتدا واقع ہونا صحیح ہو تو خبر مقدم ہو گی۔
3	اَکْرَمَ غُلَامُهٗ زَیْدًا	اَکْرَمَ زَیْدًا غُلَامُهٗ	فاعل کے ساتھ مفعول کی ضمیر متصل ہو تو مفعول کو مقدم کرنا واجب ہے۔
4	صَاحِبُهَا فِی الدَّارِ	فِی الدَّارِ صَاحِبُهَا	مبتداء میں ایسی ضمیر ہو جو خبر کے جزء کی طرف لوٹ رہی ہو تو خبر مقدم ہوتی ہے۔
5	اَنَّکَ فَقِیْرٌ فِیْ ظَنِّیْ	فِیْ ظَنِّیْ اَنَّکَ فَقِیْرٌ	جب اَنَّ اسم اور خبر سے مل کر مبتدا واقع ہو تو خبر مقدم کرنا واجب ہے
6	بِیَدِکَ مَا؟	مَا بِیَدِکَ؟	مبتدا ایسے معنی پر مشتمل ہو جس کا شروع کلام میں ہونا ضروری ہے۔تو مبتدا مقدم کرنا واجب ہے۔
7	اَخُوْکَ مَنْ؟	مَنْ اَخُوْکَ؟	مبتداء ایسے معنی پر مشتمل ہو جسے شروع میں لانا ضروری ہو تو مبتداء مقدم کرنا واجب ہے۔
8	اَدَّبَ اَبُوْهَا فَاطِمَةَ	اَدَّبَ فَاطِمَةَ اَبُوْهَا	فاعل کے ساتھ مفعول کی ضمیر متصل ہو تو مفعول مقدم کرنا ضروری ہوتا ہے۔
9	اَلرَّجُوْعُ مَتٰی؟	مَتَی الرَّجُوْعُ؟	مبتداء ایسے معنی پر مشتمل ہو جسے شروع میں لانا ضروری ہو تو مبتداء مقدم کرنا واجب ہے۔



الدرس السابع والستون:اغراء اور تحذیر کا بیان

تمرین نمبر2:غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

2. جسے کسی کام پر ابھارا جائے اسے اغراء کہتے ہیں۔ **جواب**: جو اسم فعل محذوف اَلْزِمْ وغیرہ کا مفعول بہ ہو اسے اغراء کہتے ہیں۔

3. جسے مابعد سے ڈرایا جائے اسے تحذیر کہتے ہیں۔ **جواب**: جو اسم فعل محذوف بَعِّدْ، اِتَّقِ وغیرہ کا مفعول بہ ہو اسے تحذیر کہتے ہیں۔

4. اغراء اور تحذیر کا فعل ناصب ہمیشہ وجوبا محذوف ہوتا ہے۔ **جواب**: جب یہ معطوف علیہ اور مکرر ہوں تو فعل ناصب کو حذف کرنا واجب ہے مفرد ہوں تو جائز ہے۔

5. اغراء یا تحذیر معطوف علیہ اور معطوف بھی ہوتا ہے۔ **جواب**: اغراء اور تحذیر معطوف علیہ بھی ہوتے ہیں۔

تمرین نمبر3: الف) اغراء و تحذیر الگ کیجیے اور بتائیے کہ فعل حذف واجب ہے یا جائز۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	اَلْجِدَّ فَاِنَّهٗ طَرِيْقُ الْفَلَاحِ	"الجدَّ" اغراء هے اور فعل حذف کرنا جائز هے	کیونکه اغراء مفرد هے۔
2	اَلْخِيَانَةَ اَلْخِيَانَةَ	"الخیانة الخیانة" تحذیر هے، فعل حذف کرنا واجب هے۔	تحذیر مکرر هے۔
3	اَلْفَرَائِضَ	الفرائض" اغراء هے، فعل حذف کرنا جائز هے۔	اغراء مفرد هے۔
4	اَلاِاِخْلَاصَ وَالْاَمَانَةَ	اَلاِاِخْلَاصَ وَالْاَمَانَةَ" اغراء هے، فعل حذف کرنا واجب هے	اغراء معطوف علیه هے
5	اِيَّاكِ اَنْ تَغْتَابِیْ	"ایاک" تحذیر، ان تغتابی "محذر منه، فعل حذف کرنا واجب هے۔	تحذیر ضمیر منصوب مخاطب هے اسلیے
6	اَلْغِيْبَةَ وَالنَّمِيْمَةَ	اَلْغِيْبَةَ وَالنَّمِيْمَةَ" تحذیر هے، فعل حذف کرنا واجب هے۔	تحذیر معطوف علیه هے۔
7	اَلْمُحَرَّمَاتِ	اَلْمُحَرَّمَاتِ" تحذیر هے، فعل حذف کرنا جائز هے۔	تحذیر مفرد هے
8	اَلْعَمَلَ وَالْعَمَلَ	اَلْعَمَلَ وَالْعَمَلَ" اغراء هے، فعل حذف کرنا واجب هے	اغراء معطوف علیه هے
9	اِيَّاكَ مِنَ الْكِذْبِ	اِيَّاكَ" تحذیر جبکه "مِنَ الْكِذْبِ" محذر منه هے، فعل حذف کرنا واجب هے۔	تحذیر ضمیر منصوب مخاطب هے اسلیے
10	اَلتَّوَاضُعَ فَاِنَّهٗ يَرْفَعُ الْاِنْسَانَ	اَلتَّوَاضُعَ" اغراء هے فعل حذف کرنا جائز هے۔	اغراء مفرد هے۔
11	اَلْحَسَدَ فَاِنَّهٗ يَاْكُلُ الْحَسَنَاتِ	اَلْحَسَدَ" تحزیر هے، فعل حذف کرنا جائز هے۔	تحذیر مفرد هے۔

ب:) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	اِتَّقِ الشَّتْمَ الشَتْمَ	الشَّتْمَ الشَتْمَ	تحذیر جب مکرر ہو تو فعل محذوف کرنا واجب ہوتا ہے۔
2	اَلْعِلْمُ وَالْوَقَارُ	اَلْعِلْمَ وَالْوَقَارَ	یہ دونوں "اَلْزِمْ" فعل محذوف کا مفعول بہ ہیں اس لیے منصوب۔
3	بَاعِدْ اِیَّاکَ مِنَ الْیَاْسِ	اِیَّاکَ مِنَ الْیَاْسِ	تحذیر جب ضمیر منصوب مخاطب ہو تو فعل حذف کرنا واجب ہے۔
4	اَلْزِمِ الْعَفْوَ وَالْکَرَمِ	اَلْعَفْوَ وَالْکَرَمِ	اغراء جب معطوف علیہ ہو تو فعل حذف کرنا واجب ہوتا ہے۔
5	اُحَذِّرُ اِیَّاکَ مِنَ الضَّالِ	اِیَّاکَ مِنَ الضَّالِ	تحذیر جب ضمیر منصوب مخاطب ہو تو فعل حذف کرنا واجب ہے۔
6	نَحُّوْ اِیَّاکُمْ اَنْ تُکْرِمُوا الْفَاسِقَ	اِیَّاکُمْ اَنْ تُکْرِمُوا الْفَاسِقَ	تحذیر جب ضمیر منصوب مخاطب ہو تو فعل حذف کرنا واجب ہے۔
7	اُطْلُبِ الصَّدَاقَةَ الصَّدَاقَةَ	الصَّدَاقَةَ الصَّدَاقَةَ	اغراء مکرر ہے اسلیے فعل حذف کرنا واجب ہے۔



الدرس الثامن والستون: نسبت کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی کیجئے۔

1. جس اسم کو یاء لاحق ہو وہ اسم منسوب ہوتا ہے۔ **جواب**: جس اسم کو یائے نسبت لاحق ہو اسے اسم منسوب کہتے ہیں۔
2. فَعِیْلَةٌ" کی طرف نسبت میں ہمیشہ یاء حذف ہو جائے گی۔ **جواب**: یاء حذف اور اس کا ماقبل مفتوح ہو جائے گا جبکہ معتل العین یا مضاعف نہ ہو ورنہ نہیں۔
3. تثنیہ یا جمع کے آخر میں یائے نسبت لگادینے سے وہ اسم منسوب بن جائے گا۔ **جواب**: تثنیہ یا جمع کو واحد کی طرف لوٹانا واجب ہے۔

تمرین نمبر3: قواعد کو مدنظر رکھتے ہوئے درج ذیل اسماء سے اسمائے منسوبہ بنائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجه
1	هِجْرَةٌ	هِجْرِیٌّ	آخر میں گول تاء ہو تو اسم منسوب بناتے وقت حذف ہو جائے گی۔
2	نَحْوٌ	نَحْوِیٌّ	اسم کے آخر میں یائے نسبت لاحق ہوئی۔

3	مَوْلیٰ	مَوْلَوِیٌّ/مَوْلِیٌّ	اسم مقصورکاالف چوتھی جگہ ہوتوواؤسے بدلنااورحذف کرنادونوں جائزھیں۔
4	مَدِیْنَۃٌ	مَدَنِیٌّ	فَعِیْلَۃٌ "کی یاءحذف اوراس کاماقبل مفتوح ہوجائے گاجبکہ معتل العین یامضاعف نہ ھو
5	اِیْمَانٌ	اِیْمَانِیٌّ/ اِیْمَانَوِیٌّ	اسم مقصورکاالف چوتھی جگہ ہوتوواؤسے بدلنااورحذف کرنادونوں جائزھیں۔
12	شَرِیْعَۃٌ	شَرَعِیٌّ	فَعِیْلَۃٌ "کی یاءحذف اوراس کاماقبل مفتوح ہوجائے گاجبکہ معتل العین یامضاعف نہ ھو
9	یَدٌ	یَدَوِیٌّ	ثلاثی اسم، محذوف اللام ھوتولام کلمے کولوٹاکرعین کلمے کوفتحہ دیاجائے گا۔
10	اِسْلَام	اِسْلَامِیٌّ	اسم مقصورکاالف چوتھی جگہ ہوتوواؤسے بدلنااورحذف کرنادونوں جائزھیں۔
7	عِیْسیٰ	عِیْسَوِیٌّ	اسم مقصورکاالف چوتھی جگہ ہوتوواؤسے بدلنااورحذف کرنادونوں جائزھیں۔
13	عَطّارٌ	عَطّارِیٌّ	اسم کے آخرمیں یائے نسبت لاحق ہوئی۔
8	دِھْلِیْ	دِھْلَوِیٌّ/دِھْلِیٌّ	اسم منقوص کی یاءچوتھی جگہ واقع ہوتواسے واؤماقبل مفتوح سے بدل دینایاحذف کردینادونوں جائزھیں۔
15	عَزِیْزَۃٌ	عَزِیْزِیٌّ	فَعِیْلَۃٌ "کی یاءحذف اوراس کاماقبل مفتوح ہوجائے گاجبکہ معتل العین یامضاعف نہ ھو،یہاں مضاف ھےاس لیے یاءباقی ھے۔
11	سَمَاءٌ	سَمَاوِیٌّ	اسم ممدودکاالف واؤیایاءسے بدل کرآیاھوتوواؤسے بدلنااورباقی رکھنادونوں جائزھیں۔
14	اَلْعَصیٰ	اَلْعَصَوِیٌّ	الف مقصورہ تیسری جگہ ہوتوواؤسے بدل جائے گا۔
6	خَضْرَاءُ	خَضْرَاوِیٌّ	اسم ممدودکاالف ممدود،تانیث کاھوتوواؤسے بدل جائے گا۔
16	اَلْمُرْتَضٰی	اَلْمُرْتَضَوِیٌّ	اسم مقصورکاالف چوتھی جگہ ہوتوواؤسے بدلنااورحذف کرنادونوں جائزھیں۔



الدرس التاسع والستون: تصغیر کا بیان

تمرین نمبر2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

1. تصغیر میں مؤنث سماعی کی ""ۃ" ظاہر ہو جاتی ہے۔ **جواب**: تصغیر میں محذوف حرف بھی لوٹ آتا ہے اور ثلاثی مؤنث سماعی کے آخر میں تاء بھی آجاتی ہے۔

2. دوسرا حرف کسی اور حرف سے بدل کر آیا ہو تو تصغیر میں وہ اصل کی طرف لوٹ جاتا ہے۔ **جواب**: دوسرا حرف ہمزہ کے علاوہ کسی اور حرف سے بدل کر آیا ہو تو تصغیر میں وہ اصل کی طرف لوٹ جاتا ہے۔

3. تصغیر ہمیشہ قاعدے کے مطابق ہوتی ہے۔ **جواب**: بہت سے اسماء کی تصغیر خلاف قیاس ہوتی ہے۔

4. یائے تصغیر کا مابعد حرف ہمیشہ مکسور ہو گا۔ **جواب**: یاء تصغیر کا مابعد مکسور ہو گا لیکن مابعد اگر ایک ہی حرف ہو یا آخر میں علامت تانیث یا الف جمع یا الف نون زائدہ ہوں تو وہ اپنی حالت پر برقرار رہے گا۔

تمرین نمبر3: قواعد کا خیال رکھتے ہوئے درج ذیل اسماء سے اسمائے مصغرہ بنائیے۔

نمبر	مثال	جواب	وجہ
1	مَكْتَبٌ	مُكَيْتِبٌ	اسم کے پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتح دے کر اس کے بعد یاء ساکن بڑھاتے کر تصغیر بناتے ہیں۔
2	وَلَدٌ	وُلَيْدٌ	اسم کے پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتح دے کر اس کے بعد یاء ساکن بڑھاتے کر تصغیر بناتے ہیں۔
3	ظُلْمَةٌ	ظُلَيْمَةٌ	اسم کے پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتح دے کر اس کے بعد یاء ساکن بڑھاتے کر تصغیر بناتے ہیں۔
8	صُغْرىٰ	صُغَيْرىٰ	اسم کے پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتح دے کر اس کے بعد یاء ساکن بڑھاتے کر تصغیر بناتے ہیں۔ آخر میں علامت تانیث ہو تو اپنی حالت پر باقی رہتی ہے۔
5	حَمْرَاءُ	حُمَيْرَاءُ	اسم کے پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتح دے کر اس کے بعد یاء ساکن بڑھاتے کر تصغیر بناتے ہیں۔ آخر میں علامت تانیث ہو تو اپنی حالت پر باقی رہتی ہے۔
6	اَحْجَارٌ	حُجَيْرٌ	کبھی اسم کو زوائد سے خالی کر کے حروف اصلیہ پر تصغیر کی جاتی ہے۔
7	عِرْفَانٌ	عُرَيْفَانٌ	اسم کے پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتح دے کر اس کے بعد یاء ساکن بڑھاتے کر تصغیر بناتے ہیں۔ آخر میں الف نون زائدہ ہو تو اپنی حالت پر باقی رہتا ہے۔

9	مِفْتَاحٌ	مُفَيْتِحٌ	اسم کے پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتح دے کر اس کے بعد یاء ساکن بڑھاتے کر تصغیر بناتے ھیں۔
11	فَرَزْدَقٌ	فُرَيْزِقٌ	اس کی تصغیر خلاف قیاس آئی ھے۔
13	آمَالٌ	اُمَيْمَالٌ	اسم کے پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتح دے کر اس کے بعد یاء ساکن بڑھاتے کر تصغیر بناتے ھیں۔ آخر میں الف جمع ھو تو اپنی حالت پر باقی رھتا ھے۔
14	سَامِعٌ	سُمَيْعٌ	کبھی اسم کو زوائد سے خالی کر کے حروف اصلیہ پر تصغیر کی جاتی ھے۔
17	اُذُنٌ	اُذَيْنَةٌ	تصغیر کے وقت ثلاثی مؤنث سماعی کے آخر میں تاء آجاتی ھے۔
12	اَخٌ	اُخَيٌّ	تصغیر میں محذوف حرف بھی لوٹ آتا ھے۔
10	شَمْسٌ	شُمَيْسَةٌ	ثلاثی مؤنث سماعی کے آخر میں تاء لوٹ آتی ھے۔
16	قِنْدِيْلٌ	قُنَيْدِيْلٌ	خماسی کی تصغیر "فُعَيْعِيْلٌ" کے وزن پر آتی ھے۔
4	هِنْدٌ	هُنَيْدٌ	ثلاثی کی تصغیر "فُعَيْلٌ" کے وزن پر آتا ھے۔
15	قَدَمٌ	قُدَيْمَةٌ	ثلاثی مؤنث سماعی کے آخر میں تاء لوٹ آتی ھے۔



الدرس السبعون: صلات کا بیان

تمرین نمبر 2: غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

1. جو اسم مفعول بہ واقع ہو اسے بھی صلہ کہا جاتا ہے۔ **جواب**: جو اسم بواسطہ حرف جر مفعول بہ بنے اسے بھی صلہ کہتے ہیں۔
2. صلہ کا اطلاق حروف جارہ پر بھی ہوتا ہے۔ **جواب**: سات مخصوص حروف جارہ کو بھی صلہ کہتے ہیں۔

تمرین نمبر 3: صلات کے بارے میں بتائیے کہ کونسا صلہ کس معنی میں استعمال ھوا ھے۔

نمبر	مثال	ترجمہ	جواب
1	سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ	پاکی ہے اسے جو اپنے بندے کو (راتوں رات) لے گیا	"ب"، "من" بمعنی ابتدا۔
7	وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ	اور تحقیق اللہ نے بدر میں تمہاری مدد فرمائی	"ب" بمعنی ظرفیت

2	فَسِيْرُوْافِى الْاَرْضِ	پس زمین میں سفر کرو۔	"فی" بمعنی ظرفیت
4	ابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ	اور اس کی آنکھیں غم سے سفید ہو گئیں	"من" بمعنی تعلیل
5	رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ	اے ہمارے رب ہم سے پھیر دے جہنم کا عذاب	"عن" بمعنی بدل
3	عَلَيْهِ دَيْنٌ	اس پر قرض لازم ہے۔	بمعنی باء
6	خَرَجْتُ لِمَخَافَتِكَ	میں تیرے خوف کی وجہ سے نکلا	"لام" بمعنی تعلیل
8	فَذٰلِكُنَّ الَّذِىْ لُمْتُنَّنِىْ فِيْهِ	تو یہ ہیں وہ جن پر تم مجھے طعنہ دیتی تھیں	"فی" بمعنی سببیت
9	فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ	تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لادے نگاہ کے سامنے بہتا	"با" بمعنی تعدیه
10	ذَهَبْتُ مِنْ مَكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ	میں مکہ سے مدینہ تک گیا	"من" ابتداء اور "الی" انتهاء کے لیے
11	لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے	لام بمعنی اختصاص
12	مَرَرْتُ بِزَيْدٍ	میں زید کے پاس سے گزرا	"باء" بمعنی الصاق



الدرس الحادی والسبعون: جملوں کا اعراب

تمرین نمبر 2؛ غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

1. جو جملہ صفت واقع ہو وہ محلا مرفوع ہوتا ہے۔ **جواب**: جو جملہ کسی مرفوع اسم کی صفت واقع ہو وہ محلاً مرفوع ہوتا ہے۔
2. جو جملہ کسی جملے کا تابع ہو اس کا کوئی اعراب نہیں ہوتا۔ **جواب**: جو جملہ کسی جملے کا تابع ہو اس کا حکم متبوع کے مطابق ہو گا۔
3. جواب شرط محلا مجزوم ہو گا۔ **جواب**: وہ جملہ جو شرط جازم کا جواب ہو وہ محلاً مجزوم ہو گا۔

تمرین نمبر 3: خط کشیدہ جملوں کا اعراب ھے تو کیا اور کیوں؟ نہیں ھے تو یہ 9 میں سے کونسی قسم ھے۔

نمبر	مثال	ترجمه	جواب

1	جَاءَ الَّذِیْ اَلَّفَ کِتَابًا فِی الْفِقْهِ	وہ آیا جس نے فقہ میں کتاب لکھی ہے	"الذی" جوکہ مرفوع ھے اس کاصله ھے اس لیے محلا مرفوع۔
2	لَاتَحْتَرِمْ رَجُلًا یَبْتَدِعُ فِی الدِّیْنِ	ایسے آدمی کا احترام نہ کر جو دین میں بدعتی ہو	"رجلا" اسم منصوب کی صفت ھے اس لیے محلا منصوب ھے۔
۳	فَاَوْحَیْنَآ اِلَیْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ	تو ہم نے اسے وحی بھیجی کہ ہماری نگاہ کے سامنے اور ہمارے حکم سے کشتی بنا	کوئی اعراب نہیں ھے۔جمله تفسیریه ھے
4	جَلَسْتُ حَیْثُ الْمَنْظَرُ جَمِیْلٌ	میں ایسی جگہ بیٹھا جہاں کا منظر خوبصورت ہے	جلست" جمله ابتدائیه، "المنظر جمیل" مضاف الیه ھے اس لیے محلا مجرور ھے۔
۵	وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ	اور تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے	کوئی اعراب نہیں ھے۔جواب شرط غیر جازم
6	تَمَسَّكْ بِالْفَضِیْلَةِ فَاِنَّهَا زِیْنَةُ الْعُقَلَاءِ	فضیلت کو لازم پکڑو کیونکہ یہ عاقلوں کی زینت ہے	کوئی اعراب نہیں، جمله تعلیلیه
7	لَاسُرُوْرَ یَدُوْمُ	کوئی خوشی دائم نہیں ہوتی	لائے نفی جنس کی خبر ھے اسلیے محلا مرفوع ھے
۹	اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ	بے شک نکوکار ضرور چین میں ہیں۔	کوئی اعراب نہیں، تابع ھے
8	کَانَ بَکْرٌ یَعْمَلُ الْخَیْرَ وَیَجُوْدُ	بکر بھلائی کا کام اور سخاوت کرتا ہے	فعل ناقص کا اسم ھے اسلیے محلا منصوب ھے۔
۱۰	یَکَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ		فعل مقاربه کی خبر ھے اسلیے محلا منصوب ھے

الدرس الثانی والسبعون: قواعد ترکیب

تمرین نمبر 2؛ غلطی کی نشاندھی فرمائیے۔

1. ضمیر مرفوع متصل ہمشہ فاعل بنتی ہے۔ **جواب**: ضمیر متصل فاعل، نائب الفاعل، مفعول، مجرور بحرف جر، مضاف الیہ اور فعل ناقص یا حرف مشبہ بالفعل کا اسم بنتی ہے۔

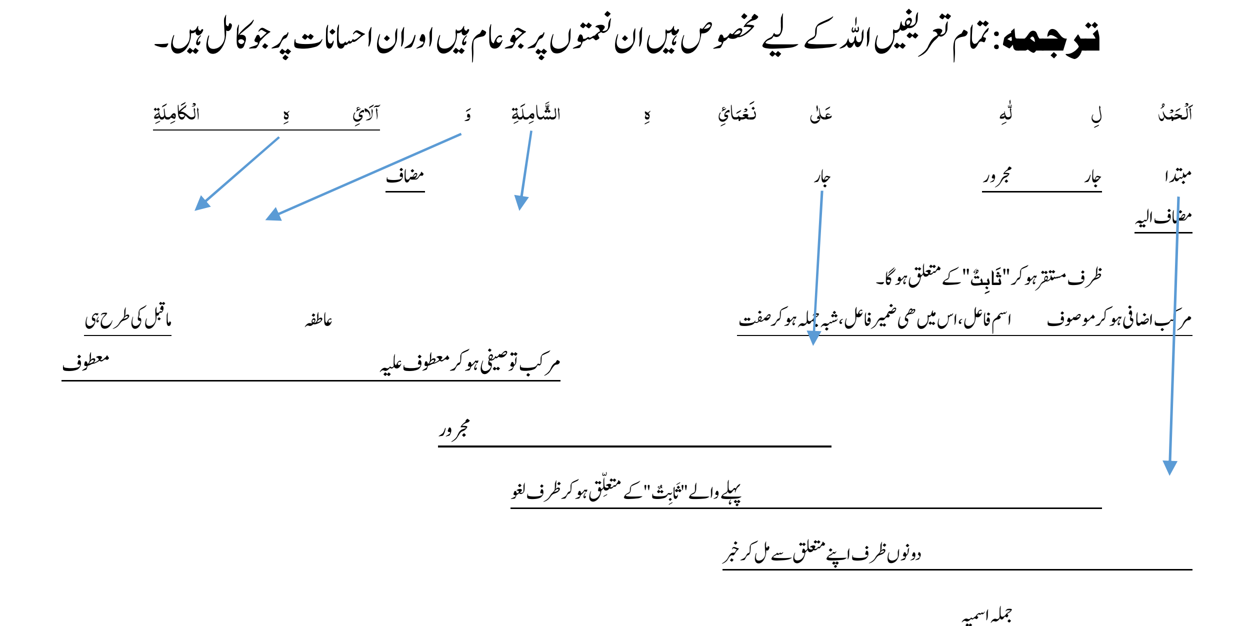
2. فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ بنتا ہے۔ **جواب**: جملہ فعلیہ خبریہ بنتا ہے۔

3. ضُرِبْتُ میں تُ نائب فاعل ہے۔جواب:

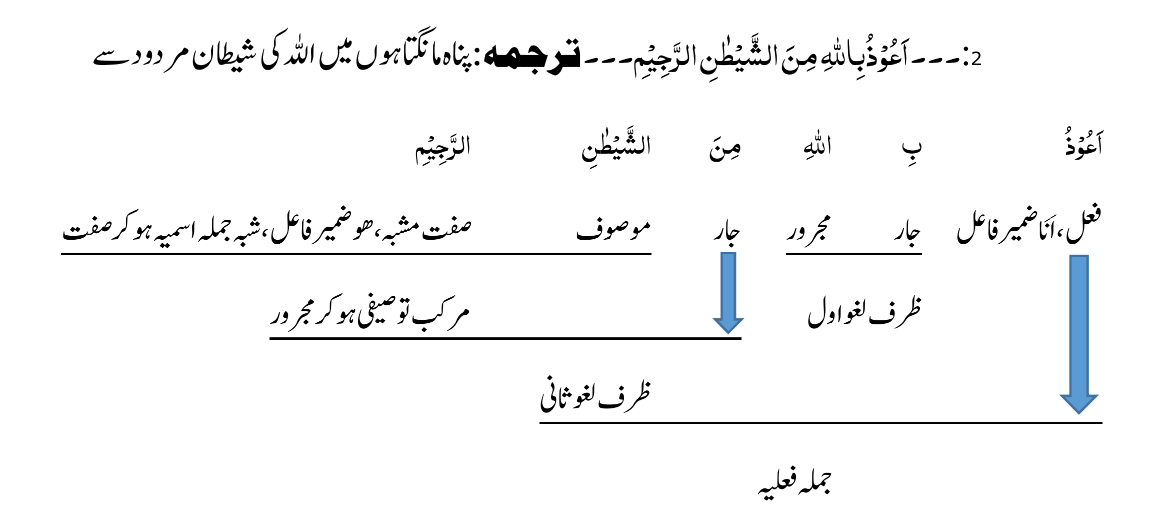
تمرین نمبر 3: درج ذیل جملوں کی ترکیب نحوی کیجیے۔

1:۔۔۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی نَعْمَائِہِ الشَّامِلَۃِ وَآلَائِہِ الْکَامِلَۃِ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے مخصوص ہیں ان نعمتوں پر جو عام ہیں اوران احسانات پر جو کامل ہیں۔



2:۔۔۔اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔۔۔**ترجمہ**: پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے



3:۔۔۔اَلنَّوْعُ الْخَامِسُ حُرُوْفٌ تَنْصِبُ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ۔۔۔**ترجمہ**: پانچویں نوع ایسے حروف جو فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں۔

اَلنَّوْعُ الْخَامِسُ حُرُوْفٌ تَنْصِبُ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ

موصوف صفت موصوف فعل، ھی ضمیر فاعل موصوف اسم مفعول، ھو ضمیر نائب الفاعل، شبہ جملہ ہو کر صفت

مرکب توصیفی ہو کر مبتدا مرکب توصیفی ہو کر مفعول بہ

جملہ فعلیہ ہو کر صفت

خبر

جملہ اسمیہ

4:۔۔۔اَلتَّرَجِّیْ مَخْصُوْصٌ بِالْمُمْکِنَاتِ۔۔۔**ترجمہ**: ترجی، ممکنات کے ساتھ خاص کی گئی ہے۔

اَلتَّرَجِّیْ مَخْصُوْصٌ بِ الْمُمْکِنَاتِ

مبتدا اسم مفعول، ھو ضمیر نائب الفاعل جار مجرور

ظرف لغو

شبہ جملہ ہو کر خبر

جملہ اسمیہ

5:۔۔۔مَاوَلَاتَرْفَعَانِ الْاِسْمَ وَتَنْصِبَانِ الْخَبَرَ۔۔۔**ترجمہ**: مااور لا اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

مَاوَلَا تَرْفَعَانِ الْاِسْمَ وَ تَنْصِبَانِ الْخَبَرَ

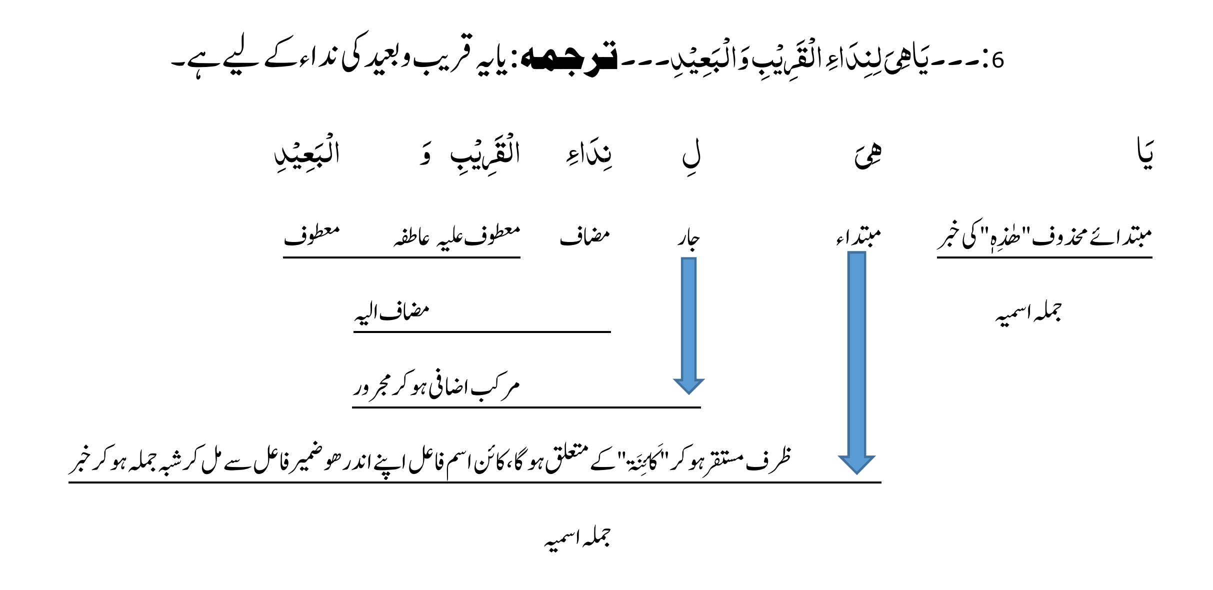
معطوف علیہ معطوف مل کر مبتدا فعل، الف تثنیہ فاعل مفعول بہ عاطفہ فعل، الف تثنیہ فاعل مفعول بہ

جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ جملہ فعلیہ ہو کر معطوف

خبر

جملہ اسمیہ

6:۔۔۔یَاھِیَ لِنِدَاءِ الْقَرِیْبِ وَالْبَعِیْدِ۔۔۔**ترجمہ**: یا یہ قریب وبعید کی نداء کے لیے ہے۔



7:۔۔۔تَنْصِبُ الْاِسْمَ وَیَرْفَعُ الْخَبَرَحُرُوْفٌ سِتَّۃٌ۔۔۔**ترجمہ**: اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں چھ حروف۔

تَنْصِبُ — فعل، ھی ضمیر فاعل
الْاِسْمَ — مفعول
وَ — عاطفہ
یَرْفَعُ — فعل، ھو ضمیر فاعل
الْخَبَرَ — مفعول
حُرُوْفٌ — موصوف
سِتَّۃٌ — صفت

جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ — جملہ فعلیہ ہو کر معطوف — مرکب توصیفی ہو کر مبتدائے مؤخر

خبر مقدم

جملہ اسمیہ

8:۔۔۔اِعْلَمْ اَنَّ الْعَوَامِلَ مِائَۃُ عَامِلٍ

ترجمہ: تو جان کہ عوامل سو ہیں ۔

اِعْلَمْ — فعل امر، اَنْتَ فاعل
اَنَّ — مشبہ بالفعل
الْعَوَامِلَ — اسم
مِائَۃُ عَامِلٍ — خبر

جملہ اسمیہ ہو کر مفعول

جملہ انشائیہ

9:۔۔۔وَجَدْتُ اللّٰہَ غَفُوْرًا

ترجمہ: میں نے اللہ تعالیٰ کو غفور پایا۔

وَجَدْتُ اللّٰہَ غَفُوْرًا

فعل ،تاء فاعل ذوالحال اسم مفعول،ھونائب الفاعل،

شبہ جملہ ہو کر حال

مفعول

جملہ فعلیہ

10:حَبَّذَا زَیْدٌ رَاکِبًا۔۔۔ **ترجمہ:** زید کتنا اچھا ہے در حال کہ وہ سوار ہے۔

حَبَّ ذَا زَیْدٌ رَاکِبًا

فعل مدح فاعل ذوالحال حال

جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم مبتدائے مؤخر

جملہ اسمیہ انشائیہ

18:نِعْمَتِ الْمَرْاَۃُ زَیْنَبُ۔۔۔ **ترجمہ:** زینب کتنی اچھی عورت ہے۔

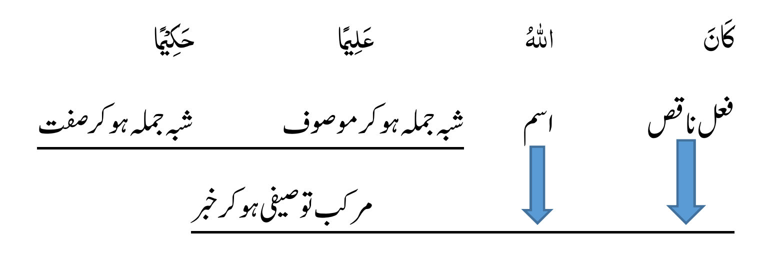
نِعْمَتِ الْمَرْاَۃُ زَیْنَبُ

فعل مدح فاعل مخصوص بالمدح مبتدائے مؤخر

جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم

جملہ اسمیہ انشائیہ

21:۔۔۔كَانَ اللهُ عَلِيمًا حَكِيمًا۔۔۔**ترجمہ**:اللہ تعالیٰ علیم اور حکیم ہے۔



جملہ فعلیہ خبریہ

اِلتماس:تمارین حل کرنے کا مقصد طلبہ کو سال کے آخر میں سالانہ امتحانات میں تیاری کے لیے آسانی مہیا کرنا ہے اسی لیے ہر سبق کی تمرین نمبر ایک حل نہیں کی کہ اس کے جوابات عام طور پر طلبہ سبق یاد کرنے کی صورت میں یاد کر ہی لیتے ہیں۔ میں اپنی علمیت کا دعوے دار ہوں نہ ہی نوٹس کے مکمل طور پر درست ہونے کا،یقیناً غلطی کا امکان موجود ہے جس کی وجہ میری علمی کمزوری،عدم توجہ یا مس ٹائپنگ میں سے کوئی ایک ہو گی۔

دعائے بے حساب مغفرت کا طالب:

ابو حسان محمد عنصر خان عطاری مدنی عفی عنہ

فہرست